جامعۃ المدینہ کے درس نظامی کے نصاب میں داخل صرف کی اہم کتاب

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ

نصاب الصرف

پیشکش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ درسی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : نصاب الصرف

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ درسی کتب)

سن طباعت : ۱۶ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ، ۳۰ نومبر ۲۰۰۷ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی
مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ مرکز الاولیاء لاہور
مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی
مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ مدینۃ الاولیاء ملتان
مکتبۃ المدینہ چھوٹی گھٹی، حیدرآباد
مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں میرپور آزاد کشمیر

E-mail: ilmia26@yahoo.com
E-mail: maktaba@dawateislami.net
http://www.dawateislami.net
Ph:4921389-90-91 Ext:1268

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" کے ۱۹ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ۱۹ "نیّتیں"

فرمانِ مصطفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه** ۔یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔(المعجم الكبير للطبراني، الحديث: ٥٩٤٢، ج٦، ص١٨٥)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ بغیر اچھّی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

﴿۲﴾ جتنی اچھّی نیّتیں زیادہ، اُتنا ثواب بھی زیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تعوّذ و ﴿۴﴾ تسمیہ سے آغاز کروں گا۔(اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ ﴿۵﴾ رضائے الٰہی عزّوجلّ کے لیے اس کتاب کا اوّل تا آخر مطالعہ کروں گا۔ ﴿۶﴾ حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور ﴿۷﴾ قبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۸﴾ کتاب کو پڑھ کر کلام اللہ و کلام رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اوامر کا امتثال اور نواہی سے اجتناب کروں گا ﴿۹﴾ درجہ میں اس کتاب پر استاد کی بیان کردہ توضیح توجہ سے سنوں گا ﴿۱۰﴾ استاد کی توضیح کو لکھ کر "اِسْتَعِنْ بِيَمِيْنِكَ عَلٰى حِفْظِكَ" پر عمل کروں گا ﴿۱۱﴾ طلبہ کے ساتھ مل کر اس کتاب کے اسباق کی تکرار کروں گا ﴿۱۲﴾ اگر کسی طالب علم نے کوئی نامناسب سوال کیا تو اس پر ہنس کر اس کی دل آزاری کا سبب نہیں

بنوں گا ﴿۱۳﴾ درجہ میں کتاب، استاد اور درس کی تعظیم کی خاطر غسل کرکے، صاف مدنی لباس میں، خوشبو لگا کر حاضری دوں گا ﴿۱۴﴾ اگر کسی طالب علم کو عبارت یا مسئلہ سمجھنے میں دشواری ہوئی تو حتی الامکان سمجھانے کی کوشش کروں گا ﴿۱۵﴾ سبق سمجھ میں آجانے کی صورت میں حمد الٰہی عزوجل بجالاؤں گا ﴿۱۶﴾ اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں دعاء کروں گا اور بار بار سمجھنے کی کوشش کروں گا ﴿۱۷﴾ سبق سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں استاد پر بدگمانی کے بجائے اسے اپنا قصور تصور کروں گا ﴿۱۸﴾ کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پر مطلع کروں گا (مصنف یا ناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اغلاط صرف زبانی بتانا خاص مفید نہیں ہوتا) ﴿۱۹﴾ کتاب کی تعظیم کرتے ہوئے اس پر کوئی چیز قلم وغیرہ نہیں رکھوں گا۔ اس پر ٹیک نہیں لگاؤں گا۔

☆.......☆.......☆.......☆

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	نمبر شمار
1	تعارف المدینۃ العلمیۃ	viii	22	گردان فعل ماضی بعید مثبت مجہول	33
2	پیش لفظ	X	23	گردان فعل ماضی بعید منفی معروف	34
3	سبق نمبر۱: ابتدائی باتیں	1	24	گردان فعل ماضی بعید منفی مجہول	35
4	سبق نمبر۲: کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات	2	25	گردان فعل ماضی احتمالی مثبت معروف	36
5	سہ اقسام کا بیان	2	26	گردان فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول	37
6	سبق نمبر۳: حروف اصلیہ وزائدہ کا بیان	5	27	گردان فعل ماضی احتمالی منفی معروف	38
7	سبق نمبر۴: شش اقسام کا بیان	7	28	گردان فعل ماضی احتمالی منفی مجہول	39
8	سبق نمبر۵: ہفت اقسام کا بیان	10	29	گردان فعل ماضی تمنائی مثبت معروف	40
9	سبق نمبر۶: فعل کی اقسام کا بیان	14	30	گردان فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول	41
10	فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی اقسام	15	31	گردان فعل ماضی تمنائی منفی معروف	42
11	مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام	15	32	گردان فعل ماضی تمنائی منفی مجہول	43
12	نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی اقسام	15	33	گردان فعل ماضی استمراری معروف	44
13	سبق نمبر۷: ابواب کا بیان	17	34	گردان فعل ماضی استمراری مجہول	45
14	سبق نمبر۸: فعل ماضی اور اس کی اقسام	24	35	گردان فعل ماضی استمراری منفی معروف	46
15	گردان فعل ماضی مطلق مثبت معروف	24	36	گردان فعل ماضی استمراری منفی مجہول	47
16	گردان فعل ماضی مطلق مثبت مجہول	25	37	سبق نمبر۹: فعل مضارع کا بیان	49
17	گردان فعل ماضی مطلق منفی معروف	26	38	گردان فعل مضارع مثبت معروف	51
18	گردان فعل ماضی مطلق منفی مجہول	27	39	گردان فعل مضارع مثبت مجہول	52
19	گردان فعل ماضی قریب منفی معروف	30	40	گردان فعل مضارع منفی معروف	53
20	گردان فعل ماضی قریب منفی مجہول	31	41	گردان فعل مضارع منفی مجہول	54
21	گردان فعل ماضی بعید مثبت معروف	32	42	سبق نمبر۱۰: فعل نفی جحد بلم	56

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
43	گردان فعل نفی جحد بلم معروف	57	68	اسم تفضیل کی گردان	102
44	گردان فعل نفی جحد بلم مجہول	58	69	سبق نمبر ۱۹: اسم مبالغہ کا بیان	104
45	سبق نمبر ۱۱: فعل نفی تاکید بلن	60	70	اسم مبالغہ کے مشہور اوزان	105
46	گردان فعل نفی تاکید بلن معروف	62	71	سبق نمبر ۲۰: اسم آلہ کا بیان	107
47	گردان فعل نفی تاکید بلن مجہول	63	72	اسم آلہ کی گردان	109
48	نون تاکید کا بیان	65	73	سبق نمبر ۲۱: اسم ظرف کا بیان	111
49	نون ثقیلہ کے احکام	65	74	اسم ظرف مفتوح العین کی گردان	112
50	نون خفیفہ کے احکام	66	75	اسم ظرف مکسور العین کی گردان	113
51	فعل مضارع مؤکد بلام تاکید و نون		76	سبق نمبر ۲۲: فعل تعجب کا بیان	114
52	ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں	68	77	فعل تعجب کی گردان	115
53	سبق نمبر ۱۲: فعل امر کا بیان	72	78	سبق نمبر ۲۳: مصدر کا بیان	116
54	فعل امر کی گردانیں	74	79	مصدر میمی	117
55	سبق نمبر ۱۳: فعل نہی کا بیان	80	80	ثلاثی مجرد مصادر کے مشہور اوزان	118
56	فعل نہی کی گردانیں	82	81	سبق نمبر ۲۴: گردان اور اس کی اقسام کا بیان	120
57	سبق نمبر ۱۵: اسماء مشتقہ کا بیان	88	82	ثلاثی مجرد ابواب کی صرف صغیر	120
58	اسم فاعل کا بیان	88	83	سبق نمبر ۲۵: امر کا بیان	125
59	گردان اسم فاعل از ثلاثی مجرد	90	84	سبق نمبر ۲۶: الحاق کا بیان	128
60	گردان اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ	91	85	سبق نمبر ۲۷: ابواب کا بیان	130
61	سبق نمبر ۱۶: اسم مفعول کا بیان	92	86	سبق نمبر ۲۸: رباعی کا بیان	137
62	گردان اسم مفعول از ثلاثی مجرد	93	87	ابواب رباعی کی علامات اور بنانے کے طریقے	137
63	گردان اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ	93	88	سبق نمبر ۲۹: ملحق برباعی کا بیان	140
64	سبق نمبر ۱۷: صفت مشبہ کا بیان	95	89	سبق نمبر ۳۰: غیر ثلاثی مجرد ابواب سے	
65	صفت مشبہ کے مشہور اوزان	97	90	افعال و اسماء بنانے کا بیان	148
66	گردان صفت مشبہ	98	91	افعال بنانے کا طریقہ	148
67	سبق نمبر ۱۸: اسم تفضیل کا بیان	100	92	سبق نمبر ۳۱: تصریفات صغیرہ	152

نمبر	عنوان	صفحہ	نمبر	عنوان	صفحہ
93	سبق نمبر۳۲: باب افتعال، تفاعل،		113	سبق نمبر۴۲: اجوف کے قواعد	226
94	تفعل، اور تفعلل کے قوانین	166	114	سبق نمبر۴۳: ثلاثی مجرد سے اجوف	
95	سبق نمبر۳۳: متفرق قوانین	169	115	واوی کی گردانیں	231
96	سبق نمبر۳۴: مہموز کے قواعد	171	116	اجوف یائی کی گردانیں	241
97	جوازی تخفیف کے قواعد	171	117	سبق نمبر۴۴: ثلاثی مزید فیہ سے اجوف	
98	وجوبی تخفیف کے قواعد	173	118	کی گردانیں	243
99	سبق نمبر۳۵: ثلاثی مجرد سے مہموز کی گردانیں	176	119	سبق نمبر۴۵: ناقص کے قواعد	246
100	سبق نمبر۳۶: مضاعف کے قواعد	187	120	سبق نمبر۴۶: ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں	250
101	ادغام کی شرائط	188	121	ناقص یائی کی گردانیں	264
102	سبق نمبر۳۷: ثلاثی مجرد سے مضاعف	190	122	سبق نمبر۴۷: ثلاثی مزید فیہ سے ناقص	
103	کی گردانیں		123	کی گردانیں	269
104	صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف	195	124	سبق نمبر۴۸: مرکبات کا بیان	275
105	سبق نمبر۳۸: ثلاثی مزید فیہ سے مضاعف		125	سبق نمبر۴۹: مرکبات سے مہموز معتل	
106	کی گردانیں	197	126	کی گردانیں	276
107	سبق نمبر۳۹: مثال کے قواعد	203	127	مہموز مضاعف کی گردانیں	300
108	سبق نمبر۴۰: ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں	206	128	سبق نمبر۵۰: الافادات النافعۃ	307
109	صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال	214	129	سبق نمبر۵۱: الصیغ الصعبۃ	310
110	مثال یائی کی گردانیں	217	130	سبق نمبر۵۲: خاصیات ابواب کا بیان	325
111	سبق نمبر۴۱: ثلاثی مزید فیہ سے مثال		131	تمام ابواب کی بیان کردہ خاصیات	
112	کی گردانیں	221	132	کا نقشہ	342

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینة العلمیة

از: بانیٔ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلم

تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوتِ اسلامی" نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن وخوبی سرانجام دینے کے لیے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس "**المدینة العلمیة**" بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اوراشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ
(۲) شعبۂ درسی کُتُب
(۳) شعبۂ اِصلاحی کُتُب
(۴) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تراجمِ کُتُب
(۶) شعبۂ تخریج

"**المدینة العلمیة**" کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت اِمامِ

اَہلسنّت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رسالت، مجدّدِ دین وملّت، حامیٔ سنّت، ماحیٔ بدعت، عالمِ شریعت، پیرِ طریقت، باعثِ خیر وبرکت، حضرتِ علامہ مولٰینا الحاج الحافظ القاری الشاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوَسع سَہل اُسلُوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل "دعوتِ اسلامی" کی تمام مجالس بَشُمول "**المدینة العلمیة**" کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضراء شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

علم صرف علوم عربیہ کو سمجھنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتا ہے یہی وجہ ہے کہ اسے (ام العلوم) کہا گیا ہے اسے صحیح محنت ولگن سے پڑھ لینے کے بعد صیغوں اور ان کے مفاہیم کو سمجھنے میں کسی قسم کی کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔

طویل عرصے سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ علم صرف پر کوئی ایسی کتاب ہو جو جامع ہونے کے ساتھ ساتھ سہل بھی ہو جس سے مبتدی (ابتدائی طالب علم) خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکے۔

الحمد للہ علی احسانہ تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوت اسلامی" کی مجلس "المدینۃ العلمیہ" کے "شعبہ درسی کتب" نے بصورت "نصاب الصرف" اس ضرورت کو پورا کرنے کی سعی کی ہے جو بحمد اللہ تعالی ان دونوں خوبیوں کی جامع ہے۔

کتاب ھذا کو حتی المقدور سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور اس کی افادیت کو بڑھانے کے لیے اسباق کے آخر میں مشقوں کا بھی اندراج کیا گیا ہے۔ نیز ضرورت کے تحت الفاظ کے ساتھ قوسین میں ان کے معانی بھی درج کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کتاب کے آخر میں خاصیات ابواب اجمالاً ذکر کیے گئے ہیں؛ تاکہ اس کتاب میں اور جامعیت پیدا کی جاسکے۔ علاوہ ازیں "علم الصیغہ" سے افادات نافعہ اور پچاس سے زائد اہم ومشکل صیغے مع تعلیلات شامل کردیے گئے ہیں؛ تاکہ کسی حد تک علم الصیغہ کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے۔

ان تمام تر کوششوں کے باوجود اگر اہل فن کتابت کی یا فنی غلطی پائیں تو مجلس کو مطلع فرما کر مشکور ہوں۔

اللہ عزوجل سے دعاء ہے کہ وہ علماء اہل سنت کا سایۂ عاطفت ہمارے سروں پر تادیر قائم رکھے اور ہمیں ان کے فیوض وبرکات سے مستفیض فرمائے اور قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی تمام مجالس بشمول "**المدینۃ العلمیہ**" کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی وعروج عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ طٰہٰ ویٰس)

شعبۂ درسی کتب

مجلس: المدینۃ العلمیہ (دعوت اسلامی)

سبق نمبر 1

﴿......ابتدائی باتیں......﴾

علم صرف کی تعریف:

ایسے اصول وضوابط جن کے ذریعہ ایک کلمہ سے دوسرا کلمہ بنانے اور اس میں تبدیلی کرنے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع:

علم صرف کا موضوع صیغہ [1] کے اعتبار سے "کلمہ" ہے۔

غرض وغایت:

صیغوں کو بنانے اور ان میں تبدیلی کرنے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

وجہ تسمیہ:

علم صرف کو "صرف" کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کا لغوی معنی "پھیرنا" ہے، اور اس علم میں چونکہ ایک کلمہ کو پھیر کر اس کی مختلف صورتیں بنانے کے طریقے بیان کیے جاتے ہیں اس لیے اس علم کو "علم صرف" کہتے ہیں۔

سوالات

سوال نمبر۱: علم صرف کی تعریف بیان کیجیے۔

سوال نمبر۲: علم صرف کا موضوع اور غرض وغایت بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳: علم صرف کو صرف کیوں کہتے ہیں؟

☆......☆......☆......☆

(۱)......صیغہ کلمہ کی اس شکل کو کہتے ہیں جو حروف اور حرکات وسکنات کی مخصوص ترتیب سے حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً ضَرَبَ.

سبق نمبر 2

﴿......کلمہ اور اس کی مختلف تقسیمات......﴾

کلمہ:

ہر بامعنی لفظ کو کلمہ کہا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ، طِفْلٌ وغیرہ۔

سہ اقسام:

کلمہ کی تین اقسام (اسم، فعل، اور حرف) کو "سہ اقسام" کہتے ہیں۔

شش اقسام:

کلمہ کی چھ اقسام (ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ) کو "شش اقسام" کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام:

کلمہ کی سات اقسام (صحیح، مہموز، مضاعف، مثال، اجوف، ناقص اور لفیف) کو "ہفت اقسام" سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(ا) سہ اقسام کا بیان

اس سے مراد کلمہ کی وہ تین قسمیں ہیں جو اپنے معنی پر مستقلاً دلالت کرنے یا نہ کرنے کے اعتبار سے بنتی ہیں یعنی: اسم، فعل اور حرف۔

(ا)......اسم:

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے زَیْدٌ، ضَارِبٌ، مَنْصُوْرٌ وغیرہ۔

(۲)......فعل:

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت کرے اور اس کا معنی کسی زمانے (ماضی، حال یا مستقبل) سے ملا ہوا ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

(۳)......حرف:

وہ کلمہ جو دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) سے ملے بغیر اپنے معنی پر دلالت نہ کرے۔ جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک)

پھر مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں:

(۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد۔

(۱)......مصدر:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات مشتق (بنتے) ہوں اور وہ خود کسی سے مشتق نہ ہو۔اس کے اردو ترجمہ میں "نا" آتا ہے۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا)

(۲)مشتق:

وہ اسم جو مصدر سے بنایا جائے۔ جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) یہ "یَنْصُرُ" سے بنایا گیا ہے، اور "یَنْصُرُ" "نَصْرٌ" سے۔

(۳)......جامد:

وہ اسم جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے دیگر کلمات بنتے ہوں۔ جیسے زَیْدٌ، بَکْرٌ وغیرہ۔

☆......☆......☆......☆

سوالات ومشق

سوال نمبر۱: سہ اقسام، شش اقسام، اور ہفت اقسام کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲: اسم، فعل، اور حرف کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳: اسم کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

(**الف**): درج ذیل کلمات میں سے سہ اقسام الگ الگ کریں۔

(۱) ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) (۲) عَلٰی (پر) (۳) قَلَمٌ (پین) (۴) كُرَّاسَةٌ (کاپی) (۵) نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) (۶) يَنْصُرْنَ (مدد کی جاتی ہیں وہ سب عورتیں) (۷) اَكْتُبُ (میں لکھتا ہوں) (۸) ذَهَبَ (وہ گیا) (۹) جَاءَ (وہ آیا) (۱۰) فِيْ (میں) (۱۱) اَلْمَدِيْنَةُ (مدینہ شریف) (۱۲) فِعْلٌ (کام)۔

(**ب**): درج ذیل اسماء میں سے مصدر، مشتق اور جامد جدا جدا کریں۔

(۱) بَيْتٌ (گھر) (۲) بَابٌ (دروازہ) (۳) مَفْتُوْحٌ (کھولا ہوا) (۴) (فَهْمٌ) (سمجھنا) (۵) حَسَنٌ (خوبصورت) (۶) اَفْضَلُ (زیادہ فضیلت والا) (۷) نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) (۸) كَرِيْمٌ (بزرگ) (۹) شُرْبٌ (پینا) (۱۰) جَرْیٌ (دوڑنا) (۱۱) ذَاهِبٌ (جانے والا) (۱۲) سَمْعٌ (سننا) (۱۳) مَكْتُوْبٌ (خط)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 3

حروف اصلیہ و زائدہ کا بیان

کسی کلمہ کے مادے کے حروف کو حروف اصلیہ اور ان کے علاوہ دیگر حروف کو جو اس کلمہ میں ہوں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ جیسے لفظ "کِتَابٌ" میں ک، ت، اور ب حروف اصلیہ اور الف زائدہ ہے۔

کسی کلمہ کے حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا طریقہ:

اس کی پہچان کے لیے سب سے پہلے اس کلمہ کا وزن معلوم کرنا ضروری ہے۔ صرفیوں نے کلمے کا وزن کرنے کے لئے بطور میزان تین حروف کا انتخاب کیا ہے ف، ع اور ل، لہذا ہر کلمے کے وزن میں ہمیشہ ف ع اور ایک یا دو یا تین ل ضرور ہوں گے۔ وزن معلوم کرنے کے بعد جو حروف ف، ع اور ایک یا دو یا تین لام کی جگہ پر واقع ہوں گے وہ "حروف اصلیہ" اور جو ان کے علاوہ ہوں گے وہ "حروف زائدہ" کہلائیں گے۔ جیسے:

ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ (اس مثال میں ہمزہ زائدہ ہے)

فائدہ:

(۱)..... موزون میں جو حرف وزن کے فاء کے مقابلے میں آئے اُسے فاء کلمہ، جو عین کے مقابلے میں آئے اُسے عین کلمہ اور جو لام کے مقابلے میں آئے اُسے لام کلمہ کہا جاتا ہے۔

(۲)..... حروف زائدہ دس ہیں جن کا مجموعہ "سَأَلْتُمُوْنِيْهَا" یا "اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ" ہے یعنی جو زائد حروف ہوں گے وہ ہمیشہ انہی حروف میں سے ہوں گے۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر ۱:۔ حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۲:۔ حروف اصلیہ وزائدہ کی پہچان کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر ۳:۔ فاء، عین اور لام کلمہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴:۔ حروف زائدہ کتنے اور کون کونسے ہیں؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 4

شش اقسام کا بیان

حروف اصلیہ اور حروف زائدہ کے اعتبار سے کلمہ کی چھ اقسام ہیں:

(۱) ثلاثی مجرد (۲) ثلاثی مزید فیہ (۳) رباعی مجرد (۴) رباعی مزید فیہ (۵) خماسی مجرد (۶) خماسی مزید فیہ۔ انہی چھ اقسام کو "شش اقسام" کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر کلمہ میں حروف اصلیہ تین ہوں تو اس کلمہ کو **ثلاثی**، چار ہوں تو **رباعی**، اور پانچ ہوں تو **خماسی** کہتے ہیں، پھر اگر ان حروف اصلیہ کے ساتھ کلمہ میں کوئی زائد حرف بھی ہو تو اسے **مزید فیہ**، اور اگر نہ ہو تو اسے **مجرد** کہا جاتا ہے۔ (ان سب کی تعریفات وامثلہ درج ذیل ہیں)

(۱)......ثلاثی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے) بروزن فَعَلَ اور زَیْدٌ (نام) بروزن فَعْلٌ.

(۲)......ثلاثی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ تین ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے اَکْرَمَ (تعظیم کرنا) بروزن اَفْعَلَ. اور سِرَاجٌ (چراغ) بروزن فِعَالٌ. (اَکْرَمَ میں "ہمزہ" اور سِرَاجٌ میں "الف" زائد ہیں)

(۳)......رباعی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے زَلْزَلَ (ہلانا) بروزن فَعْلَلَ، اور جَرْدَقٌ (روٹی کا ٹکڑا) بروزن فَعْلَلٌ.

(۴)......رباعی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ چار ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے تَزَنْدَقَ (زندیق ہونا) بروزن تَفَعْلَلَ، اور سِمْسَارٌ (دلال) بروزن فِعْلَالٌ. (ان میں ''ت'' اور ''الف'' زائد ہیں)

(۵)......خماسی مجرد:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف نہ ہو۔ جیسے جَحْمَرِشٌ (بوڑھی عورت) بروزن فَعْلَلِلٌ.

(۶)......خماسی مزید فیہ:

وہ کلمہ جس میں حروف اصلیہ پانچ ہوں اور کوئی زائد حرف بھی ہو۔ جیسے: خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب) بروزن فَعْلَلِيْلٌ. (اس میں ''ی'' زائد ہے)

فائدہ:

خماسی مجرد و مزید فیہ صرف اسماء ہوتے ہیں، افعال خماسی نہیں ہوتے۔

تنبیہ:

اگر فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب، مجرد ہو تو اس سے مشتق ہونے والے تمام افعال و اسماء بھی مجرد ہی کہلائیں گے اگرچہ ان میں زائد حروف بھی آرہے ہوں۔

اور اگر مزید فیہ ہو تو مزید فیہ۔ جیسے ضَرَبَ ثلاثی مجرد ہے لہٰذا يَضْرِبُ، ضَارِبٌ، مَضْرُوْبٌ وغیرہا بھی ثلاثی مجرد ہی کہلائیں گے۔ اسی طرح دَحْرَجَ چونکہ رباعی مجرد ہے اس لیے يُدَحْرِجُ، مُدَحْرِجٌ، مُدَحْرَجٌ وغیرہا بھی رباعی مجرد کہلائیں

گے۔ وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَاسُ.

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱ :۔ ثلاثی، رباعی اور خماسی کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲ :۔ ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۳ :۔ ہفت اقسام میں سے ہر ایک کی تعریف مع مثال بیان فرمائیں؟

سوال نمبر۴ :۔ کیا افعال بھی خماسی ہوتے ہیں؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 5

﴿...... ہفت اقسام کا بیان......﴾

حروف صحیحہ اور حروف علت کے اعتبار سے کلمہ کی سات قسمیں شمار کی جاتی ہیں جنہیں "ہفت اقسام" کہتے ہیں وہ یہ ہیں:

(۱) صحیح (۲) مہموز (۳) مضاعف (۴) مثال (۵) اجوف (۶) ناقص (۷) لفیف۔

فائدہ:

الف، واؤ اور یاء کو "حروف علت" اور ان کے علاوہ باقی تمام حروف تہجی کو "حروف صحیحہ" کہتے ہیں۔

(۱)......صحیح:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی نہ حرف علت ہو نہ ہمزہ ہو اور نہ اس میں ایک جنس کے دو حروف ہوں۔ جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) کِتَابٌ (کتاب)

(۲)......مہموز:

وہ کلمہ جس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو۔

تنبیہ:

اگر ہمزہ فاء کلمہ میں ہو تو اُسے "مَهْمُوْزُ الْفَاء"، عین کلمہ میں ہو تو "مَهْمُوْزُ الْعَيْن" اور لام کلمہ میں ہو تو اُسے "مَهْمُوْزُ اللَّام" کہتے ہیں۔ جیسے: أَكْلٌ (کھانا) رَأْسٌ (سر) قَرَءَ (اس نے پڑھا)۔

(۳)......مضاعف:

وہ کلمہ جس میں دو حروف اصلیہ ایک جنس کے ہوں۔ جیسے: مَدٌّ (کھینچنا)۔ (یہ اصل میں مَدْدٌ تھا۔)

تنبیہ:

وہ کلمہ اگر ثلاثی ہو تو اُسے "مضاعف ثلاثی" اور اگر رباعی ہو تو اُسے "مضاعف رباعی" کہتے ہیں۔ جیسے فَرٌّ (بھاگنا) غَرْغَرَةٌ (غرغرہ کرنا)۔

(۴)......مثال:

وہ کلمہ جس کا فاء کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْفَاء" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر فاء کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اُس کلمہ کو "مثال واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "مثال یائی" کہتے ہیں۔ جیسے وَعْظٌ (نصیحت کرنا) یَتْمٌ (یتیم ہونا)۔

(۵)......اجوف:

وہ کلمہ جس کا عین کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ الْعَيْن" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر عین کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت "واؤ" ہو تو اس کلمہ کو "اجوف واوی" اور اگر "یاء" ہو تو اُسے "اجوف یائی" کہتے ہیں۔ جیسے: صَوْمٌ (روزہ رکھنا) غَيْبٌ (غائب ہونا)۔

(۶)......ناقص:

وہ کلمہ جس کا لام کلمہ حرف علت ہو۔ اِسے "مُعْتَلُّ اللَّام" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

اگر لام کلمہ میں واقع ہونے والا حرف علت ''واؤ'' ہو تو اُس کلمہ کو ''ناقص واوی'' اور اگر ''یاء'' ہو تو اُسے ''ناقص یائی'' کہتے ہیں۔ جیسے غَفْوٌ (معاف کرنا) مَشْيٌ (چلنا)۔

(۷) لفیف:

وہ کلمہ جس کے حروف اصلیہ میں دو حروف علت ہوں۔ جیسے طَيٌّ (لپیٹنا) وَلْيٌ (قریب ہونا)۔

تنبیہ:

اگر کلمہ میں دونوں حروف علت ملے ہوئے ہوں تو اس کلمہ کو ''لفیف مقرون'' اور اگر ملے ہوئے نہ ہوں بلکہ درمیان کوئی حرف صحیح ہو تو اسے ''لفیف مفروق'' کہتے ہیں۔ جیسے مذکورہ مثالیں۔

فائدہ:

مندرجہ بالا ہفت اقسام مندرجہ ذیل فارسی شعر میں مذکور ہیں۔ شعر۔

صحیح است ومثال است ومضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

تنبیہ:

بعض صرفیین ان اقسام کو دس شمار کرتے ہیں:

مثال	مہموز اللام	مہموز العین	مہموز الفاء	صحیح
مضاعف	لفیف مفروق	لفیف مقرون	ناقص	اجوف

ان دس اقسام کو ''دہ اقسام'' کہتے ہیں۔

اور بعض ان اقسام میں مضاعف کو دو شمار کرتے ہیں: مضاعف ثلاثی، اور

مضاعف رباعی۔اس طرح یہ کل گیارہ قسمیں بن جاتی ہیں جنہیں "یازدہ اقسام" کہتے ہیں۔

اور بعض حضرات ان اقسام میں سے صرف چار قسمیں شمار کرتے ہیں: صحیح، مہموز معتل، اور مضاعف۔انہی چار اقسام کو "چہار اقسام" کہا جاتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ ہفت اقسام سے کیا مراد ہے؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔(الف) بتائیں مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام کسے کہتے ہیں؟

(ب) مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی سے کیا مراد ہے؟

(ج) مثال واوی اور مثال یائی کیا ہیں؟

(د) اجوف واوی اور اجوف یائی کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

(ہ) ناقص واوی اور ناقص یائی کی وضاحت فرمایئے۔

(و) لفیف مقرون ولفیف مفروق میں کیا فرق ہے؟

سوال نمبر۳:۔بتائیں دہ اقسام، یازدہ اقسام، اور چہار اقسام سے کون کونسی اقسام مراد ہوتی ہیں؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 6

﴿...... فعل کی اقسام کا بیان......﴾

مختلف اعتبار سے فعل کی مختلف اقسام ہیں۔ چنانچہ:

☆(۱) حروفِ اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو اقسام ہیں:

(۱)......فعل ثلاثی۔ جیسے: نَصَرَ (۲)......فعل رباعی۔ جیسے: زَلْزَلَ.

☆(۲) حروف علت کے اعتبار سے فعل کی چار اقسام ہیں:

(۱)......فعل صحیح۔ جیسے: نَصَرَ (۲)......فعل مہموز۔ جیسے: اَکَلَ (۳)......فعل مضاعف۔ جیسے: فَرَّ (۴)......فعل معتل۔ جیسے: قَالَ.

☆(۳) زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فعل ماضی (۲) فعل مضارع (۳) فعل امر

(۱)......فعل ماضی:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)۔

(۲)......فعل مضارع:

وہ فعل جو زمانہ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے یَنْصُرُ (مدد کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)۔

(۳)......فعل امر:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اُنْصُرْ (مدد کر تو ایک مرد)۔

☆(۴)......فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل معروف (۲) فعل مجہول

(۱)......فعل معروف:

وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔جیسے نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲)......فعل مجہول:

وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو۔جیسے نُصِرَ زَيْدٌ (زید کی مدد کی گئی)

☆(۵)مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل لازم (۲) فعل متعدی

(۱)......فعل لازم:

وہ فعل جسے سمجھنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کی ضرورت نہ ہو۔جیسے جَاءَ زَيْدٌ (زید آیا)۔

(۲)......فعل متعدی:

وہ فعل جس کا سمجھنا مفعول بہ پر موقوف ہو۔جیسے نَصَرَ زَيْدٌ خَالِدًا (زید نے خالد کی مدد کی)

☆(۶)نفی واثبات کے اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل مثبت (۲) فعل منفی

(۱)......فعل مثبت:

وہ فعل جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا پایا جائے۔جیسے نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد کی)

(۲)......فعل منفی:

وہ فعل جس میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا پایا جائے۔ جیسے: مَا نَصَرَ زَيْدٌ (زید نے مدد نہیں کی)

سوالات

سوال نمبر۱:۔حروف اصلیہ کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔حروف علت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔مع تعریفات وامثلہ بتائیں کہ زمانے کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟۔

سوال نمبر۴:۔فاعل کی طرف نسبت کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ احاطۂ بیان میں لائیں۔

سوال نمبر۵:۔مفعول بہ کی ضرورت کے اعتبار سے فعل کی اقسام کو مع تعریفات وامثلہ رنگ بیان سے مزین فرمائیں۔

سوال نمبر۶:۔نفی واثبات کے اعتبار سے فعل کی کتنی اور کون کونسی اقسام ہیں؟ مع تعریفات وامثلہ سپرد نوک زبان کیجئے۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 7

﴿......ابواب کا بیان......﴾

ابواب باب کی جمع ہے اصطلاحِ صرف میں مخصوص ثلاثی مجرد کے ماضی ومضارع دونوں کے پہلے صیغے کو ملا کر اسے "باب" کا نام دیتے ہیں، اور ثلاثی مجرد کے علاوہ مصادر کے مخصوص اوزان کو باب کہتے ہیں۔ جیسے: بابِ ضَرَبَ يَضْرِبُ، بابِ فَتَحَ يَفْتَحُ، بابِ اِفْعَالٌ وغیرہا۔

ثلاثی مجرد کے ابواب:

ثلاثی مجرد کے کل آٹھ ابواب ہیں جن کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِد (۲) شَاذّ۔

(۱)......مطرد:

وہ ابواب جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں اور یہ پانچ ابواب ہیں: (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ۔

(۲)......شاذ:

وہ ابواب جو کم استعمال ہوتے ہیں، یہ تین ابواب ہیں (۱) حَسِبَ يَحْسِبُ (۲) كَادَ يَكَادُ (كَوِدَ يَكْوَدُ) (۳) فَضِلَ يَفْضُلُ۔

تنبیہ:

ان میں سے آخری باب متروک ہے، اور دوسرا باب نہایت قلیل الاستعمال ہے۔

ان ابواب کی علامات:

(۱)...... نَصَرَ یَنْصُرُ:

ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین۔جیسے: دَخَلَ یَدْخُلُ. (داخل ہونا)

(۲)......ضَرَبَ یَضْرِبُ:

ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین۔جیسے: غَسَلَ یَغْسِلُ .(دھونا)

(۳)......سَمِعَ یَسْمَعُ:

ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین۔جیسے: فَهِمَ یَفْهَمُ. (سمجھنا)

(٤)......فَتَحَ یَفْتَحُ:

ماضی ومضارع دونوں مفتوح العین۔جیسے: قَلَعَ یَقْلَعُ. (جڑسے اکھاڑنا)

(۵)...... کَرُمَ یَکْرُمُ:

ماضی ومضارع دونوں مضموم العین۔جیسے: شَرُفَ یَشْرُفُ. (شریف ہونا)

(٦)......حَسِبَ یَحْسِبُ:

ماضی ومضارع دونوں مکسور العین۔جیسے: وَلِیَ یَلِیْ. (قریب ہونا)

(۷)...... کَادَ یَکَادُ(کَوُدَ یَکْوَدُ):

ماضی مضموم العین اور مضارع مفتوح العین۔

(۸)...... فَضِلَ یَفْضُلُ:

ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین۔

فائدہ:

نَصَرَ یَنْصُرُ، ضَرَبَ یَضْرِبُ اور سَمِعَ یَسْمَعُ کو''اُمُّ الْاَبْوَاب'' اور فَتَحَ

یَفْتَحُ، کَرُمَ یَکْرُمُ اور حَسِبَ یَحْسِبُ کو "فُرُوْعُ الْاَبْوَابِ" کہتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ اصطلاح صرف میں باب سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر۲:۔ مطرد اور شاذ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۳:۔ ثلاثی مجرد کے کل کتنے ابواب ہیں؟ ان میں کونسے مطرد اور کونسے شاذ ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ کونسے ابواب کو "ام الابواب" اور کن ابواب کو "فروع الابواب" کہا جاتا ہے؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 8

﴿......فعل ماضی اوراس کی اقسام......﴾

فعل ماضی کی تعریف:

وہ فعل جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ مثلاً ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

فعل ماضی کی اقسام:

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں: (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی احتمالی (۵) ماضی تمنائی (۶) ماضی استمراری۔

(۱)......فعل ماضی مطلق کی تعریف:

وہ فعل ماضی جس میں قُرب وبُعد (یعنی دُوری اور نزدیکی) کا اعتبار نہ ہو۔ جیسے نَصَرَ (مدد کی اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے مصدر کے فا اور لام کلمہ کو فتحہ دیں اور عین کلمہ پر تینوں حرکات آتی ہیں یعنی کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ[1] جیسے نَصْرٌ سے نَصَرَ، شُرْبٌ سے شَرِبَ اور شَرَافَةٌ سے شَرُفَ.

(۲)......فعل ماضی قریب کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی قریب میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے قَدْ

---

(۱)...... یہ حرکات باب کے اعتبار سے ہوتی ہیں۔

ضَرَبَ (ابھی مارا اس ایک مرد نے)۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "قَــد" لگانے سے فعل ماضی قریب بن جاتا ہے جیسے

ضَرَبَ سے قَدْ ضَرَبَ.

(۳)......فعل ماضی بعید کی تعریف:

وہ فعل جو ماضی بعید میں کسی کام کے پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے كَـانَ

جَاءَ (آیا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ:

"كَانَ" کا صیغہ فعل ماضی کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق سے پہلے "كَـانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔

جیسے ضَرَبَ سے كَانَ ضَرَبَ (مارا تھا اس ایک مرد نے)

(۴)......فعل ماضی احتمالی کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ ماضی میں کسی کام کے پائے جانے میں شک پر دلالت کرے۔

جیسے لَعَلَّهُ ضَرَبَ (شاید مارا ہوگا اس ایک مرد نے) اسے "ماضی شکی" بھی کہتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "لَعَلَّ، لَعَلَّمَا، یایَكُوْنُ" کا اضافہ کرنے سے فعل

ماضی احتمالی بن جاتا ہے۔ جیسے قَرَءَ سے لَعَلَّمَا قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)

یَکُوْنُ قَرَءَ (شاید پڑھا ہو اس ایک مرد نے)۔

نوٹ:

اگر "لَعَلَّ" کا اضافہ کیا جائے تو اس کے بعد ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّ زَیْداً فَعَلَ (شاید کیا ہو زید نے) لَعَلَّهُ فَعَلَ (شاید کیا ہو اس ایک مرد نے)۔

(۵)......فعل ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کی خواہش یا آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے لَیْتَهُ ضَرَبَ (کاش مارتا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ:

ماضی مطلق کے شروع میں "لَیْتَ" یا "لَیْتَمَا" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی تمنائی بن جاتا ہے۔ نَصَرَ سے لَیْتَمَا نَصَرَ (کاش مدد کرتا وہ ایک مرد)

نوٹ:

اگر "لَیْتَ" کا اضافہ کیا جائے تو لَعَلَّ کی طرح اس کے بعد بھی ایک اسم منصوب یا ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو صیغہ کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتی رہے گی۔ جیسے فَعَلَ سے لَیْتَ زَیْداً فَعَلَ (کاش کرتا زید) یا لَیْتَهُ فَعَلَ. (کاش کرتا وہ ایک مرد)۔

(۶)......فعل ماضی استمراری کی تعریف:

وہ فعل ماضی جو کسی کام کے مسلسل پائے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے کَانَ یَضْرِبُ (مارتا تھا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع کے شروع میں "کَانَ" کا اضافہ کرنے سے فعل ماضی استمراری بن جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے کَانَ یَضْرِبُ (مارا کرتا تھا وہ ایک مرد)

نوٹ:

"کَانَ" کا صیغہ فعل مضارع کے صیغے کے بدلنے کے ساتھ ساتھ بدلتا رہے گا۔

تنبیہ:

(۱)......ماضی بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں سے یہ بات واضح ہے کہ ماضی مطلق اور ماضی استمراری کے علاوہ باقی تمام ماضی "فعل ماضی مطلق مثبت معروف" سے بنائی جاتی ہیں۔ جبکہ ماضی مطلق مصدر سے اور ماضی استمراری فعل مضارع سے بنتی ہیں۔

(۲)......مذکورہ بالا طرق (یعنی طریقوں) کے مطابق ہر ایک قسم سے فعل ماضی مثبت معروف کا صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔

(۳)......مثبت مجہول بنانے کے لیے سوائے ماضی استمراری کے ان میں سے ہر ایک فعل کے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ سے ضُرِبَ، جبکہ ماضی استمراری میں علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے کَانَ یَضْرِبُ سے کَانَ یُضْرَبُ۔

(۴)......ان میں سے ہر ایک کو منفی بنانے کے لیے فعل ماضی کے صیغہ سے پہلے حرف نفی (مَا یا لَا) کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ یا ضُرِبَ سے مَاضَرَبَ یا مَاضُرِبَ، کَانَ یَضْرِبُ یا کَانَ یُضْرَبُ سے مَاکَانَ یَضْرِبُ یا مَاکَانَ یُضْرَبُ وغیرہا۔

(۵).....پھر ان تمام صیغوں میں واحد، تثنیہ وجمع، مذکرو مؤنث، غائب، حاضرو متکلم کی علامات وضمائر داخل کر کے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جاتی ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ ماضی کی ہر ایک قسم سے چار طرح کی گردانیں بنیں گی: (۱) ماضی مثبت معروف (۲) ماضی مثبت مجہول (۳) ماضی منفی معروف (۴) ماضی منفی مجہول۔ نیز ہر فعل کے چودہ صیغے ہوتے ہیں: (تین مذکر غائب کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو صیغے متکلم کے ایک واحد مذکرو مؤنث کے لیے اور ایک تثنیہ وجمع مذکرو مؤنث کے لیے)۔

(۶).....یہ بھی یاد رہے کہ ثلاثی مجرد سے ماضی معروف تین اوزان پر آتا ہے:

(۱) فَعَلَ (۲) فَعِلَ اور (۳) فَعُلَ. اور ماضی مجہول کا ایک ہی وزن ہے: فُعِلَ.

اب ان میں سے ہر ایک کی گردان ترجمہ، صیغہ اور علامت وضمیر کے ساتھ پیش کی جاتی ہے۔

(۱) فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ	علامت
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب	...
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	ـَا
فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب	ـُوْا
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب	تْ
فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	تَا
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب	نَ
فَعَلْتَ	کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر	تَ

فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	تُمَا
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر	تُمْ
فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر	تِ
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	تُمَا
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر	تُنَّ
فَعَلْتُ	کیا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	تُ
فَعَلْنَا	کیا ہم سب نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نَا

(۲) فعل ماضی مطلق مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوْا	کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر

فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
فُعِلْنَا	کیئے گئے ہم سب (مرد یا عورتیں)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳) فعل ماضی مطلق منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَافَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر

مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُ	نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَافَعَلْنَا	نہیں کیا ہم سب (مرد یا عورت) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴) فعل ماضی مطلق منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَافُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَافُعِلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَافُعِلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَافُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَافُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَافُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَافُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَافُعِلْتُمْ	نہیں کیے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَافُعِلْنَا	نہیں کیے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱) فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	ابھی کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	ابھی کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوْا	ابھی کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فَعَلَتْ	ابھی کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فَعَلَتَا	ابھی کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْنَ	ابھی کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَ	ابھی کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمْ	ابھی کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتِ	ابھی کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	ابھی کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُنَّ	ابھی کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُ	ابھی کیا مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فَعَلْنَا	ابھی کیا ہم سب (مرد یا عورت) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲) فعل ماضی قریب مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فُعِلَ	ابھی کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ فُعِلاَ	ابھی کیے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فُعِلُوْا	ابھی کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ فُعِلَتْ	ابھی کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ فُعِلَتَا	ابھی کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْنَ	ابھی کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ فُعِلْتَ	ابھی کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کیے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتُمْ	ابھی کیے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ فُعِلْتِ	ابھی کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُمَا	ابھی کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُنَّ	ابھی کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ فُعِلْتُ	ابھی کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ فُعِلْنَا	ابھی کیے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل ماضی قریب منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَافَعَلَ	ابھی نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَافَعَلَا	ابھی نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ مَافَعَلُوْا	ابھی نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَافَعَلَتْ	ابھی نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَافَعَلَتَا	ابھی نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَافَعَلْنَ	ابھی نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَافَعَلْتَ	ابھی نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُمْ	ابھی نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْ مَافَعَلْتِ	ابھی نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُمَا	ابھی نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُنَّ	ابھی نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَافَعَلْتُ	ابھی نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ مَافَعَلْنَا	ابھی نہیں کیا ہم سب نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴) فعل ماضی قریب منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ مَافُعِلَ	ابھی نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قَدْ مَافُعِلَا	ابھی نہیں کئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَدْ مَافُعِلُوْا	ابھی نہیں کئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قَدْ مَافُعِلَتْ	ابھی نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَدْ مَافُعِلَتَا	ابھی نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ مَافُعِلْنَ	ابھی نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قَدْ مَافُعِلْتَ	ابھی نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُمْ	ابھی نہیں کئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قَدْمَافُعِلْتِ	ابھی نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُمَا	ابھی نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُنَّ	ابھی نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قَدْ مَافُعِلْتُ	ابھی نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قَدْ مَافُعِلْنَا	ابھی نہیں کئے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱) فعل ماضی بعید مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فَعَلُوْا	کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم سب (مرد یا عورت) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲) فعل ماضی بعید مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فُعِلَ	کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا فُعِلَا	کئے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فُعِلُوْا	کئے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ فُعِلَتْ	کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فُعِلَتَا	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فُعِلْنَ	کی گئی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فُعِلْتَ	کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کئے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	کئے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فُعِلْتِ	کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فُعِلْتُ	کیا گیا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا فُعِلْنَا	کئے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۳) فعل ماضی بعید منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَانَ مَافَعَلَ	نہیں کیا تھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
کَانَا مَافَعَلَا	نہیں کیا تھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
کَانُوْا مَافَعَلُوْا	نہیں کیا تھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
کَانَتْ مَافَعَلَتْ	نہیں کیا تھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
کَانَتَا مَافَعَلَتَا	نہیں کیا تھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
کُنَّ مَافَعَلْنَ	نہیں کیا تھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
کُنْتَ مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تھا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
کُنْتُمَا مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
کُنْتُمْ مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
کُنْتِ مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تھا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
کُنْتُمَا مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
کُنْتُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
کُنْتُ مَافَعَلْتُ	نہیں کیا تھا مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
کُنَّا مَافَعَلْنَا	نہیں کیا تھا ہم سب (مرد یا عورت) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۴)فعل ماضی بعید منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ مَافُعِلَ	نہیں کیا گیا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا مَافُعِلَا	نہیں کیے گئے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا مَافُعِلُوْا	نہیں کیے گئے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ مَافُعِلَتْ	نہیں کی گئی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا مَافُعِلَتَا	نہیں کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ مَافُعِلْنَ	نہیں کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ مَافُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا مَافُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ مَافُعِلْتُمْ	نہیں کیے گئے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
كُنَّا مَافُعِلْنَا	نہیں کیے گئے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۱) فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ فَعَلَ	شاید کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلَا	شاید کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فَعَلُوْا	شاید کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فَعَلَتْ	شاید کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فَعَلَتَا	شاید کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ فَعَلْنَ	شاید کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّکَ فَعَلْتَ	شاید کیا ہو تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّکُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّکُمْ فَعَلْتُمْ	شاید کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّکِ فَعَلْتِ	شاید کیا ہو تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّکُمَا فَعَلْتُمَا	شاید کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّکُنَّ فَعَلْتُنَّ	شاید کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلِّیْ فَعَلْتُ	شاید کیا ہو مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَعَلَّنَا فَعَلْنَا	شاید کیا ہو ہم سب (مرد یا عورت) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲)فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ فُعِلَ	شاید کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَا	شاید کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ فُعِلُوْا	شاید کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا فُعِلَتْ	شاید کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا فُعِلَتَا	شاید کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ فُعِلْنَ	شاید کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ فُعِلْتَ	شاید کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ فُعِلْتُمْ	شاید کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ فُعِلْتِ	شاید کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا فُعِلْتُمَا	شاید کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ فُعِلْتُنَّ	شاید کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِیْ فُعِلْتُ	شاید کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا فُعِلْنَا	شاید کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل ماضی احتمالی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ مَافَعَلَ	شاید نہ کیا ہو اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا مَافَعَلَا	شاید نہ کیا ہو ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ مَافَعَلُوْا	شاید نہ کیا ہو ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا مَافَعَلَتْ	شاید نہ کیا ہو اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا مَافَعَلَتَا	شاید نہ کیا ہو ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ مَافَعَلْنَ	شاید نہ کیا ہو ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ مَافَعَلْتَ	شاید نہ کیا ہو تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا مَافَعَلْتُمَا	شاید نہ کیا ہو تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ مَافَعَلْتُمْ	شاید نہ کیا ہو تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ مَافَعَلْتِ	شاید نہ کیا ہو تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا مَافَعَلْتُمَا	شاید نہ کیا ہو تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	شاید نہ کیا ہو تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّنِیْ مَافَعَلْتُ	شاید نہ کیا ہو مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَعَلَّنَا مَافَعَلْنَا	شاید نہ کیا ہو ہم سب نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۴) فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّهٗ مَافُعِلَ	شاید نہ کیا گیا ہو وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَعَلَّهُمَا مَافُعِلَا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّهُمْ مَافُعِلُوْا	شاید نہ کیے گئے ہوں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَعَلَّهَا مَافُعِلَتْ	شاید نہ کی گئی ہو وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَعَلَّهُمَا مَافُعِلَتَا	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَعَلَّهُنَّ مَافُعِلْنَ	شاید نہ کی گئیں ہوں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَعَلَّكَ مَافُعِلْتَ	شاید نہ کیا گیا ہو تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَعَلَّكُمَا مَافُعِلْتُمَا	شاید نہ کیے گئے ہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّكُمْ مَافُعِلْتُمْ	شاید نہ کیے گئے ہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَعَلَّكِ مَافُعِلْتِ	شاید نہ کی گئی ہو تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّكُمَا مَافُعِلْتُمَا	شاید نہ کی گئی ہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّكُنَّ مَافُعِلْتُنَّ	شاید نہ کی گئی ہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَعَلِّیْ مَافُعِلْتُ	شاید نہ کیا گیا ہوں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَعَلَّنَا مَافُعِلْنَا	شاید نہ کیے گئے ہوں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱) فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَهٗ فَعَلَ	کاش کہ کرتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیْتَهُمَا فَعَلَا	کاش کہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَهُمْ فَعَلُوْا	کاش کہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَیْتَهَا فَعَلَتْ	کاش کہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَیْتَهُمَا فَعَلَتَا	کاش کہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَهُنَّ فَعَلْنَ	کاش کہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَیْتَکَ فَعَلْتَ	کاش کہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَیْتَکُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَکُمْ فَعَلْتُمْ	کاش کہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَیْتَکِ فَعَلْتِ	کاش کہ کرتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَیْتَکُمَا فَعَلْتُمَا	کاش کہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَکُنَّ فَعَلْتُنَّ	کاش کہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَیْتَنِیْ فَعَلْتُ	کاش کہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَیْتَنَا فَعَلْنَا	کاش کہ کرتے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲) فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَہٗ فُعِلَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیْتَہُمَا فُعِلَا	کاش کہ کیے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَہُمْ فُعِلُوْا	کاش کہ کیے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَیْتَہَا فُعِلَتْ	کاش کہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَیْتَہُمَا فُعِلَتَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَہُنَّ فُعِلْنَ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَیْتَکَ فُعِلْتَ	کاش کہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَیْتَکُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کیے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَکُمْ فُعِلْتُمْ	کاش کہ کیے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَیْتَکِ فُعِلْتِ	کاش کہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَیْتَکُمَا فُعِلْتُمَا	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَکُنَّ فُعِلْتُنَّ	کاش کہ کی گئیں ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَیْتَنِیْ فُعِلْتُ	کاش کہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَیْتَنَا فُعِلْنَا	کاش کہ کیے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳) فعل ماضی تمنائی منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَہٗ مَافَعَلَ	کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیْتَھُمَا مَافَعَلَا	کاش کہ نہ کرتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَھُمْ مَافَعَلُوْا	کاش کہ نہ کرتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَیْتَھَا مَافَعَلَتْ	کاش کہ نہ کرتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَیْتَھُمَا مَافَعَلَتَا	کاش کہ نہ کرتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَھُنَّ مَافَعَلْنَ	کاش کہ نہ کرتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَیْتَکَ مَافَعَلْتَ	کاش کہ نہ کرتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَیْتَکُمَا مَافَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَکُمْ مَافَعَلْتُمْ	کاش کہ نہ کرتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَیْتَکِ مَافَعَلْتِ	کاش کہ نہ کرتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَیْتَکُمَا مَافَعَلْتُمَا	کاش کہ نہ کرتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَکُنَّ مَافَعَلْتُنَّ	کاش کہ نہ کرتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَیْتَنِیْ مَافَعَلْتُ	کاش کہ نہ کرتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَیْتَنَا مَافَعَلْنَا	کاش کہ نہ کرتے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴)فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیْتَهٗ مَافُعِلَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیْتَهُمَا مَافُعِلَا	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیْتَهُمْ مَافُعِلُوْا	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَیْتَهَا مَافُعِلَتْ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَیْتَهُمَا مَافُعِلَتَا	کاش کہ نہ کی گئی ہوتیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیْتَهُنَّ مَافُعِلْنَ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَیْتَکَ مَافُعِلْتَ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَیْتَکُمَا مَافُعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَیْتَکُمْ مَافُعِلْتُمْ	کاش کہ نہ کیے گئے ہوتے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَیْتَکِ مَافُعِلْتِ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَیْتَکُمَا مَافُعِلْتُمَا	کاش کہ نہ کی گئی ہوتیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَیْتَکُنَّ مَافُعِلْتُنَّ	کاش کہ نہ کی گئی ہوتیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَیْتَنِیْ مَافُعِلْتُ	کاش کہ نہ کیا گیا ہوتا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَیْتَنَا مَافُعِلْنَا	کاش کہ نہ کئے گئے ہوتے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱) فعل ماضی استمراری مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يَفْعَلُ	کرتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يَفْعَلَانِ	کرتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْعَلْنَ	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تَفْعَلُ	کرتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	کرتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲)فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يُفْعَلُ	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
كَانَا يُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
كَانَتْ تُفْعَلُ	کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تُفْعَلُ	کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أُفْعَلُ	کیا جاتا تھا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
كُنَّا نُفْعَلُ	کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳) فعل ماضی استمراری منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا كَانَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا كَانَتْ تَفْعَلُ	نہیں کرتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا كُنْتَ تَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	نہیں کرتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا كُنْتُ أَفْعَلُ	نہیں کرتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا كُنَّا نَفْعَلُ	نہیں کرتے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴) فعل ماضی استمراری منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا كَانَ يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
مَا كَانَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَا كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
مَا كَانَتْ تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی تھی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَا كَانَتَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَا كُنَّ يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَا كُنْتَ تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے تھے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَا كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے تھے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَا كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی تھی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَا كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَا كُنْتُ أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا تھا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
مَا كُنَّا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے تھے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل ماضی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ فعل ماضی کی کتنی اور کون کونسی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کریں۔

سوال نمبر۳:۔ ہر ایک کے بنانے کا طریقہ بھی بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۴:۔ بتائیں معروف سے مجہول اور مثبت سے منفی کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۵:۔ فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆.....☆.....☆.....☆

سبق نمبر 9

﴿......فعل مضارع کا بیان......﴾

فعل مضارع کی تعریف:

وہ فعل جو زمانۂ حال یا استقبال میں کسی کام کے ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے
يَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

فعل مضارع بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی کے شروع میں حروفِ مضارع میں سے کوئی حرف لگا کر فاء کلمہ کو ساکن کرتے ہیں اور عین کلمہ پر باب کے مطابق حرکت (کبھی فتحہ کبھی کسرہ اور کبھی ضمہ) لاتے ہیں اور آخر میں رفع دیتے ہیں۔ جیسے فَعَلَ سے يَفْعَلُ۔

فائدہ:

حروفِ مضارع چار ہیں (ا، ت، ی، ن) ان کا مجموعہ "اَتَیْنَ" ہے اور ان کو "علاماتِ مضارع" اور "حروفِ اَتَیْنَ" بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

(۱)......علاماتِ مضارع (حروفِ اَتَیْنَ) مختلف صیغوں میں مختلف ہوتی ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ہمزہ (ا)......صیغۂ واحد متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے اَضْرِبُ.

نون (ن)......صیغۂ جمع متکلم کے شروع میں ہوتا ہے۔ جیسے نَضْرِبُ.

یاء (ی)......چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب) کے

شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے یَضْرِبُ، یَضْرِبَانِ، یَضْرِبُوْنَ، یَضْرِبْنَ.

تاء (ت)...... آٹھ صیغوں (دو واحد و تثنیہ مؤنث غائب اور چھ مذکر و مؤنث حاضر) کے شروع میں ہوتی ہے۔ جیسے تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبْنَ.

(۲)......مضارع کے پانچ صیغوں (دو واحد مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث غائب اور دو واحد و جمع متکلم) کے آخر میں رفع آتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ، تَضْرِبُ، تَضْرِبُ، أَضْرِبُ، نَضْرِبُ.

(۳)......مضارع کے سات صیغوں (دو جمع مذکر غائب و حاضر، ایک واحد مؤنث حاضر، اور چاروں تثنیہ) کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے، پہلے تینوں صیغوں میں مفتوح اور باقی چاروں میں مکسور ہوتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ، تَضْرِبِیْنَ، یَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ، تَضْرِبَانِ.

(۴)......مضارع کے دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) کے آخر میں نون آتا ہے۔ جسے "نونِ نسوہ" اور "نونِ ضمیری" بھی کہتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبْنَ، تَضْرِبْنَ.

(۵)......مذکورہ طریقہ کے مطابق جب فعل ماضی سے مضارع بنائیں گے تو مضارع مثبت معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۶)......اسے مجہول مثبت بنانے کے لیے علامت مضارع کو ضمہ اور عین کلمہ کو فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ.

(۷)......اور ان دونوں کو منفی بنانے کے لیے ان سے پہلے حرف نفی (مَا یا لا) بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے یَضْرِبُ، یُضْرَبُ سے لَا یَضْرِبُ، مَا یُضْرَبُ.

(۸)......خیال رہے کہ بعض کتب صرف میں مضارع کے گیارہ صیغے شمار کیے

گئے ہیں؛ اس لیے کہ ایک صیغہ: تَفْعَلُ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک صیغہ: تَفْعَلانِ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث حاضر اور تثنیہ مذکر حاضر تینوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ لہذا مکررات کو ساقط کرنے کے بعد گیارہ ہی صیغے باقی بچتے ہیں۔

(۱) فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کریگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَفْعَلانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَفْعَلانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَفْعَلانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲) فعل مضارع مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِیْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۳)فعل مضارع منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا اَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۴) فعل مضارع منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِيْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل مضارع کی تعریف اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ بتائیں علاماتِ مضارع کتنی اور کون کونسی ہیں؟

سوال نمبر۳:۔ ہمزہ، نون اور یاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ تاء مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتی ہے؟

سوال نمبر۵:۔ مضارع معروف سے مجہول اور مضارع مثبت سے منفی کیسے بناتے ہیں؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھئے۔

سبق نمبر 10

﴿......فعل نفی جحد بلم......﴾

فعل نفی جحد بلم کی تعریف:

وہ فعل جو بدخول لَمْ زمانہ ماضی میں کسی کام کے نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ یَفْعَلْ (نہیں کیا اس ایک مرد نے)۔

بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف کے شروع میں لفظ ''لَمْ'' کا اضافہ کرنے سے فعل نفی جَحْد بَلَم معروف بن جاتا ہے۔ جیسے یَضْرِبُ سے لَمْ یَضْرِبْ.

نوٹ:

(۱)......اسے مجہول بنانے کا وہی طریقہ ہے جو مضارع کو مجہول بنانے کا ہے۔

(۲)......لَمْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں دو طرح کا عمل کرتا ہے

(۱) لفظی (۲) معنوی۔

☆(۱)......لفظی عمل:

(۱) مضارع کے اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ.

(۲) اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ.

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جیسے یَفْعَلاَنِ سے

لَمْ يَفْعَلَا.

(۴) دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا[1] ۔جیسے

يَفْعَلْنَ سے لَمْ يَفْعَلْنَ.

تنبیہ:

لَمْ کی طرح لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرطیہ بھی مضارع پرداخل ہوکر اسے جزم دیتے ہیں، اسی لیے ان پانچوں حروف کو ''جوازم مضارع'' کہتے ہیں۔

☆(۲) معنوی عمل:

فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کردیتا ہے، اسی لیے فعل نفی جحد بلم کو ''ماضی معنوی'' بھی کہتے ہیں۔

(۱) فعل نفی جحد بلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب

(۱)......کیونکہ یہ صیغے مبنی ہوتے ہیں۔

لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلاَ	نہیں کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِيْ	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلاَ	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا مجھ ایک (مرد یا عورت) نے	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم سب (مرد یا عورت) نے	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲) فعل نفی جحد بلم مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلاَ	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلاَ	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلاَ	نہیں کیے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر

لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِیْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کیے گئے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل نفی جحد بلم کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ فعل نفی جحد بلم بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

سوال نمبر۳:۔ اسے مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ لفظ "لَمْ" مضارع پر داخل ہو کر کیا کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۵:۔ بتائیں "جوازم مضارع" کن حروف کو کہتے ہیں؟

تنبیہ:

فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر میں لائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 11

﴾......فعل نفی تاکید بلن......﴿

فعل نفی تاکید بلن کی تعریف:

وہ فعل جو مستقبل میں کام کے نہ ہونے پر تاکید کے ساتھ دلالت کرے۔ جیسے لَنْ يَّفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)۔

بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف کے شروع میں لفظ ''لَنْ'' کا اضافہ کرنے سے فعل نفی تاکید بلن معروف بن جاتا ہے۔ جیسے يَضْرِبُ سے لَنْ يَضْرِبَ.

نوٹ:

(۱)......اس سے بھی مجہول، مضارع مجہول کی طرح بنتا ہے۔ جیسے لَنْ يَضْرِبَ سے لَنْ يُضْرَبَ.

(۲)...... لَنْ بھی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں دو طرح عمل کرتا ہے۔

(۱) لفظی (۲) معنوی

(۱)......لفظی عمل:

(۱) فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ ہوتا ہے۔ جیسے يَفْعَلُ سے لَنْ يَّفْعَلَ.

(۲) اگر ان پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہو تو اسے نہیں گراتا۔ جیسے يَرْمِیْ سے لَنْ يَّرْمِیَ، يَدْعُوْ سے لَنْ يَدْعُوَ. ہاں اگر آخر میں حرف علت الف ہو تو اس کا

نصب لفظ میں ظاہر نہیں ہوتا۔ جیسے یَخْشٰی سے لَنْ یَّخْشٰی.

(۳) سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔ جیسے یَفْعَلاَنِ سے لَنْ یَّفْعَلاَ.

تنبیہ:

لَنْ کی طرح اَنْ، کَیْ اور اِذَنْ بھی مضارع پر داخل ہوکر اسے نصب دیتے ہیں ،اسی لیے ان چاروں حروف کو ''نواصب مضارع'' کہتے ہیں۔

(۲)......معنوی عمل:

فعل مضارع کو منفی مؤکد کردیتا ہے اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہے۔

☆......☆......☆......☆
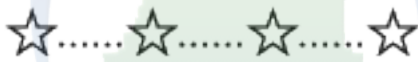
(۱) فعل نفی تاکید بلن معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ یَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلاَ	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ یَّفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلاَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ یَّفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلاَ	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِیْ	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلا	ہرگز نہیں کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگز نہیں کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنْ نَّفْعَلَ	ہرگز نہیں کریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲)فعل نفی تاکید بلن مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يُفْعَلَ	ہرگزنہیں کیاجائے گاوہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَنْ يُفْعَلَا	ہرگزنہیں کیے جائیں گے وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يُفْعَلُوْا	ہرگزنہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگزنہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگزنہیں کی جائے گی وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يُفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگزنہیں کیاجائے گاتوایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگزنہیں کیے جاؤگے تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلُوْا	ہرگزنہیں کیے جاؤگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَنْ تُفْعَلِيْ	ہرگزنہیں کی جائے گی توایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگزنہیں کی جاؤگی تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کی جاؤگی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَنْ أُفْعَلَ	ہرگزنہیں کیاجاؤں گامیں ایک (مردیاعورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکرومؤنث)
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگزنہیں کیے جائیں گے ہم سب (مردیاعورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکرومؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل نفی تاکید بلن کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ فعل نفی تاکید بلن کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۳:۔ لفظ ''لَــــنْ'' فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔ بتائیں ''نواصب مضارع'' کسے کہتے ہیں؟

تنبیہ:

سَمْعٌ (سننا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 12

﴿......نونِ تاکید کا بیان......﴾

نون تاکید کی تعریف:

وہ نون جو فعل مضارع کے آخر میں آتا ہے اور اس کے معنی میں تاکید پیدا کردیتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ (ضرور ضرور مارے گا وہ ایک مرد)

نوٹ:

نونِ تاکید دو طرح کا ہوتا ہے۔(۱) مشدّد اور (۲) ساکن۔

مشدد کو ''نون ثقیلہ'' اور ساکن کو ''نون خفیفہ'' کہتے ہیں۔

(۱)......نون ثقیلہ کے احکام:

(۱)......نون ثقیلہ پر چھ صیغوں (چاروں تثنیہ، اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں ''کسرہ'' آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَانِّ، لَیَضْرِبْنَانِّ. اور باقی تمام صیغوں میں ''فتحہ'' آتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ، لَتَضْرِبَنَّ.

(۲)......نون ثقیلہ کا ماقبل حرف پانچ مرفوع صیغوں (واحد مذکر غائب وحاضر، واحد مؤنث غائب اور واحد وجمع متکلم) میں ''مفتوح'' ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَنَّ.

ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں ''مکسور'' ہوتا ہے۔ جیسے لَتَضْرِبِنَّ. دو صیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) میں ''مضموم'' ہوتا ہے جیسے لَیَضْرِبُنَّ اور چھ صیغوں (چاروں تثنیہ اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے جو ہمیشہ ''ساکن'' ہوتا ہے۔ جیسے لَیَضْرِبَانِّ.

(۳)......نون ثقیلہ کے فعل مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں درج ذیل تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

(**الف**) دوصیغوں (جمع مذکر غائب وحاضر) کے آخر سے واوِ جمع گر جاتا ہے۔ جیسے **یَفْعَلُوْنَ** سے **لَیَفْعَلُنَّ** اور **تَفْعَلُوْنَ** سے **لَتَفْعَلُنَّ**.

(**ب**)......ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے "ی" گر جاتی ہے۔ جیسے **تَفْعَلِیْنَ** سے **لَتَفْعَلِنَّ**.

(**ج**)......سات صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مؤنث غائب وحاضر اور واحد مؤنث حاضر) کے آخر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔ جیسے **یَفْعَلانِ** سے **لَیَفْعَلانِّ**.

(**د**)......پانچ مرفوع صیغوں کے آخر میں حرف علت واؤ یا یاء ہو تو وہ برقرار رہتا ہے اور اگر الف ہو تو وہ یاء سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ جیسے **یَدْعُوْ** سے **لَیَدْعُوَنَّ** اور **یَرْمِیْ** سے **لَیَرْمِیَنَّ** اور **یَخْشٰی** سے **لَیَخْشَیَنَّ**.

(**ہ**)......دوصیغوں (جمع مونث غائب وحاضر) کے آخر میں موجود نون ضمیری سے پہلے الف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ جیسے **یَفْعَلْنَ** سے **لَیَفْعَلْنَانِّ** اور **تَفْعَلْنَ** سے **لَتَفْعَلْنَانِّ**.

(**و**)......نون تاکید فعل مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا اور اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ جیسے **لَیَفْعَلَنَّ** (ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد)

(۲)......نون خفیفہ کے احکام:

(۱)......نون خفیفہ ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔

(۲)......یہ نون فعل مضارع کے چھ صیغوں (چار تثنیہ اور دو جمع مؤنث) کے علاوہ باقی آٹھوں صیغوں کے آخر میں آتا ہے۔

(۳) مضارع کے جن صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے ان میں اس کی وجہ سے وہی

تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں جونون ثقیلہ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

(۴)......نون خفیفہ کے ماقبل حرف کی حرکت وہی ہوتی ہے جونون ثقیلہ کے ماقبل کی ہوتی ہے۔جیسے لَیَضْرِبَنْ، لَتَضْرِبُنْ، لَتَضْرِبِنْ.

فائدہ:

فعل مضارع کے آخر میں نون تاکید ہوتو اس کے شروع میں لام تاکید مفتوح یا لفظ ''اِمَّا'' آتا ہے۔جیسے یَضْرِبُ سے لَیَضْرِبَنَّ یا اِمَّا یَضْرِبَنَّ.

☆......☆......☆......☆

(۱) فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲)فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱)فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلِنْ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَأَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۲)فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلِنْ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَأُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔نون تاکید کی تعریف اور اس کی قسمیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔بتائیں نون خفیفہ اور نون ثقیلہ مضارع کے کتنے اور کون کونسے صیغوں میں آتے ہیں؟

سوال نمبر۳:۔نون ثقیلہ پر کتنے صیغوں میں فتحہ اور کتنے صیغوں میں کسرہ آتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔نون خفیفہ اور نون ثقیلہ کے مضارع پر داخل ہونے کے سبب اس میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں؟

سوال نمبر۵:۔کونسے صیغوں میں نون خفیفہ وثقیلہ کا ماقبل حرف مفتوح، مکسور، مضموم یا ساکن ہوتا ہے؟

تنبیہ:

فَتْحٌ (کھولنا) مصدر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 13

﴿......فعل امر کا بیان......﴾

فعل امر کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ مخاطب سے کوئی کام طلب کیا جائے۔ جیسے اِفْـعَلْ (کرتو ایک مرد)۔

تنبیہ:

فعل امر کی دو قسمیں ہیں: (۱) فعل امر معروف (۲) فعل امر مجہول۔

ان دونوں کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔ پھر امر حاضر معروف اور امر غائب ومتکلم معروف بھی الگ الگ طریقے سے بناتے ہیں۔

(۱)......فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع حاضر معروف سے علامت مضارع ''تاء'' کو حذف کردیتے ہیں، آخر میں حرف علت یا نون اعرابی ہوتو اسے گرادیتے ہیں، ورنہ اسے ساکن کردیتے ہیں۔ جیسے تَقِیُ سے قِ، تَقِیَانِ سے قِیَا، تَضَعُ سے ضَعْ.

اگر علامت مضارع کے بعد والا حرف (فاء کلمہ) ساکن ہوتو شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے، پھر اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہوتو ہمزہ وصلی کو ضمہ، ورنہ کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ.

(۲)......فعل امر غائب ومتکلم معروف بنانے کا طریقہ:

مضارع غائب ومتکلم معروف کے صیغے سے پہلے لام امر لگادیں گے، آخر میں

وہی تبدیلیاں ہوں گی جو امر حاضر معروف میں ہوئی تھیں۔ جیسے یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَدْعُوَانِ سے لِیَدْعُوَا، یَضْرِبُ سے لِیَضْرِبْ.

(۳)......فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے پہلے لام امر لگادیں گے، اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان ہوچکیں۔ جیسے یُدْعیٰ سے لِیُدْعَ، یُضْرَبَانِ سے لِیُضْرَبَا.

نوٹ:

فعل امر معروف ومجہول کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

(۱)فعل امر حاضر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلْ	کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِیْ	کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

(۲)فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَفْعَلُوْا	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَفْعَلْ	چاہئے کہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳)فعل امر مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوْا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِي	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَ	چاہئے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۱)فعل امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

(۲)فعل امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳) فعل امر مجہول بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا نِّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَانِّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴)فعل امر حاضر معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنْ	ضرور کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِفْعَلُنْ	ضرور کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِنْ	ضرور کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر

(۵)فعل امر غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِاَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

(۶)فعل امر مجہول بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُفْعَلُنْ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَنْ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر

لِتُفْعَلُنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جاؤتم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِأُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنُفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کیے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل امر کی تعریف اور اس کی اقسام بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔ امر حاضر معروف، امر متکلم معروف اور امر غائب معروف بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔ فعل امر مجہول کس طرح بناتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ بتائیں کیا فعل امر پر بھی نون ثقیلہ وخفیفہ داخل ہوتے ہیں؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 14

﴿......فعل نہی کا بیان......﴾

فعل نہی کی تعریف:

وہ فعل جس کے ذریعہ کسی کو کسی کام سے روکا جائے۔جیسے لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک مرد)

تنبیہ:

اس کی بھی دو قسمیں ہیں:(۱) فعل نہی معروف (۲) فعل نہی مجہول۔

فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں ''لائے نہی'' لگانے سے فعل نہی معروف بن جاتا ہے۔جیسے تَفْعَلُ سے لَاتَفْعَلْ.

فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی لگانے سے فعل نہی مجہول بن جاتا ہے۔جیسے یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلْ.

تنبیہ:

لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں دو طرح کا عمل کرتا ہے:

(۱) لفظی اور (۲) معنوی۔

☆......لائے نہی کا لفظی عمل:

(۱)......لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر لفظی عمل وہی کرتا ہے جو لفظ ''لَمْ'' کرتا ہے۔یعنی پانچ مرفوع صیغوں کو جزم دیتا ہے۔جیسے تَفْعَلُ سے لَاتَفْعَلْ.

(۲)......اگران پانچ صیغوں کے آخر میں حرف علت ہوتو اسے گرادیتا ہے۔ جیسے یَدْعُوْ سے لا یَدْعُ.

(۳)......سات صیغوں کے آخر سے نون اعرابی کو گرادیتا ہے۔جیسے یَفْعَلَانِ سے لایَفْعَلاَ.

(۴)......دوصیغوں (جمع مؤنث غائب وحاضر) میں مبنی ہونے کی بناء پر لفظا کوئی عمل نہیں کرتا۔جیسے یَفْعَلْنَ سے لایَفْعَلْنَ.

☆......لائے نہی کا معنوی عمل:

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کردیتا ہےاوراس میں کسی کام سے روکنے کے معنی پیدا کردیتا ہے۔

نوٹ:

فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

(ا) فعل نہی معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُوْا	نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْا	نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِیْ	نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلْ	نہ کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲) فعل نہی مجہول

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَایُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	نہ کیے جائیں وہ دو مرد	لَایُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر غائب	نہ کیے جائیں وہ سب مرد	لَایُفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَاتُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	لَاتُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	لَایُفْعَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَاتُفْعَلْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	نہ کیے جاؤ تم دو مرد	لَاتُفْعَلَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	نہ کیے جاؤ تم سب مرد	لَاتُفْعَلُوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	نہ کی جائے تو ایک عورت	لَاتُفْعَلِیْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	لَاتُفْعَلَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	لَاتُفْعَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	لَااُفْعَلْ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	نہ کیے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	لَانُفْعَلْ

(۱) فعل نہی معروف بانون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا یَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۲)فعل نہی مجہول با نون ثقیلہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَایُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَایُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَایُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلْنَانِّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَاأُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَانُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۳) فعل نہی معروف بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَایَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَاتَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَاتَفْعَلُنْ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَاتَفْعَلِنْ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَااَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کروں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَانَفْعَلَنْ	ہرگز نہ کریں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

(۴) فعل نہی مجہول بانون خفیفہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَایُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَایُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کیے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُنْ	ہرگز نہ کیے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِنْ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَااُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَانُفْعَلَنْ	ہرگز نہ کیے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

سوالات

سوال نمبر۱:۔ فعل نہی کی تعریف بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔ فعل نہی معروف اور فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔ لائے نہی فعل مضارع پر داخل ہو کر اس میں کیا لفظی اور معنوی عمل کرتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔ کیا فعل نہی کے آخر میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوتے ہیں؟

تنبیہ:۔

فَتْحٌ مصدر سے مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں

سبق نمبر 15

اسماء مشتقہ کا بیان

اسم مشتق کی تعریف پہلے بیان ہو چکی، یہاں اس کی اقسام اور ان کی تعریفات ذکر کی جاتی ہیں۔ فعل سے کل چھ اسماء مشتق ہوتے ہیں: (۱) اسم فاعل، (۲) اسم مفعول، (۳) اسم تفضیل، (۴) صفت مشبہ، (۵) اسم آلہ، اور (۶) اسم ظرف۔

(۱) اسم فاعل کا بیان

اسم فاعل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔ جیسے نَـاصِرٌ (مدد کرنے والا)۔

نوٹ:

ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر اسم فاعل بنایا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمے کے بعد الف کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیں اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَاعِلٌ.

(۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ:

مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کر کے اس کی جگہ میم مضموم لگا دیں، آخر کے ماقبل کو کسرہ اور آخر میں تنوین لگا دیں۔ جیسے یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ.

فائدہ:

(۱)......وہ فعل جس میں حرفہ وپیشہ کے معنی ہوں اس سے اسم فاعل کا صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر مشتق کیا جاتا ہے۔جیسے خَیَّاطٌ (درزی)، خَبَّازٌ (نانبائی)

(۲)......فَاعِلٌ کا صیغہ نسبت کے لیے بھی آتا ہے۔جیسے: تَامِرٌ (کھجور والا) لَابِنٌ (دودھ والا) اسے ''فاعل ذی کذا'' کہتے ہیں۔نیز نسبت کے لیے اسم جامد سے جو صیغہ فَعَّالٌ کے وزن پر بنایا جاتا ہے،وہ بھی اسی قبیل سے ہے۔جیسے: بَقْلَةٌ سے بَقَّالٌ (سبزی والا)، تَمرٌ سے تَمَّارٌ (کھجور والا)، لَبَنٌ سے لَبَّانٌ (دودھ والا)

(۳)......اعداد میں فَاعِلٌ کا صیغہ مرتبہ کے لیے آتا ہے۔جیسے: خَامِسٌ (پانچواں) عَاشِرٌ (دسواں) یعنی جو گنتی میں پانچویں یا دسویں نمبر پر آئے۔

(۴)......مرکبات میں مرتبہ کے لیے پہلے جزء کو اسم فاعل کے وزن پر لاکر دوسرے جزء کو اس کی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔جیسے: حَادِیَ عَشَرَ (گیارھواں) ثَانِیَ عَشَرَ (بارھواں) حَادِیٌ وَعِشْرُوْنَ (اکیسواں) ثَالِثٌ وَثَلَاثُوْنَ (تینتیسواں)۔

(۵)......عَشَرَةٌ کے بعد عقود (دہائیوں) میں ایک ہی صیغہ عدد اور مرتبہ دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے: عِشْرُوْنَ کا معنیٰ ''بیس'' بھی ہے اور ''بیسواں'' بھی۔

☆......☆......☆......☆
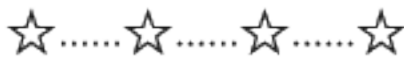
(۱)اسم فاعل از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
فَاعِلُوْنَ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
فَعَلَۃٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَّالٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعُلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعَلَاءُ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعْلَانٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فِعَالٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فُعُوْلٌ	کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
فَاعِلَۃٌ	کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
فَوَاعِلُ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
فُعَّلٌ	کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر

فُوَیْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
فُوَیْعِلَۃٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

(۲) اسم فاعل از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُکْرِمٌ	عزت کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُکْرِمَانِ	عزت کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُکْرِمُوْنَ	عزت کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر
مُکْرِمَۃٌ	عزت کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مُکْرِمَتَانِ	عزت کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُکْرِمَاتٌ	عزت کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سوالات

سوال نمبر ۱:۔ اسم فاعل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر ۲:۔ ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳: بتائیں فاعل ذی کذا کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر ۴: اعداد میں مرتبہ ظاہر کرنے کے لیے کونسا صیغہ ہے؟

سوال نمبر ۵: مرکبات میں مرتبہ ظاہر کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ (مارنا) اور اِنْکَارٌ (انکار کرنا) مصادر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم فاعل کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

سبق نمبر 16

﴿......(۲)اسم مفعول کا بیان......﴾

اسم مفعول کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔جیسے: مَنْصُوْرٌ (مدد کیا ہوا)۔

نوٹ:

اسم مفعول بھی ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے جدا جدا طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

(۱) ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مفتوح لگائیں، عین کلمہ کو ضمہ دے کر واؤ ساکن کا اضافہ کریں اور آخر میں تنوین لگادیں۔جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ.

(۲) غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کر کے میم مضموم لگائیں اور آخر میں تنوین کا اضافہ کردیں۔جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ.

☆......☆......☆......☆

(۱) اسم مفعول از ثلاثی مجرد

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُوْلٌ	کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَفْعُوْلَانِ	کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَفْعُوْلُوْنَ	کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَفْعُوْلَۃٌ	کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَفْعُوْلَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَفْعُوْلَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَفَاعِیْلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُفَیْعِیْلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُفَیْعِیْلَۃٌ	تھوڑا کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

(۲) اسم مفعول از ثلاثی مزید فیہ

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُکْرَمٌ	عزت کیا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مُکْرَمَانِ	عزت کئے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مُکْرَمُوْنَ	عزت کئے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُکْرَمَۃٌ	عزت کی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث

مُکْرَمَتَانِ	عزت کی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مُکْرَمَاتٌ	عزت کی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث

سوالات

سوال نمبر۱:۔اسم مفعول کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ثلاثی مجرد اور غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ بتائیں۔

تنبیہ:

ضَرْبٌ اور اِنْکَارٌ مصادر سے مذکورہ بالا گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 17

(۳) صِفَتِ مشبّہ کا بیان

صفت مشبہ کی تعریف:

وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو اپنے مصدری معنی سے دائمی طور پر موصوف ہو۔ جیسے: کَرِیْمٌ (سخی)۔

صفت مشبہ بنانے کا طریقہ:

صفت مشبہ کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں، البتہ عموماً اس کا صیغہ:

(الف)...... ماضی مضموم العین سے مذکر کے لیے "فَعِیْلٌ" کے وزن پر اور مؤنث کے لیے "فَعِیْلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے کَرُمَ سے کَرِیْمٌ اور کَرِیْمَةٌ.

(ب)...... ماضی مفتوح العین سے مذکر کے لیے "فَعَلٌ" اور مؤنث کے لیے "فَعَلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے جَلَسَ سے جَلَسٌ اور جَلَسَةٌ.

(ج)...... ماضی مکسور العین سے مذکر کے لیے فَعِلٌ، اَفْعَلُ اور فَعْلَانُ، جبکہ مؤنث کے لیے فَعِلَةٌ، فَعْلَاءُ اور فَعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ، اَفْرَحُ، فَرْحَانٌ اور فَرِحَةٌ، فَرْحَاءُ اور فَرْحٰی.

(د)...... جب فعل میں خوشی یا غمی کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے لیے "فَعِلٌ" اور مؤنث کے لئے "فَعِلَةٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے حَزِنَ سے حَزِنٌ (غمگین مرد) اور حَزِنَةٌ (غمگین عورت)۔

(ہ)...... جب فعل میں رنگ یا عیب کے معنی پائے جائیں تو اس سے مذکر کے

لیے ''أَفْعَلُ'' اور مؤنث کے لیے ''فَعْلَآءُ'' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے حَمِرَ سے اَحْمَرُ (سرخ مرد)، حَمْرَآءُ (سرخ عورت)، عَرِجَ سے اَعْرَجُ (لنگڑا مرد)، عَرْجَآءُ (لنگڑی عورت)

(و)......جب فعل میں بھوک، پیاس یا اس کی ضد کے معنی پائے جائیں تو اس سے صفت مشبہ کا صیغہ مذکر کے لیے ''فَعْلَانُ'' اور مؤنث کے لیے '' فَعْلٰی'' کے وزن پر آتا ہے۔جیسے شَبِعَ سے شَبْعَانُ (سیر شدہ مرد)، شَبْعٰی (سیر شدہ عورت)۔

(ز)......کبھی صفت مشبہ کا صیغہ فعل میں لفظ ''ی'' یا ''و'' یا ''الف'' کا اضافہ کر کے بنالیا جاتا ہے۔جیسے شَرُفَ سے شَرِیْفٌ، وَقُرَ سے وَقُوْرٌ، شَجُعَ سے شُجَاعٌ.

فائدہ:

سہولت کے لیے صفت مشبہ کے بعض مشہور اوزان مع امثلہ و معانی ذکر کیے جاتے ہیں، مگر خیال رہے کہ اس کے تمام صیغے سماعی ہیں۔

☆......☆......☆......☆

صفت مشبہ کے مشہور اوزان

مثال	وزن	معنی	مثال	وزن	معنی
صَعْبٌ	فَعْلٌ	مشکل	حُطَمٌ	فُعَلٌ	بے رحم چرواہا
صِفْرٌ	فِعْلٌ	خالی	جُنُبٌ	فُعُلٌ	ناپاک مرد
صُلْبٌ	فُعْلٌ	سخت	اَحْمَرُ	اَفْعَلُ	سرخ
حَسَنٌ	فَعَلٌ	نیکوکار	کَابِرٌ	فَاعِلٌ	سردار
لَسِنٌ	فَعِلٌ	تیز	کَبِیْرٌ	فَعِیْلٌ	بڑا
نَدُسٌ	فَعُلٌ	عقل مند	غَفُوْرٌ	فَعُوْلٌ	بخشنے والا
زِیَمٌ	فِعَلٌ	پریشان	جَیِّدٌ	فَیْعِلٌ	عمدہ
بِلِزٌ	فِعِلٌ	موٹا	عَطْشَانٌ	فَعْلَانٌ	پیاسا
جَبَانٌ	فَعَالٌ	بزدل	عَطْشٰی	فَعْلٰی	پیاسی عورت
هِجَانٌ	فِعَالٌ	سفید	حُبْلٰی	فُعْلٰی	حاملہ
شُجَاعٌ	فُعَالٌ	دلیر	حَمْرَآءُ	فَعْلَاءُ	سرخ عورت

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆......صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

☆......صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں۔ جیسے: کَرِیْمٌ، شَرِیْفٌ اور اسمِ فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاهِبٌ، ضَارِبٌ.

صفت مشبہ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَرِیْمٌ	عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
کَرِیْمَانِ	عزت والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
کَرِیْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
کِرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرُوْمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرُمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرَمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکْرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکْرِمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکْرِمَۃٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کَرِیْمَۃٌ	عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
کَرِیْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
کَرِیْمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
کَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
کُرَمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر

كُرَيِّمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
كُرَيِّمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

سوالات

سوال نمبرا:۔ صفت مشبہ کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ بتائیں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر ومؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر۳:۔ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

تنبیہ:

(۱)......صفت مشبہ کے اوزان مع ترجمہ ومثال اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(۲)......صفت مشبہ کی گردان اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 18

﴾......(۴)اسم تفضیل کا بیان......﴿

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنیٰ کی زیادتی ہو۔جیسے بَکْرٌ اَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) میں ''اَکْبَرُ''۔

نوٹ:

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (۱) اسم تفضیل مذکر (۲) اسم تفضیل مؤنث، ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔جیسے یَفْعَلُ سے اَفْعَلُ.

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھا دیں۔جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلٰی.

تنبیہ:

خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔ یہ شرائط جس فعل میں پائے جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔

شرائط یہ ہیں:

(۱)......وہ فعل تام ہو۔ جیسے یَضْرِبُ، لہٰذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ، یَصِیْرُ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۲)......متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل جامد مثلاً یَکَادُ، نِعْمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳)......مثبت ہو، جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل منفی مثلاً لایَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴)......معروف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل مجہول مثلاً یُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵)......اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔ یعنی اس میں کمی وزیادتی ہوسکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو، جیسے یَمُوْتُ، یَحْیٰی وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶)......ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ افعال مثلاً یُکْرِمُ، یُدَحْرِجُ، یَتَدَحْرَجُ وغیرھا سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷)......اس فعل میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی نہ پائے جائیں۔ جیسے مذکور مثال لہٰذا وہ فعل جس میں اس طرح کے معانی پائے جائیں مثلاً یَخْضَرُ، یَعْوَرُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۸)......اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً یَخْضَرُ، یَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ:

اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے اَفْعَلُ کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا، البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے لفظ اَشَدُّ، اَزْیَدُ یا اَکْبَرُ وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے اَشَدُّ حُمْرَۃً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ) اَزْیَدُ صَمًّا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا) اَکْبَرُ اِکْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

اسم تفضیل کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والا ایک مرد	اَفْعَلُ
صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے دو مرد	اَفْعَلَانِ
صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	اَفْعَلُوْنَ
صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	اَفَاعِلُ
صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	اُفَیْعِلٌ
صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعْلٰی
صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعْلَیَانِ
صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعْلَیَاتٌ
صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	فُعَلٌ
صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعَیْلٰی

سوالات

سوال نمبر۱:۔اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔اسم تفضیل کی اقسام اوران کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔اسم تفضیل بنانے کے شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر۴:۔بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہواس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یانہیں؟اگر بن سکتا ہے توکس طرح؟

تنبیہ:

ضَــــرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالاوزن پراسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پرخوش خط تحریرفرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 19

﴿......(۵)اسم مبالغہ کا بیان......﴾

اسم مبالغہ کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو فاعل میں مصدری معنی کی زیادتی پر دلالت کرے۔ جیسے ضَرَّابٌ (زیادہ مارنے والا)

اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ:

اس کے بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں، اسم فاعل میں مختلف حروف وحرکات و سکنات میں ردوبدل کرنے سے بنتا ہے۔ جیسے ضَارِبٌ سے ضَرَّابٌ، عَالِمٌ سے عَلَّامَةٌ. وغیرہ۔

تنبیہ:

خیال رہے صفت مشبہ کی طرح اسم مبالغہ کے اوزان بھی سب کے سب سماعی ہیں۔

فوائد:

(۱)......اسم مبالغہ میں تذکیر وتانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔ جیسے رَجُلٌ عَلَّامٌ اور اِمْرَاَةٌ عَلَّامٌ. لیکن کبھی مبالغہ میں مزید زیادتی کے لیے اس کے آخر میں ''تاء'' کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ عَلَّامَةٌ، اِمْرَاَةٌ عَلَّامَةٌ. یہ ''تاء'' تانیث کی نہیں ہوتی۔

(۲)...... جب فَعِیْلٌ بمعنی فَاعِلٌ، اور فَعُوْلٌ بمعنی مَفْعُوْلٌ[1] ہو تو تذکیر وتانیث میں فرق کیا جائے گا یعنی مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث لایا جائے گا

---

(۱)......فعیل، فعول بھی اسم مبالغہ کے اوزان ہیں۔

۔جیسے هُوَ عَلِیْمٌ، هِيَ عَلِيْمَةٌ هُوَ رَسُوْلٌ.

(۳)......ثلاثی مزید فیہ میں اس کا استعمال بہت کم ہے۔جیسے اَعْطٰی سے مِعْطَآءٌ (بہت زیادہ دینے والا) اَنْذَرَ سے نَذِیْرٌ (بہت ڈرسنانے والا)۔

اسم مبالغہ کے مشہور اوزان

مثال	وزن	معنی	مثال	وزن	معنی
حَذِرٌ	فَعِلٌ	بہت ڈرنے والا	مِجْزَمٌ	مِفْعَلٌ	بہت کاٹنے والا
عَلِیْمٌ	فَعِیْلٌ	بہت جاننے والا	مِنْعَامٌ	مِفْعَالٌ	بہت انعام دینے والا
اَکُوْلٌ	فَعُوْلٌ	بہت کھانے والا	مِسْکِیْنٌ	مِفْعِیْلٌ	جس کے پاس کچھ نہ ہو
عُجَابٌ	فُعَالٌ	بہت عجیب	سَفَّاکٌ	فَعَّالٌ	بڑا خون ریز
فَارُوْقٌ	فَاعُوْلٌ	بہت فرق کرنے والا	کُبَّارٌ	فُعَّالٌ	بہت بڑا
ضُحَکَةٌ	فُعَلَةٌ	بہت ہنسنے والا	صِدِّیْقٌ	فِعِّیْلٌ	بہت سچا
قَیُّوْمٌ	فَعُّوْلٌ	ہمیشہ سے قائم	قُدُّوْسٌ	فُعُّوْلٌ	بہت پاک
قُلَّبٌ	فُعَّلٌ	بہت پلٹنے والا	عَلَّامَةٌ	فَعَّالَةٌ	بہت جاننے والا

سوالات

سوال نمبر۱:۔اسم مبالغہ کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۲:۔اسم مبالغہ بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔کیا اسم مبالغہ میں تذکیروتانیث کا فرق ہوتا ہے یا نہیں؟ اگر ہوتا ہے تو کس صورت میں؟

سوال نمبر۴:۔کیا ثلاثی مزید فیہ سے بھی اسم مبالغہ آتا ہے؟

تنبیہ:

اسم مبالغہ کے مذکورہ بالا اوزان امثلہ ومعانی کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 20

......(۶)اسم آلہ کا بیان......

اسم آلہ کی تعریف:

وہ اسم جو اس شے پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہو۔ جیسے مِفْعَلٌ (کرنے کا ایک آلہ)

اسم آلہ کی تین اقسام ہیں:

(۱)......اسم آلہ صغرٰی: وہ جو کام کرنے کے چھوٹے آلے پر دلالت کرے۔

(۲)......اسم آلہ وسطٰی: وہ جو کام کرنے کے درمیانے آلے پر دلالت کرے۔

(۳)......اسم آلہ کبرٰی: وہ جو کام کرنے کے بڑے آلے پر دلالت کرے۔

(۱)اسم آلہ صغرٰی بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم آلہ (میم مکسور) کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو فتحہ دیں اور آخر میں تنوین لگادیں۔ جیسے یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ (مارنے کا ایک چھوٹا آلہ)

(۲)اسم آلہ وسطٰی بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغرٰی کے آخر میں فتحہ دیکر گول تاء (ۃ) بڑھادیں ۔ جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَبَۃٌ (مارنے کا ایک درمیانہ آلہ)

(۳)اسم آلہ کبرٰی بنانے کا طریقہ:

اسم آلہ صغرٰی کے لام کلمہ سے قبل علامت اسم آلہ کبرٰی (الف) کا اضافہ کریں۔

جیسے مِضْرَبٌ سے مِضْرَابٌ (مارنے کا ایک بڑا آلہ)

فائدہ:

(۱)......اسم آلہ بنانے کے طریقوں سے ظاہر ہوا کہ یہ تین اوزان پر آتا ہے۔

(۱)مِفْعَلٌ، (۲)مِفْعَلَةٌ، اور(۳)مِفْعَالٌ.

(۲)......لیکن کبھی اسم آلہ فَاعَلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے خَاتَمٌ (مہر لگانے کا آلہ) قَالَبٌ (ڈھالنے کا آلہ (سانچہ، ڈائی))

تنبیہ:

(۱) ......مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق ثلاثی مجرد افعال سے اسم آلہ بنایا جاسکتا ہے۔

(۲)......اگر غیر ثلاثی مجرد فعل (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد و مزید فیہ) سے اسم آلہ کا معنی لینا مقصود ہو تو اس فعل کے مصدر کو الف لام کے ساتھ مرفوع لاکر اس سے پہلے ''مَا بِہٖ'' کا اضافہ کریں گے۔ جیسے مَابِهِ الْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنے کا آلہ)

(۳)......اسم آلہ میں بھی تذکیر و تانیث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

☆......☆......☆......☆

(۱) اسم آلہ صغریٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغری
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے چھوٹے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغری
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری

(۲) اسم آلہ وسطیٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغری
مِفْعَلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغری
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری

(۳) اسم آلہ کبریٰ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مِفْعَالٌ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد اسم آلہ صغری
مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	صیغہ تثنیہ اسم آلہ صغری
مَفَاعِيْلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	صیغہ جمع اسم آلہ صغری

مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری
مُفَيْعِلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	صیغہ واحد مصغر اسم آلہ صغری

سوالات

سوال نمبر۱:۔اسم آلہ کی تعریف اوراس کی اقسام بیان کریں۔

سوال نمبر۲:۔اسم آلہ بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳:۔بتائیں اسم آلہ کے کتنے اور کون کونسے اوزان ہیں؟

سوال نمبر۴:۔کیا غیر ثلاثی مجرد افعال سے بھی اسم آلہ کا معنی لیا جاسکتا ہے؟اگر ہاں تو کس طرح؟۔

تنبیہ:

غَسْلٌ (دھونا) مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم آلہ کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 21

﴿......(۷)اسم ظرف کا بیان......﴾

اسم ظرف کی تعریف:

وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ یاوقت پر دلالت کرے ۔ جیسے مَضْرِبٌ (مارنے کی جگہ یاوقت)

اسم ظرف بنانے کا طریقہ:

(۱)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کرکے اس کی جگہ علامتِ اسم ظرف (میم مفتوح) کا اضافہ کریں، لام کلمہ پر تنوین لگائیں، پھر اگر:

(الف) فعل مضارع مفتوح العین، مضموم العین یا ناقص ہو تو عین کلمہ کو فتحہ دیں گے۔ جیسے یَجْمَعُ سے مَجْمَعٌ، یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ اور یَدْعُوْ سے مَدْعیً.

(ب) فعل مضارع مکسور العین یا مثال یا مضاعف مکسور العین ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیں گے۔ جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ، یَقِفُ سے مَوْقِفٌ، اور یَحِلُّ سے مَحِلٌّ۔

بعض اہل صرف نے جو فرمایا ہے کہ مضاعف سے اسم ظرف مطلقاً بروزن مَفْعَلٌ بفتح عین آتا ہے، اور دلیل یہ دی ہے کہ قرآن کریم میں لفظ "مَفَرٌّ" بفتح عین آیا ہے، حالانکہ یہ باب ضَرَبَ سے ہے"۔ یہ صحیح نہیں؛ کیونکہ مَفَرٌّ اسم ظرف نہیں بلکہ مصدر ہے۔

فائدہ:

(۱)......ثلاثی مجرد سے اسم ظرف دو وزن پر آتا ہے۔(۱)مَفْعَلٌ اور (۲) مَفْعِلٌ.

(۲)......کبھی شئی کی کثرت پر دلالت کرنے کے لیے اسم ظرف مَفْعَلَةٌ کے وزن پر

بھی آتا ہے۔جیسے مَکْتَبَۃٌ (کثیر کتابوں کا مرکز) مَقْبَرَۃٌ (قبرستان) مَاْسَدَۃٌ (شیروں کا اکھاڑا)

(۳)......غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسم ظرف اسی طرح بنتا ہے جس طرح ان سے اسم مفعول بنتا ہے۔

تنبیہ:

درج ذیل بارہ مقامات ایسے ہیں جہاں مضارع مضموم العین سے اسم ظرف خلاف قیاس مکسور العین بھی آتا ہے۔

مَسْجِدٌ	سجدہ کرنے کی جگہ	مَجْزِرٌ	اونٹ ذبح کرنے کی جگہ
مَشْرِقٌ	آفتاب نکلنے کی جگہ	مَنْخِرٌ	سانس نکلنے کی جگہ
مَغْرِبٌ	سورج غروب ہونے کی جگہ	مَسْكِنٌ [1]	رہنے کی جگہ
مَنْسِكٌ	قربان گاہ	مَنْبِتٌ	اگنے کی جگہ
مَسْقِطٌ	گرنے کی جگہ	مَفْرِقٌ	مانگ
مَطْلِعٌ	سورج طلوع ہونے کی جگہ	مَرْفِقٌ	کہنی رکھنے کی جگہ

(۱) اسم ظرف مفتوح العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعَلَانِ	کرنے کی دو جگہیں یا وقت	صیغہ تثنیہ اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کی بہت سی جگہیں یا وقت	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا وقت	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

(۱)......اس باب سے اسم ظرف مفتوح العین "مَسْكَنٌ" بھی آتا ہے۔

(۲)اسم ظرف مکسور العین کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعِلٌ	کرنے کا ایک وقت یا جگہ	صیغہ واحد اسم ظرف
مَفْعِلَانِ	کرنے کے دو وقت یا جگہیں	صیغہ تثنیہ اسم ظرف
مَفَاعِلُ	کرنے کے بہت سے وقت یا جگہیں	صیغہ جمع اسم ظرف
مُفَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک وقت یا جگہ	صیغہ واحد مصغر اسم ظرف

سوالات

سوال نمبر۱:۔اسم ظرف کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔اسم ظرف بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔اسم ظرف کتنے اور کون کونسے اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔کیا اسم ظرف خلاف قیاس بھی آتے ہیں؟ اگر آتے ہیں تو وہ کونسے ہیں؟

تنبیہ:

ضَرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا اوزان پر اسم ظرف کی گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 22

﴿......فعل تعجب کا بیان......﴾

فعل تعجب کی تعریف:

وہ فعل جو کسی چیز پر تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ مَـا اَحْسَنَـهٗ (وہ کتنا حسین ہے!)

فعل تعجب بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد سے فعل تعجب کے تین اوزان ہیں: (۱) مَـا اَفْـعَـلَـهٗ (۲) اَفْعِلْ بِہٖ (۳) فَعُلَ ان کو بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

(۱)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ اور اس سے پہلے "مَا تـعـجـبيـه" کا اضافہ کریں، عین اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر منصوب بڑھادیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے مَا اَفْعَلَهٗ. یا مَا اَفْعَلَ زَیْدًا.

(۲)......فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں، عین کلمہ کو کسرہ دیکر لام کلمہ کو ساکن کردیں اور آخر میں حرف جر (بِ) کے ساتھ ضمیر یا اسم ظاہر مجرور لے آئیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے اَفْعِلْ بِہٖ، اَفْعِلْ بِزَیْدٍ.

(۳)......فعل مضارع سے علامت مضارع حذف کر کے فاء کلمہ کو فتحہ، عین کلمہ کو ضمہ اور لام کلمہ کو فتحہ دیدیجئے۔ جیسے یَفْعَلُ سے فَعُلَ.

تنبیہ:

(۱)......خیال رہے کہ ہر فعل سے فعل تعجب نہیں بن سکتا بلکہ اس کے بھی وہی

شرائط ہیں جو اسم تفضیل کے بیان میں ذکر کردیے گئے ہیں۔

(۲)......پھر یہاں بھی وہی تفصیل ہے کہ اگر فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے فعل تعجب اصلا نہیں بن سکتا، نہ مَا اَفْعَلَهُ نہ اَفْعِلْ بِهٖ اور نہ فَعُلَ.

اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہو تو اس سے ان اوزان پر تو فعل تعجب نہیں بن سکتا، البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جاسکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر سے پہلے "مَا اَشَدَّ" یا "اَشْدِدْ" لگائیں گے۔

"مَا اَشَدَّ" کے ساتھ مصدر نکرہ اور منصوب لائیں گے، جیسے مَا اَشَدَّ اِسْتِقَامَةً (وہ کس قدر استقامت والا ہے!)

اور "اَشْدِدْ" لانے کی صورت میں مصدر کے ساتھ حرف جر "بَاء" کا اضافہ کریں گے اور آخر میں ضمیر یا اسم ظاہر مجرور آئے گا۔ جیسے اَشْدِدْ بِعَمَیٖهٖ (وہ کیسا اندھا ہے) اَشْدِدْ بِحُمْرَةِ زَیْدٍ. (زید کتنا سرخ ہے!)

فعل تعجب کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	مَا اَفْعَلَهُ
صیغہ واحد مذکر	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	اَفْعِلْ بِهٖ
صیغہ واحد مذکر	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	فَعُلَ

سوالات

سوال نمبرا: فعل تعجب کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: فعل تعجب کے کتنے اوزان ہیں؟ نیز اس کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سبق نمبر 23

﴿......مصدر کا بیان......﴾

مصدر کی تعریف:

وہ اسم جس سے دوسرے کلمات بنیں اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو۔ جیسے ضَـــرْبٌ (مارنا)

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) قیاسی (۲) سماعی۔

(۱)......قیاسی:

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر ہو۔ جیسے اِکْرَامٌ، تَرْجَمَةٌ وغیرہ۔

تنبیہ:

ثلاثی مجرد کے علاوہ تمام مصادر قیاسی ہیں۔

(۲)......سماعی:

وہ مصادر جن کا کوئی خاص وزن مقرر نہ ہو۔ جیسے مَنْقَبَةٌ، مَمْلَكَةٌ وغیرہ۔

فائدہ:

(۱)......ثلاثی مجرد افعال کے لیے اگرچہ کوئی خاص قاعدہ مقرر نہیں ہے کہ اس فعل کا مصدر اس وزن پر آتا ہے البتہ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ:

(الف) جس فعل میں بیماری کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فُعَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے زُکَامٌ (زکام زدہ ہونا)

(ب) جس فعل میں نقل وحرکت کا معنی پایا جاتا ہے اس کا مصدر فَعِیْلٌ کے وزن

پر آتا ہے۔جیسے ذَمِیْلٌ (اونٹ کا نرم چال چلنا)

(۲)......ثلاثی مجرد سے فَعْلَۃٌ کا وزن "مَرَّۃ" (کسی فعل کا ایک مرتبہ ہونا) کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے جَلْسَۃٌ (ایک مرتبہ بیٹھنا)

(۳)......فِعْلَۃٌ کا وزن نوع (فعل کی کوئی خاص قسم) بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔جیسے قِسْمَۃٌ (کوئی خاص قسم کی تقسیم کرنا)

(۴)......فُعْلَۃٌ کا وزن مقدار بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔جیسے لُقْمَۃٌ (کھانے کی تھوڑی سی مقدار کھانا)

مصدر میمی

(۵)......باب مفاعلہ کے علاوہ جس مصدر کے شروع میں میم زائدہ ہو اسے "مصدر میمی" کہتے ہیں۔جیسے مَنْطِقٌ (بولنا)

اس کے تین اوزان ہیں:

(۱)......ثلاثی مجرد صحیح افعال کا مصدر میمی مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔جیسے مَرْجَعٌ (لوٹنا)

(۲)......مثال واوی کا مصدر میمی مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔جیسے مَوْضِعٌ (رکھنا)

(۳)......غیر ثلاثی افعال کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے۔جیسے مُکْرَمٌ (عزت کرنا)

تنبیہ:

کبھی مصدر میمی کے آخر میں تاء مضمومہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔جیسے مَحَبَّۃٌ (محبت کرنا)

☆......☆......☆......☆

ثلاثی مجرد مصادر کے مشہور اوزان

وزن	مصدر	ترجمہ	وزن	مصدر	ترجمہ
فَعْلٌ	ضَرْبٌ	مارنا	مَفْعَلَةٌ	مَنْقَبَةٌ	تعریف کرنا
فِعْلٌ	عِلْمٌ	جاننا	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا
فُعْلٌ	شُرْبٌ	پینا	مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا
فَعْلٰى	دَعْوٰى	بلانا	فَعَلٌ	طَلَبٌ	طلب کرنا
فِعْلٰى	ذِكْرٰى	یاد کرنا	فِعَلٌ	صِغَرٌ	چھوٹا ہونا
فُعْلٰى	بُشْرٰى	خوشخبری دینا	فُعَلٌ	هُدًى	رہنمائی کرنا
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	مہربان ہونا	فَعَالٌ	كَمَالٌ	پورا ہونا
فِعْلَةٌ	نِشْدَةٌ	گم ہونا	فِعَالٌ	فِصَالٌ	بچے کا دودھ چھڑانا
فُعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	قادر ہونا	فُعَالٌ	سُؤَالٌ	سوال کرنا
فَعْلَانٌ	لَيَانٌ	دودھ میں پانی ملانا	فَعَالَةٌ	شَهَادَةٌ	گواہی دینا
فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ	محروم ہونا	فِعَالَةٌ	دِرَايَةٌ	حیلے سے جاننا
فُعْلَانٌ	غُفْرَانٌ	بخش دینا	فُعَالَةٌ	بُغَايَةٌ	تلاش کرنا
فَعْلُوْلَةٌ	قَيْلُوْلَةٌ	دوپہر کو آرام کرنا	فَعُوْلٌ	قَبُوْلٌ	قبول کرنا
فَعْلُوْةٌ	جَبْرُوْةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلٌ	دُخُوْلٌ	داخل ہونا
فُعْلُوْلَةٌ	جُبُوْرَةٌ	تکبر کرنا	فُعُوْلَةٌ	مُهُوْبَةٌ	سرخ وسفید ہونا
فَعِيْلٌ	وَمِيْضٌ	بجلی کا چمکنا	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا

فَعِيْلَةٌ	قَطِيْعَةٌ	قطع تعلق کرنا	فَيْعَلُوْلَةٌ	كَيْنُوْنَةٌ	کسی کام کا ہونا
فَاعِلَةٌ	كَاذِبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعَلَاءُ	رَغْبَاءُ	خواہش کرنا
مَفْعُوْلٌ	مَكْذُوْبٌ	جھوٹ بولنا	فَعِلٌ	خَنِقٌ	گلا گھونٹنا
مَفْعُوْلَةٌ	مَكْذُوْبَةٌ	جھوٹ بولنا	فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا

سوالات

سوال نمبر۱:۔ مصدر کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ مصدر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں ؟ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔ بتائیں فَعْلَةٌ، فِعْلَةٌ اور فُعْلَةٌ کے اوزان کیا بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

سوال نمبر۴:۔ مصدر میمی کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۵:۔ بتائیں کن افعال سے مصدر میمی کن اوزان پر آتا ہے؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 24

﴿......گردان اور اس کی اقسام کا بیان......﴾

گردان کی تعریف:

اسم یا فعل کے کسی صیغہ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا، اسے عربی میں صرف یا تصریف بھی کہتے ہیں۔

صرف کی اقسام:

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱) صرف صغیر (۲) صرف کبیر۔

صرف صغیر کی تعریف:

کسی کلمہ کو اس کے بعض صیغوں کی طرف پھیرنا۔

صرف کبیر:

کسی کلمہ کو اس کے تمام صیغوں کی طرف پھیرنا۔

”ثلاثی مجرد ابواب کی صروفِ صغیرہ“

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مارنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا، فَھُوَضَارِبٌ، وَضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا، فَذَاکَ مَضْرُوْبٌ، لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ، لَایَضْرِبُ لَایُضْرَبُ، لَنْ یَضْرِبَ لَنْ یُضْرَبَ، لَیَضْرِبَنَّ لَیُضْرَبَنَّ، لَیَضْرِبَنْ لَیُضْرَبَنْ .

الامر منه: اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ، لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ .

والنهي عنه: لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ، لَایَضْرِبْ لَایُضْرَبْ .

والظرف منه: مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ .

والألة منه: مِضْرَبٌ مِضْرَبَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبٌ، مِضْرَبَةٌ مِضْرَبَتَانِ مَضَارِبُ وَمُضَيْرِبَةٌ، مِضْرَابٌ مِضْرَابَانِ مَضَارِيْبُ وَمُضَيْرِيْبٌ وَمُضَيْرِيْبَةٌ .

افعل التفضيل المذكر منه: أَضْرَبُ أَضْرَبَانِ أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبُ وَأُضَيْرِبٌ .

والمؤنث منه: ضُرْبٰى ضُرْبَيَانِ ضُرْبَيَاتٌ ضُرَبٌ وَضُرَيْبٰى .

فعل التعجب منه: مَاأَضْرَبَهُ، وَأَضْرِبْ بِهٖ، وَضَرُبَ .

(۲) صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب نَصَرَ يَنْصُرُ (مدد کرنا)

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا، فَهُوَ نَاصِرٌ، وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا، فَذَاكَ مَنْصُوْرٌ، لَمْ يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ، لَايَنْصُرُ لَايُنْصَرُ، لَنْ يَنْصُرَ لَنْ يُنْصَرَ، لَيَنْصُرَنَّ لَيُنْصَرَنَّ، لَيَنْصُرَنْ لَيُنْصَرَنْ .

الامر منه: اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ، لِيَنْصُرْ لِيُنْصَرْ .

والنهي عنه: لَاتَنْصُرْ لَاتُنْصَرْ، لَايَنْصُرْ لَايُنْصَرْ .

والظرف منه: مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ .

والألة منه: مِنْصَرٌ مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرٌ، مِنْصَرَةٌ مِنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ وَمُنَيْصِرَةٌ ، مِنْصَارٌ مِنْصَارَانِ مَنَاصِيْرُ وَمُنَيْصِيْرٌ وَمُنَيْصِيْرَةٌ .

افعل التفضيل المذكر منه: أَنْصَرُ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُوْنَ أَنَاصِرُ وَأُنَيْصِرٌ .

والمؤنث منهٗ: نُصْرٰى نُصْرَيَانِ نُصْرَيَاتٌ نُصَرٌ وَنُصَيْرٰى .

فعل التعجب منه: مَاأَنْصَرَهُ، وَأَنْصِرْبِهٖ، وَنَصُرَ .

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ (سننا)

سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا، فَهُوَسَامِعٌ، وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا، فَذَاكَ مَسْمُوْعٌ، لَمْ يَسْمَعْ لَمْ يُسْمَعْ، لَايَسْمَعُ لَايُسْمَعُ، لَنْ يَسْمَعَ لَنْ يُسْمَعَ، لَيَسْمَعَنَّ لَيُسْمَعَنَّ، لَيَسْمَعَنْ لَيُسْمَعَنْ .

الامر منه: اِسْمَعْ لِتُسْمَعْ، لِيَسْمَعْ لِيُسْمَعْ .

والنهي عنه: لَاتَسْمَعْ لَاتُسْمَعْ، لَايَسْمَعْ لَايُسْمَعْ .

والظرف منه: مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ .

والألة منه: مِسْمَعٌ مِسْمَعَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعٌ، مِسْمَعَةٌ مِسْمَعَتَانِ مَسَامِعُ وَمُسَيْمِعَةٌ، مِسْمَاعٌ مِسْمَاعَانِ مَسَامِيْعُ وَمُسَيْمِيْعٌ وَمُسَيْمِيْعَةٌ .

افعل التفضيل المذكر منه: أَسْمَعُ أَسْمَعَانِ أَسْمَعُوْنَ أَسَامِعُ وَأُسَيْمِعٌ .

والمؤنث منه: سُمْعٰى سُمْعَيَانِ سُمْعَيَاتٌ سُمَعٌ وَسُمَيْعٰى .

فعل التعجب منه: مَاأَسْمَعَهُ، وَأَسْمِعْ بِهٖ، وَسَمُعَ .

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ (کھولنا)

فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا، فَهُوَفَاتِحٌ، وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا، فَذَاكَ مَفْتُوْحٌ، لَمْ يَفْتَحْ لَمْ يُفْتَحْ، لَايَفْتَحُ لَايُفْتَحُ، لَنْ يَفْتَحَ لَنْ يُفْتَحَ، لَيَفْتَحَنَّ لَيُفْتَحَنَّ، لَيَفْتَحَنْ لَيُفْتَحَنْ .

الامر منه: اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ، لِيَفْتَحْ لِيُفْتَحْ .

والنهي عنه: لَاتَفْتَحْ لَاتُفْتَحْ، لَايَفْتَحْ لَايُفْتَحْ .

والظرف منه: مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ .

والآلة منه:مِفْتَحٌ مِفْتَحَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحٌ، مِفْتَحَةٌ مِفْتَحَتَانِ مَفَاتِحُ وَمُفَيْتِحَةٌ، مِفْتَاحٌ مِفْتَاحَانِ مَفَاتِيْحُ وَمُفَيْتِيْحٌ وَمُفَيْتِيْحَةٌ .

افعل التفضيل المذكر منه:أَفْتَحُ أَفْتَحَانِ أَفْتَحُوْنَ أَفَاتِحُ وَأُفَيْتِحٌ .

والمؤنث منه:فُتْحٰى فُتْحَيَانِ فُتْحَيَاتٌ فُتَحٌ وَفُتَيْحٰى .

والتعجب منه:مَاأَفْتَحَهُ، وَأَفْتِحْ بِهٖ، وَفَتُحَ .

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازباب حَسِبَ يَحْسِبُ (گمان کرنا)

حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا، فَهُوَ حَاسِبٌ، وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا، فَذَاكَ مَحْسُوْبٌ، لَمْ يَحْسِبْ لَمْ يُحْسَبْ، لَايَحْسِبُ لَايُحْسَبُ، لَنْ يَحْسِبَ لَنْ يُحْسَبَ، لَيَحْسِبَنَّ لَيُحْسَبَنَّ، لَيَحْسِبَنْ لَيُحْسَبَنْ .

الامر منه:إِحْسِبْ لِتُحْسَبْ، لِيَحْسِبْ لِيُحْسَبْ .

والنهي عنه:لَاتَحْسِبْ لَاتُحْسَبْ، لَايَحْسِبْ لَايُحْسَبْ .

والظرف منه:مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ .

والآلة منه:مِحْسَبٌ مِحْسَبَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبٌ، مِحْسَبَةٌ مِحْسَبَتَانِ مَحَاسِبُ وَمُحَيْسِبَةٌ، مِحْسَابٌ مِحْسَابَانِ مَحَاسِيْبُ وَمُحَيْسِيْبٌ وَمُحَيْسِيْبَةٌ .

افعل التفضيل المذكر منه:أَحْسَبُ أَحْسَبَانِ أَحْسَبُوْنَ أَحَاسِبُ وَأُحَيْسِبٌ .

والمؤنث منه:حُسْبٰى حُسْبَيَانِ حُسْبَيَاتٌ حُسَبٌ وَحُسَيْبٰى .

فعل التعجب منه:مَاأَحْسَبَهُ، وَأَحْسِبْ بِهٖ، وَحَسُبَ .

(۶)صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازباب كَرُمَ يَكْرُمُ (عزت والا ہونا)

كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَامَةً، فَهُوَ كَرِيْمٌ، وَكُرِمَ بِهٖ يُكْرَمُ بِهٖ كَرَامَةً، فَذَاكَ

مُكْرَمٌ بِهٖ، لَمْ يُكْرِمْ لَمْ يُكْرَمْ بِهٖ، لَايُكْرِمُ لَايُكْرَمُ بِهٖ، لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرَمَ بِهٖ، لَيُكْرِمَنَّ لَيُكْرَمَنَّ بِهٖ، لَيُكْرِمَنْ لَيُكْرَمَنْ بِهٖ .

الامر منه: أَكْرِمْ لِيُكْرَمْ بِكَ، لِيُكْرِمْ لِيُكْرَمْ بِهٖ .

والنهي عنه: لَاتُكْرِمْ لَايُكْرَمْ بِكَ، لَايُكْرِمْ لَايُكْرَمْ بِهٖ .

والظرف منه: مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ .

والآلة منه: مِكْرَمٌ مِكْرَمَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمٌ، مِكْرَمَةٌ مِكْرَمَتَانِ مَكَارِمُ وَمُكَيْرِمَةٌ، مِكْرَامٌ مِكْرَامَانِ مَكَارِيْمُ وَمُكَيْرِيْمٌ وَمُكَيْرِيْمَةٌ .

افعل التفضيل المذكر منه: أَكْرَمُ أَكْرَمَانِ أَكْرَمُوْنَ أَكَارِمُ وَأُكَيْرِمٌ .

والمؤنث منه: كُرْمٰى كُرْمَيَانِ كُرْمَيَاتٌ كُرَمٌ وَكُرَيْمٰى .

فعل التعجب منه: مَاأَكْرَمَهٗ، وَأَكْرِمْ بِهٖ، وَكَرُمَ .

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ گردان کی تعریف اور اس کی اقسام بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ صرف صغیر اور صرف کبیر کی تعریفیں بیان فرمائیں۔

تنبیہ:

مذکورہ بالا تمام گردانیں اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 25

﴿......ہمزہ کابیان......﴾

ابتداءً ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ اصلیہ (۲) ہمزہ زائدہ۔

☆(۱)......ہمزہ اصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے (فاء، عین یا لام) کلمہ کے مقابلے میں آئے۔ جیسے:
اَخَذَ کا ہمزہ۔

☆(۲)......ہمزہ زائدہ کی تعریف:

وہ ہمزہ جو میزان کے فاء، عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے:
اَکْرَمَ کا ہمزہ۔

پھر ہمزہ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزہ قطعیہ (۲) ہمزہ وصلیہ۔

☆(۳)......ہمزہ قطعیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام (ملا کر پڑھنے کی صورت) میں نہ گرے۔ جیسے: اُحْمُدْ کا ہمزہ۔

فائدہ:

(۱)......درج ذیل اسماء میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) اسم تفضیل۔ جیسے: اَفْعَلُ۔ (۲) اَعلام۔ جیسے: اِسْحٰق۔ (۳) جمع۔ جیسے:
اَشْرَاف۔ (۴) باب اِفعال کا مصدر۔ جیسے: اِکْرَام۔

(۲)......درج ذیل افعال میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

(۱) فعل تعجب۔ جیسے مَا اَفْعَلَهٗ، اَفْعِلْ بِهٖ۔ (۲) فعل مضارع واحد متکلم۔ جیسے

أَضْرِبُ (۳) باب افعال کا فعل ماضی ۔جیسے أَکْرَمَ. (۴) باب افعال کا فعل امر حاضر جیسے أَکْرِمْ .

(۳)......درج ذیل حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے:

حرف تعریف (اَلْ) کے علاوہ باقی تمام حروف کا ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے۔جیسے: إِنَّ .

☆(۴)......ہمزہ وصلیہ کی تعریف:

وہ ہمزہ زائدہ جو وصل کلام میں گرجائے ۔جیسے: اِسْمٌ کا ہمزہ۔

تنبیہ:

(۱)......درج ذیل اسماء میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱تا ۱۰)درج ذیل دس ابواب کے مصادر:

(۱)اِفْتِعَالٌ. (۲)اِسْتِفْعَالٌ. (۳)اِنْفِعَالٌ. (۴)اِفْعِلَالٌ. (۵)اِفْعِیْلَالٌ.

(۶)اِفْعِیْعَالٌ. (۷)اِفْعِوَّالٌ. (۸)اِفَّعُّلٌ. (۹)اِفَّاعُلٌ. (۱۰)اِفْعِنْلَالٌ.

اور(۱۱)اِبْنٌ. (۱۲)اِبْنَۃٌ. (۱۳)اِسْمٌ. (۱۴)اِثْنَانِ. (۱۵)اِثْنَتَانِ.

(۱۶) اِمْرَءٌ. (۱۷)اِمْرَأَۃٌ.

(۲)......درج ذیل افعال میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے:

(۱) ان مصادر کے افعال جن میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے۔جیسے اِفْتَعَلَ وغیرہ

(۲) باب اِفعال کے علاوہ تمام اَفعال کا فعل امر۔جیسے اِضْرِبْ وغیرہ۔

(۳)......ہمزہ وصلیہ والا حرف صرف ایک ہے:(اَلْ) حرف تعریف۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔ہمزہ اصلیہ اور ہمزہ زائدہ کی تعریفیں اوران کی مثالیں بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ہمزہ قطعیہ اور ہمزہ وصلیہ کی تعریفات مع امثلہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔بتائیں کن اسماء، افعال اور حروف میں ہمزہ قطعیہ ہوتا ہے؟

سوال نمبر۴:۔ہمزہ وصلیہ کن اسماء، افعال اور حروف میں پایا جاتا ہے؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 26

﴿......الحاق کا بیان......﴾

الحاق کی تعریف:

ثلاثی یا رباعی مجرد میں کسی حرف کی زیادتی کرکے اس کو رباعی یا خماسی کے ہم وزن کرنا الحاق کہلاتا ہے۔ جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ بروزن دَحْرَجَ، مُلحق بہ رباعی ہے۔

نوٹ:

(۱)......جسے ہم وزن کیا جائے اُسے مُلْحَق اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَق بِہٖ کہتے ہیں، چنانچہ مثال مذکورہ بالا میں جَلْبَبَ مُلْحَق اور دَحْرَجَ مُلْحَق بِہٖ ہے۔

(۲)......مُلْحَق اور مُلْحَق بِہٖ کا وزن ایک ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلَلَ کے وزن پر ہیں۔

(۳)......ان دونوں کے مصادر کا ہم وزن ہونا ضروری ہے۔ جیسے مثال مذکور میں جَلْبَبَ اور دَحْرَجَ دونوں کے مصادر (جَلْبَبَةٌ اور دَحْرَجَةٌ) کا وزن ایک ہے۔ یعنی دونوں فَعْلَلَةٌ کے وزن پر ہیں۔

(۴)......یہ بھی ضروری ہے کہ الحاق کی وجہ سے مُلْحَق کے معنی میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہو جیسے جَلَبَ کا معنی ہے (چادر پہنانا) الحاق کے بعد جَلْبَبَ ہوگیا لیکن اس کا معنی وہی ہے۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

مزید فیہ وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی ہو

جیسے كَرُمَ کا معنی ہے (بزرگ ہوا وہ) اور اَكْرَمَ کا معنی ہے (عزت کی اس نے) اَكْرَمَ میں ہمزہ کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی آگئی لہٰذا یہ مزید فیہ کہلائے گا۔

اور ملحق وہ کلمہ ہے جس میں کسی حرف کی زیادتی کی وجہ سے معنی میں تبدیلی نہ آئی ہو جیسے جَلَبَ سے جَلْبَبَ دونوں کا معنی ہے (چادر پہنانا)

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱:۔الحاق کی تعریف بیان کرتے ہوئے یہ بھی بتائیں کہ ملحق اور ملحق بہ کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر۲:۔الحاق میں کن چیزوں کا ہونا ضروری ہے؟

سوال نمبر۳:۔بتائیں ملحق اور مزید فیہ میں کیا فرق ہے؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 27

﴿......ابواب کا بیان......﴾

تمام ابواب کو چھ حصوں پر تقسیم کیا جاسکتا ہے: (۱) ثلاثی مجرد کے ابواب (۲) ثلاثی مزید فیہ کے ابواب (۳) رباعی مجرد کے ابواب (۴) رباعی مزید فیہ کے ابواب (۵) ملحق برباعی مجرد کے ابواب (۶) ملحق برباعی مزید فیہ کے ابواب۔

☆(۱)......ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں:

(۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ (۳) نَصَرَ يَنْصُرُ (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ (۵) حَسِبَ يَحْسِبُ (۶) كَرُمَ يَكْرُمُ.

ان ابواب کے بنانے کے طریقے، ان سے دیگر افعال واسماء بنانے کے طریقے، ان کی تصریفات صغیرہ وکبیرہ اور دیگر احکام وغیرہ کا بیان گذر چکا۔

☆(۲)......ثلاثی مزید فیہ کے بارہ ابواب ہیں:

(۱) اِفْتِعَالٌ. (۲) اِنْفِعَالٌ. (۳) اِسْتِفْعَالٌ. (۴) اِفْعِلَالٌ. (۵) اِفْعِيْلَالٌ. (۶) اِفْعِيْعَالٌ. (۷) اِفْعِوَّالٌ. (۸) اِفَّعُّلٌ. (۹) اِفَّاعُلٌ. (۱۰) اِفْعَالٌ. (۱۱) تَفْعِيْلٌ. (۱۲) مُفَاعَلَةٌ. (۱۳) تَفَعُّلٌ. (۱۴) تَفَاعُلٌ.

تنبیہ:

باب اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ اصل میں تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ تھے تاء کو جواز آفا کلمہ کی جنس سے بدل دیا، پھر دو ہم جنس حروف کے جمع ہونے کی وجہ سے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں مدغم کردیا، اور ابتداء میں ہمزۂ وصلیہ داخل کردیا گیا تو یہ اِفَّعُّلٌ اور اِفَّاعُلٌ بن گئے۔

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بارہ ہی ہیں۔

ابواب ثلاثی مزید فیہ کی علامات اور ان کے بنانے کے طریقے:

(۱)...... اِفْتِعَالٌ:

باب اِفْتِعَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد تاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے اِجْتَنَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد تاء کا اضافہ کرکے اسے اِفْتَعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے جَنَبَ (دور کرنا) سے اِجْتَنَبَ (دور ہونا)

(۲)...... اِنْفِعَالٌ:

باب اِنْفِعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے اِنْفَطَرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون ساکن کا اضافہ کرکے اسے اِنْفَعَلَ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے فَطَرَ (پھاڑنا) سے اِنْفَطَرَ (پھٹنا)

(۳)...... اِسْتِفْعَالٌ:

باب اِسْتِفْعَالٌ میں فاء کلمہ سے پہلے سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔ جیسے اِسْتَنْصَرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء کا اضافہ کرکے اسے اِسْتَفْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے نَصَرَ (مدد کرنا) سے اِسْتَنْصَرَ (مدد چاہنا)

(٤)...... اِفْعِلَالٌ:

باب اِفْعِلَالٌ کا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے اِحْمَرَّ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَلَّ کا ہم وزن بنادیں۔ جیسے حَمِرَ (سرخ ہونا) سے اِحْمَرَّ (خوب سرخ ہونا)

(۵)...... اِفْعِیْلَالٌ:

باب اِفْعِیْلَالٌ کا لام کلمہ مشدد اور اس سے پہلے الف زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے: اِدْهَامٌ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد الف لے آئیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَالٌ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے دَهِمَ (اچانک آ کرنا) سے اِدْهَامٌ (خوب سیاہ ہونا)

(۶)...... اِفْعِیْعَالٌ:

باب اِفْعِیْعَالٌ میں عین کلمہ کا تکرار اور ان کے درمیان واؤ زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے اِخْشَوْشَنَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، عین کلمہ کو مکرر کر کے دونوں کے درمیان واؤ(1) کا اضافہ کردیں اور اسے اِفْعَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں جیسے خَشُنَ (کھردرا ہونا) سے اِخْشَوْشَنَ (سخت کھردرا ہونا)

(1)...... یہ واؤ مصدر میں یاء سے بدل جاتی ہے۔

(۷)...... اِفْعِوَّالٌ:

باب اِفْعِوَّالٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد زائد ہوتا ہے۔ جیسے اِجْلِوَّذٌ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد لا کر اسے اِفْعَوَّلَ کے وزن پر کر دیں۔ جیسے اِجْلَوَّذَ (زیادہ تیز چلنا) (اس کا مجرد مادہ ج، ل، ذ ہے)

(۸)...... اِفَّعَّلَ:

باب اِفَّعَّلَ میں فاء اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے اِطَّهَّرَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لائیں، فاء اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّعَّلَ کے ہم وزن کر دیں۔ جیسے طَهَرَ (پاک ہونا) سے اِطَّهَّرَ (خوب پاک ہونا)

(۹)...... اِفَّاعُلٌ:

باب اِفَّاعُلٌ میں فاء کلمہ مشدد اور اس کے بعد الف زائد ہوتا ہے۔ جیسے اِثَّاقَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور فاء کلمہ کے بعد الف لے آئیں، فاء کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفَّـاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے ثَـقُـلَ (بھاری ہونا) سے اِثَّاقَلَ (بتکلف ثقل ظاہر کرنا)

(۱۰)...... اِفْعَالٌ:

باب اِفْعَالٌ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ زائد ہوتا ہے۔ جیسے اَكْرَمَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ لا کر اسے اَفْـعَـلَ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے

كَرُمَ (بزرگ ہونا) سے اَكْرَمَ (عزت کرنا)

(۱۱)...... تَفْعِيْلٌ:

باب تَفْعِيْلٌ میں عین کلمہ مشدد ہوتا ہے جیسے صَرَّفَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے فَعَّلَ کے وزن پر کردیں۔ جیسے صَرَفَ (واپس کرنا، پھیرنا) سے صَرَّفَ (خوب واپس کرنا، خوب پھیرنا)

(۱۲)...... مُفَاعَلَةٌ:

باب مُفَاعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ ہوتا ہے۔ قَابَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ کے بعد الف لائیں اور اسے فَاعَلَ کا ہم وزن کر دیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے قَابَلَ (بالمقابل ہونا)

(۱۳)...... تَفَعُّلٌ:

باب تَفَعُّلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور عین کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ تَقَبَّلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء لائیں اور عین کلمہ کو مشدد کر کے اسے تَفَعَّلَ کے ہم وزن کردیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَبَّلَ (قبول کرنا)

(۱٤)...... تَفَاعُلٌ:

باب تَفَاعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ

ہوتا ہے۔ جیسے تَقَابَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے فا کلمہ سے پہلے تاء اور فا کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کریں اور اسے تَفَاعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَبِلَ (قبول کرنا) سے تَقَابَلَ (ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہونا)

تنبیہ:

(۱)...... جو فعل جس باب سے ہوگا اس فعل کا مصدر اسی باب کے وزن پر آئے گا۔ جیسے اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ بروزن اِفْتِعَالٌ. وَعَلٰی ھٰذَا الْقِیَاسُ.

(۲)...... مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ان میں سے ہر ایک باب سے فعل ماضی مثبت معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۳)...... پھر اس میں تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث اور حاضر وغائب ومتکلم کی علامتیں داخل کرکے پورے چودہ صیغوں کی گردان مکمل کی جائے گی۔

(۴)...... ثلاثی مجرد کے جن ابواب کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ ہوتا ہے انھیں "با ہمزہ وصل" کہتے ہیں جیسے اول الذکر نو ابواب، اور جن کی ماضی میں ہمزہ وصلیہ نہیں ہوتا انھیں "بے ہمزہ وصل" کہتے ہیں۔

(۵)...... ثلاثی مزید فیہ سے دیگر افعال بنانے کے طریقے عنقریب احاطۂ بیان میں لائے جائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر ۱:۔ ثلاثی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر ۲:۔ ان میں سے ہر ایک باب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان فرمائیں۔

سوال نمبر ۳:۔ بتائیں اِفَّعَلَ اور اِفَّاعَلَ اصل میں کیا تھے؟

تنبیہ:

ثلاثی مزید فیہ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

سبق نمبر 28

﴿......رباعی کے ابواب......﴾

☆(۳)......رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے: فَعْلَلَةٌ.

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

☆......فَعْلَلَةٌ:

باب فَعْلَلَةٌ کی ماضی میں چار حروف ہوتے ہیں اور چاروں اصلی ہوتے ہیں، جیسے بَعْثَرَ بروزن فَعْلَلَ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی کے مصدر سے زوائد کو حذف کر کے اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَعْثَرَةٌ (بکھیرنا) سے بَعْثَرَ.

فائدہ:

(۱)......باب فَعْلَلَةٌ کے مصادر فَعْلَلٰی اور فِعْلَالٌ کے وزن پر بھی آتے ہیں۔ جیسے قَهْقَرٰی (پیچھے کی طرف لوٹنا) اور زِلْزَالٌ (بھونچال آنا)

☆(۴)......رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں: (۱) تَفَعْلُلٌ (۲) اِفْعِلَّالٌ (۳) اِفْعِنْلَالٌ.

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے

(۱)......تَفَعْلُلٌ:

باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تا زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے تَدَحْرَجَ بروزن

تَفَعْلَلَ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے تاء مفتوحہ کا اضافہ کردیں جیسے دَحْرَجَ (لڑھکانا) سے تَدَحْرَجَ (لڑھکنا)

(۲)...... اِفْعِلَّالٌ:

باب اِفْعِلَّالٌ میں دوسرا لام کلمہ مشدد ہوتا ہے۔ جیسے اِقْشَعَرَّ بروزن اِفْعَلَلَّ.

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا اضافہ کردیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْعَلَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَشْعَرَ سے اِقْشَعَرَّ (لرزنا، رونگٹے کھڑے ہونا)

(۳)...... اِفْعِنْلَالٌ:

باب اِفْعِنْلَالٌ کے عین کلمے کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے اِبْرَنْشَقَ بروزن اِفْعَنْلَلَ

بنانے کا طریقہ:

رباعی مجرد کے فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون کا اضافہ کر کے اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے بَرْشَقَ (کاٹنا، ٹکڑے کرنا) سے اِبْرَنْشَقَ (خوش ہونا)

تنبیہ:

(۱)...... مذکورہ بالا تمام طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب بنے گا۔

پھر اس میں تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث اور غائب وحاضر ومتکلم کی علامات وضمائر داخل کر کے چودہ صیغوں کی مکمل گردان کی جائے گی۔

(۲)......جن ابواب میں ہمزہ وصلی آتا ہے انھیں "باہمزۂ وصل" اور جن میں ہمزہ وصلی نہیں آتا انھیں "بے ہمزۂ وصل" کہتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱: رباعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۲: باب رباعی مجرد کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳: رباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۴: رباعی مزید فیہ کے ابواب کی علامات اوران ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

تنبیہ:

مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 29

﴿...... ملحق برباعی کے ابواب......﴾

☆(۵)......ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں: (۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْوَلَةٌ (۳) فَيْعَلَةٌ (۴) فَعْيَلَةٌ (۵) فَوْعَلَةٌ (۶) فَعْنَلَةٌ (۷) فَعْلَاةٌ.

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱)......فَعْلَلَةٌ:

باب فَعْلَلَةٌ میں لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے جَلْبَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد کے آخر میں لام کلمہ کی جنس کا حرف بڑھا کر اسے فَعْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے جَلَبَ (چادر یا قمیص پہنانا) سے جَلْبَبَ (ایضا)

(۲)...... فَعْوَلَةٌ:

باب فَعْوَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے سَرْوَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے سَرْوَلَ (ازار پہنانا) مجرد مادہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳)...... فَيْعَلَةٌ:

باب فَيْعَلَةٌ میں فا کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے خَيْعَلَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَیْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔

جیسے خَیْعَلَ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا) مجرد مادہ (خ، ع، ل) ہے۔

(٤)...... فَعْیَلَةٌ:

باب فَعْیَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے شَرْیَفَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْیَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے شَرْیَفَ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا) مجرد مادہ (ش، ر، ف) ہے۔

(٥)...... فَوْعَلَةٌ:

باب فَوْعَلَةٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے جَوْرَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے فَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے جَوْرَبَ (جراب پہنانا) مجرد مادہ (ج، ر، ب) ہے۔

(٦)...... فَعْنَلَةٌ:

باب فَعْنَلَةٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ ہوتا ہے۔ جیسے قَلْنَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے فَعْنَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَلْنَسَ (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

(۷)......فَعْلَاةٌ:

باب فَعْلَاةٌ میں لام کلمہ کے بعد یاء زائدہ ہوتی ہے۔ جیسے قَلْسٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے فَعْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے قَلْسٰی (ٹوپی پہنانا) مجرد مادہ (ق،ل،س) ہے۔

☆(۲)......ملحق برباعی مزید فیہ کی تین اقسام ہیں:

(۱) ملحق بِاِفْعِلَالٌ (۲) ملحق بِاِفْعِنْلَالٌ (۳) ملحق بِتَفَعْلُلٌ.

(۱)......ملحق بِاِفْعِلَالٌ کا صرف ایک باب ہے: اِفْوِعْلَالٌ.

اس کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱)...... اِفْوِعْلَالٌ:

باب اِفْوِعْلَالٌ میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائدہ اور لام کلمہ مشدد ہوتا ہے جیسے اِكْوِهْدَادٌ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھائیں اور لام کلمہ کو مشدد کر کے اسے اِفْوَعَلَّ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِكْوَهَدَّ (کوشش کرنا) مجرد مادہ (ک،ہ،د) ہے۔

☆(۲)......ملحق بِاِفْعِنْلَالٌ کے دو ابواب ہیں: (۱) اِفْعِنْلَالٌ (۲) اِفْعِنْلَاءٌ.

ان کی علامت اور بنانے کا طریقہ:

(۱)...... اِفْعِنْلَالٌ:

باب اِفْعِنْلَالٌ میں عین کلمہ کے بعد نون زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے جیسے

اِقْعَنْسَسَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھائیں اور لام کلمہ کو مکرر لا کر اسے اِفْعَنْلَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِقْعَنْسَسَ (سینہ وگردن نکال کر چلنا) مجرد مادہ (ق، ع، س) ہے۔

(۲)......اِفْعِنْلَاءٌ:

باب اِفْعِنْلَاءٌ میں عین کلمہ کے بعد نون اور آخر میں یاء زائدہ ہوتی ہے جیسے اِسْلَنْقٰی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کے بعد نون اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے اِفْعَنْلٰی کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے اِسْلَنْقٰی (پشت کے بل سونا) مجرد مادہ (س، ل، ق) ہے۔

☆(۳)......ملحق بتَفَعْلُلٌ کے آٹھ ابواب ہیں: (۱) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْوُلٌ (۳) تَفَيْعُلٌ (۴) تَفَوْعُلٌ (۵) تَفَعْنُلٌ (۶) تَمَفْعُلٌ (۷) تَفَعْلُتٌ (۸) تَفَعْلِيٌ.

ان ابواب کی علامات اور بنانے کے طریقے:

(۱)...... تَفَعْلُلٌ:

باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمہ مکرر ہوتا ہے۔ جیسے: تَجَلْبَبَ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء بڑھا دیں اور لام کلمہ کو مکرر کر کے اسے تَفَعْلَلَ

کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَجَلْبَبَ (چادر پہننا) مجرد مادہ (ج، ل، ب) ہے۔

(۲)...... تَفَعْوُلٌ:

باب تَفَعْوُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔ جیسے تَسَرْوَلَ۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَعْوَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَسَرْوَلَ (شلوار پہننا) مجرد مادہ (س، ر، ل) ہے۔

(۳)...... تَفَیْعُلٌ:

باب تَفَیْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے تَشَیْطَنَ۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَیْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَشَیْطَنَ (شیطان ہونا) مجرد مادہ (ش، ط، ن) ہے۔

(٤)...... تَفَوْعُلٌ:

باب تَفَوْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد ہوتا ہے۔ جیسے تَجَوْرَبَ۔

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد واؤ بڑھا کر اسے تَفَوْعَلَ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَجَوْرَبَ (جراب پہننا) مجرد مادہ (ج، ر، ب) ہے۔

(۵)...... تَفَعْنُلٌ:

باب تَفَعْنُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ جیسے تَقَلْنُسٌ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور عین کلمہ کے بعد نون بڑھا کر اسے تَفَعْنُلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَقَلْنُسٌ (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

(٦)...... تَمَفْعُلٌ:

باب تَمَفْعُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہوتے ہیں۔ جیسے تَمَسْكُنٌ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم بڑھا کر اسے تَمَفْعُلٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَمَسْكُنٌ (مسکین ہونا) مجرد مادہ (س، ک، ن) ہے۔

(۷)...... تَفَعْلُتٌ:

باب تَفَعْلُتٌ میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے تَعَفْرُتٌ.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد بھی تاء بڑھا کر اسے تَفَعْلُتٌ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَعَفْرُتٌ (خبیث ہونا) مجرد مادہ (ع، ف، ر) ہے۔

(۸)...... تَفَعْلُلٌ:

باب تَفَعْلُلٌ میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد[1] ہوتی ہے۔
جیسے تَقَلْنسِی.

بنانے کا طریقہ:

ثلاثی مجرد میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور لام کلمہ کے بعد یاء بڑھا کر اسے تَفَعْلِیْ کے وزن پر لے آئیں۔ جیسے تَقَلْنسِی (ٹوپی پہننا) مجرد مادہ (ق، ل، س) ہے۔

تنبیہ:

(۱)......ان تمام ابواب کے بنانے کے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق ہر ایک باب سے فعل ماضی معروف واحد مذکر غائب کا صیغہ بنے گا۔

(۲)......پھر ان میں تثنیہ وجمع، مذکر ومؤنث اور غائب وحاضر ومتکلم کی علامات وضمائر داخل کرکے مکمل گردان کی جائے گی۔

فائدہ:

گذشتہ اسباق میں مذکور ابواب کی تفصیل سے معلوم ہوا کہ کل ابواب مستعملہ چالیس (۴۰) ہیں: (چھ ثلاثی مجرد، بارہ ثلاثی مزید فیہ، ایک رباعی مجرد، تین رباعی مزید فیہ، سات ملحق برباعی مجرد، اور گیارہ ملحق برباعی مزید فیہ)

☆......☆......☆......☆

(۱)......مصدر میں یہ یاء حذف ہوجاتی ہے۔

سوالات

سوال نمبر۱: ملحق برباعی مجرد کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۲: ملحق برباعی مجرد ابواب کی علامت اور بنانے کا طریقہ بیان کیجئے۔

سوال نمبر۳: ملحق برباعی مزید فیہ کے کتنے اور کون کونسے ابواب ہیں؟

سوال نمبر۴: ابواب ملحق برباعی مزید فیہ کی علامات اور ان ابواب کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۵: بتائیں کل ابواب کتنے اور کون کونسے ہیں؟

تنبیہ:

سوائے باب فَعْلَاةٌ، اِفْعِنْلَاءٌ اور تَفَعْلِيٌ کے مذکورہ تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کی مکمل گردانیں ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 30

﴿......غیر ثلاثی مجرد ابواب سے افعال واسماء بنانے کا بیان......﴾

"افعال بنانے کا طریقہ"

(۱)...... فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب (ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ومزید فیہ، اور ملحق بر باعی مجرد ومزید فیہ) سے فعل ماضی معروف اُنہی طریقوں کے مطابق بنے گا جن کا بیان گذر چکا۔

(۲)...... فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے ماقبلِ آخر کو کسرہ دیں، آخری حرف کے علاوہ تمام متحرک حروف کو ضمہ دیں اور باقی حروف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیں۔ جیسے: اَکْرَمَ سے اُکْرِمَ وغیرہ۔

تنبیہ:

اگر ماضی معروف سے ماضی مجہول بنانے میں ضمہ کے بعد الف واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دیں گے۔ جیسے: قَابَلَ سے قُوْبِلَ، تَقَابَلَ سے تُقُوْبِلَ.

(۳)...... فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی معروف کے شروع میں علامت مضارع لے آئیں ہمزہ ہو تو اسے حذف کر دیں اور آخر میں رفع دیدیں۔ جیسے: تَقَبَّلَ سے یَتَقَبَّلُ، اَکْرَمَ سے یُکْرِمُ .وغیرہ۔

تنبیہ:

(**الف**) باب اِفْعَالٌ، تَفْعِیْلٌ، مُفَاعَلَةٌ، فَعْلَلَةٌ اور مُلْحَقَاتِ فَعْلَلَةٌ میں

علامت مضارع مضموم اور باقی تمام ابواب میں علامت مضارع مفتوح ہوگی۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں یُکْرِمُ کی علامت مضارع مضموم اور یَتَقَبَّلُ کی علامت مضارع مفتوح ہے۔

(ب) باب تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ، تَفَعْلُلٌ اور مُلْحق بِتَفَعْلُلٌ میں ماقبلِ آخر مفتوح اور باقی تمام ابواب میں ماقبلِ آخر مکسور ہوگا۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں یَتَقَبَّلُ کا ماقبل آخر مفتوح اور یُکْرِمُ کا ماقبل آخر مکسور ہے۔ (باقی احکام وہی ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکے)

(٤)...... فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف میں علامت مضارع کو ضمہ اور ماقبلِ آخر کو فتحہ دیں۔ جیسے: یَتَقَبَّلُ سے یُتَقَبَّلُ، یُکْرِمُ سے یُکْرَمُ.

(٥)...... فعل امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے: تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ، تُقَابِلُ سے قَابِلْ.

اس کے بھی وہی احکام ہیں جو ثلاثی مجرد میں بیان کیے گئے سوائے اس کے کہ ہمزہ بڑھانے کی صورت میں باب اِفْعَال میں اسے فتحہ دیں گے اور باقی ابواب میں کسرہ جیسے تُکْرِمُ سے اَکْرِمْ، تَجْتَنِبُ سے اِجْتَنِبْ وغیرہ۔

(٦)...... فعل امر غائب و متکلم معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف کے شروع میں لام امر بڑھا دیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان کردی گئیں جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لِیَتَقَبَّلْ، اَجْتَنِبُ سے لِاَجْتَنِبْ.

(۷)...... فعل امر مجہول بنانے کا طریقہ:

مضارع مجہول کے شروع میں لام امر لگادیں اور آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو ثلاثی مجرد میں بیان ہو چکیں۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لِیُتَقَبَّلْ، اُکْرَمُ سے لِاُکْرَمْ. وغیرہ۔

(۸)...... فعل نہی معروف بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے پہلے لائے نہی لگادیں آخر میں وہی تبدیلیاں ہوں گی جو بیان کر دی گئیں جیسے: یَتَقَبَّلُ سے لَا یَتَقَبَّلْ. وغیرہ۔

(۹)...... فعل نہی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع مجہول کے شروع میں لائے نہی بڑھا دیں اور آخر میں اسی طرح تبدیلیاں کریں جس طرح ثلاثی مجرد میں کی تھیں۔ جیسے: یُتَقَبَّلُ سے لَا یُتَقَبَّلْ وغیرہ۔

(ان سب کے بھی باقی احکام وہی ہیں جن کا بیان ثلاثی مجرد میں گزرا۔)

تنبیہ:

جس طرح ثلاثی مجرد افعال پر نواصب و جوازم اور نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ وغیرہ داخل ہوتے ہیں اور ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں ہوتی ہیں اسی طرح غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی یہ کلمات داخل ہوتے ہیں اور ان میں بھی اسی طرح تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔

اسماء بنانے کا طریقہ:

غیر ثلاثی مجرد افعال سے اسماء بنانے کے طریقے پہلے بیان کیے جا چکے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

سوال نمبر۱: غیر ثلاثی مجرد افعال سے فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بنانے کے طریقے بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲: بتائیں کیا غیر ثلاثی مجرد افعال پر بھی نواصب وجوازم وغیرہ داخل ہو کر ان میں لفظی اور معنوی تبدیلیاں کرتے ہیں؟

تنبیہ ضروری:

تمام غیر ثلاثی مجرد ابواب سے مذکورہ بالا طریقوں کے مطابق فعل ماضی مجہول، فعل مضارع معروف ومجہول، فعل امر معروف ومجہول، فعل نہی معروف ومجہول بنا کر ہر ایک کی مکمل گردان ترجمہ وصیغہ کے ساتھ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 31

﴿......تصریفات صغیرہ......﴾

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے نو ابواب ہیں، سہولت کے لیے ان میں سے ہر ایک کی صرف صغیر لکھی جاتی ہے۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِجْتِنَابٌ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا، فَهُوَ مُجْتَنِبٌ، وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا، فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ، لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يُجْتَنَبْ، لَايَجْتَنِبُ لَايُجْتَنَبُ، لَنْ يَجْتَنِبَ لَنْ يُجْتَنَبَ، لَيَجْتَنِبَنَّ لَيُجْتَنَبَنَّ، لَيَجْتَنِبَنْ لَيُجْتَنَبَنْ.

الامر منه: اِجْتَنِبْ لِتُجْتَنَبْ، لِيَجْتَنِبْ لِيُجْتَنَبْ.

والنهي عنه: لَاتَجْتَنِبْ لَاتُجْتَنَبْ، لَايَجْتَنِبْ لَايُجْتَنَبْ.

الظرف منه: مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِجْتِنَابُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِجْتِنَابًا.

فعل التعجب: مَا اَشَدَّ اِجْتِنَابًا، وَاَشْدِدْ بِاِجْتِنَابِهٖ.

(۲) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِنْفِعَالٌ. جیسے: اِنْفِطَارٌ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا، فَهُوَ مُنْفَطِرٌ، وَاُنْفُطِرَ بِهٖ يُنْفَطَرُ بِهٖ اِنْفِطَارًا، فَذَاكَ مُنْفَطَرٌ بِهٖ، لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يُنْفَطَرْ بِهٖ، لَايَنْفَطِرُ لَايُنْفَطَرُ بِهٖ، لَنْ يَنْفَطِرَ لَنْ يُنْفَطَرَ بِهٖ، لَيَنْفَطِرَنَّ لَيُنْفَطَرَنَّ بِهٖ، لَيَنْفَطِرَنْ لَيُنْفَطَرَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْ بِكَ، لِيَنْفَطِرْ لِيُنْفَطَرْ بِهٖ.

والنهی عنہ: لَاتَنْفَطِرْ لَايُنْفَطَرْبِکَ، لَايَنْفَطِرْ لَايُنْفَطَرْبِہٖ.

والظرف منہ: مُنْفَطَرٌ مُنْفَطَرَانِ مُنْفَطَرَاتٌ. والآلۃ منہ: مَابِہِ الْاِنْفِطَارُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِنْفِطَاراً

فعل التعجب منہ: مَااَشَدَّ اِنْفِطَاراً وَاَشْدِدْ بِاِنْفِطَارِہٖ.

(۳) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا، فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ، وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا، فَذَاکَ مُسْتَنْصَرٌ، لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يُسْتَنْصَرْ، لَايَسْتَنْصِرُ لَايُسْتَنْصَرُ، لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يُسْتَنْصَرَ، لَيَسْتَنْصِرَنَّ لَيُسْتَنْصَرَنَّ، لَيَسْتَنْصِرَنْ لَيُسْتَنْصَرَنْ.

الامر منہ: اِسْتَنْصِرْ لِتُسْتَنْصَرْ، لِيَسْتَنْصِرْ لِيُسْتَنْصَرْ.

والنهی عنہ: لَاتَسْتَنْصِرْ لَاتُسْتَنْصَرْ، لَايَسْتَنْصِرْ لَايُسْتَنْصَرْ.

الظرف منہ: مُسْتَنْصَرٌ مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرَاتٌ. والآلۃ منہ: مَابِہِ الْاِسْتِنْصَارُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِسْتِنْصَاراً

فعل التعجب منہ: مَااَشَدَّ اِسْتِنْصَاراً وَاَشْدِدْ بِاِسْتِنْصَارِہٖ.

(۴) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِلَالٌ. جیسے: اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا، فَهُوَ مُحْمَرٌّ، وَاُحْمُرَّ بِہٖ يُحْمَرُّ بِہٖ اِحْمِرَارًا، فَذَاکَ مُحْمَرٌّ بِہٖ، لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ، لم يُحْمَرَّ بِہٖ لَمْ يُحْمَرِّ بِہٖ لَمْ يُحْمَرَرْ بِہٖ.

لَايَحْمَرُّ لَايُحْمَرُّ بِہٖ، لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّ بِہٖ، لَيَحْمَرَّنَّ لَيُحْمَرَّنَّ بِہٖ، لَيَحْمَرَّنْ لَيُحْمَرَّنْ بِہٖ.

الامر منه: اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِکَ لِيُحْمَرِّ بِکَ لِيُحْمَرَرْ بِکَ، لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ، لِيُحْمَرَّ بِهٖ لِيُحْمَرِّ بِهٖ لِيُحْمَرَرْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَحْمَرَّ لَاتَحْمَرِّ لَاتَحْمَرِرْ، لَايُحْمَرَّ بِکَ لَايُحْمَرِّ بِکَ لَايُحْمَرَرْ بِکَ، لَايَحْمَرَّ لَايَحْمَرِّ لَايَحْمَرِرْ، لَايُحْمَرَّ بِهٖ لَايُحْمَرِّ بِهٖ لَايُحْمَرَرْ بِهٖ.

والظرف منه: مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ مُحْمَرَّاتٌ. والالة منه: مَابِهِ الْاِحْمِرَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِحْمِرَارًا

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِحْمِرَارًا وَاَشْدِدْ بِاِحْمِرَارِهٖ.

(۵) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفْعِيْلَالٌ. جیسے اِدْهِيْمَامٌ (سیاہ ہونا)

اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا، فَهُوَ مُدْهَامٌّ، وَاُدْهُوْمَّ بِهٖ يُدْهَامُّ بِهٖ اِدْهِيْمَامًا، فَذَاکَ مُدْهَامٌّ بِهٖ، لَمْ يَدْهَامَّ لَمْ يَدْهَامِّ لَمْ يَدْهَامِمْ، لَمْ يُدْهَامَّ بِهٖ لَمْ يُدْهَامِّ بِهٖ لَمْ يُدْهَامَمْ بِهٖ، لَايَدْهَامُّ لَايُدْهَامُّ بِهٖ، لَنْ يَدْهَامَّ لَنْ يُدْهَامَّ بِهٖ، لَيَدْهَامَّنَّ لَيَدْهَامَّنْ لَيُدْهَامَّنَّ بِهٖ، لَيُدْهَامَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِکَ لِيُدْهَامِّ بِکَ لِيُدْهَامَمْ بِکَ، لِيَدْهَامَّ لِيَدْهَامِّ لِيَدْهَامِمْ، لِيُدْهَامَّ بِهٖ لِيُدْهَامِّ بِهٖ لِيُدْهَامَمْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَدْهَامَّ لَاتَدْهَامِّ لَاتَدْهَامِمْ، لَايُدْهَامَّ بِکَ لَايُدْهَامِّ بِکَ لَايُدْهَامَمْ بِکَ، لَايَدْهَامَّ لَايَدْهَامِّ لَايَدْهَامِمْ، لَايُدْهَامَّ بِهٖ لَايُدْهَامِّ بِهٖ لَايُدْهَامَمْ بِهٖ.

والظرف منه: مُدْهَامٌّ مُدْهَامَّانِ مُدْهَامَّاتٌ. والالة منه: مَابِهِ الْاِدْهِيْمَامُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِدْهِيْمَامًا

فعل التعجب منه: مَاأَشَدَّ اِدْهِيْمَاماً، وَأَشْدِدْ بِاِدْهِيْمَامِهٖ.

(۶) ثلاثی مزید فیہ با ہمزہ وصل از باب اِفْعِيْعَالٌ. جیسے: اِخْشِيْشَانٌ (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَاناً، فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ، وَاُخْشُوْشِنَ بِهٖ يُخْشَوْشَنُ بِهٖ اِخْشِيْشَاناً، فَذَاكَ مُخْشَوْشَنٌ بِهٖ، لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يُخْشَوْشَنْ بِهٖ، لَايَخْشَوْشِنُ لَايُخْشَوْشَنُ بِهٖ، لَنْ يَخْشَوْشِنَ لَنْ يُخْشَوْشَنَ بِهٖ، لَيَخْشَوْشِنَنَّ لَيُخْشَوْشَنَنَّ بِهٖ، لَيَخْشَوْشِنَنْ لَيُخْشَوْشَنَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ بِكَ، لِيَخْشَوْشِنْ لِيُخْشَوْشَنْ بِهٖ.

والنهى عنه: لَاتَخْشَوْشِنْ لَايُخْشَوْشَنْ بِكَ، لَايَخْشَوْشِنْ لَايُخْشَوْشَنْ بِهٖ.

الظرف منه: مُخْشَوْشَنٌ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ.

والآلة: مَابِهِ الْاِخْشِيْشَانُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِخْشِيْشَاناً.

فعل التعجب منه: مَاأَشَدَّ اِخْشِيْشَاناً، وَأَشْدِدْ بِاِخْشِيْشَانِهٖ

(۷) ثلاثی مزید فیہ با ہمزہ وصل از باب اِفْعِوَّالٌ. جیسے: اِجْلِوَّاذٌ (تیز دوڑنا)

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذاً، فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ، وَاُجْلُوِّذَ بِهٖ يُجْلَوَّذُ بِهٖ اِجْلِوَّاذاً، فَذَاكَ مُجْلَوَّذٌ بِهٖ، لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ بِهٖ، لَايَجْلَوِّذُ لَايُجْلَوَّذُ بِهٖ، لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ بِهٖ، لَيَجْلَوِّذَنَّ لَيُجْلَوَّذَنَّ بِهٖ، لَيَجْلَوِّذَنْ لَيُجْلَوَّذَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ بِكَ، لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ بِهٖ.

والنهى عنه: لَاتَجْلَوِّذْ لَايُجْلَوَّذْ بِكَ، لَايَجْلَوِّذْ لَايُجْلَوَّذْ بِهٖ.

الظرف منه: مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ مُجْلَوَّذَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِجْلِوَّاذُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِجْلِوَّاذاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِجْلِوّاذاً، وَاَشْدِدْ بِاجْلِوّاذِهٖ.

(۸) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفّعَلَ. جیسے: اِطَّهَّرَ (پاک ہونا)

اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّراً، فَهُوَ مُطَّهِّرٌ، وَاُطُّهِّرَ بِهٖ يُطَّهَّرُ بِهٖ اِطَّهُّراً، فَذَاكَ مُطَّهَّرٌ بِهٖ، لَمْ يَطَّهَّرْ لَمْ يُطَّهَّرْ بِهٖ، لَا يَطَّهَّرُ لَا يُطَّهَّرُ بِهٖ، لَنْ يَطَّهَّرَ لَنْ يُطَّهَّرَ بِهٖ، لَيَطَّهَّرَنَّ لَيُطَّهَّرَنَّ بِهٖ، لَيَطَّهَّرَنْ لَيُطَّهَّرَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْ بِكَ، لِيَطَّهَّرْ لِيُطَّهَّرْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَطَّهَّرْ لَايُطَّهَّرْ بِكَ، لَايَطَّهَّرْ لَايُطَّهَّرْ بِهٖ.

والظرف منه: مُطَّهَّرٌ مُطَّهَّرَانِ مُطَّهَّرَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِطَّهُّرُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِطَّهُّراً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِطَّهُّراً، وَاَشْدِدْ بِاِطَّهُّرِهٖ.

(۹) ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل از باب اِفَّاعَلَ. جیسے: اِثَّاقَلَ (بھاری ہونا)

اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلاً، فَهُوَ مُثَّاقِلٌ، وَاُثُّوْقِلَ بِهٖ يُثَّاقَلُ بِهٖ اِثَّاقُلاً، فَذَاكَ مُثَّاقَلٌ بِهٖ، لَمْ يَثَّاقَلْ لَمْ يُثَّاقَلْ بِهٖ، لَا يَثَّاقَلُ لَا يُثَّاقَلُ بِهٖ، لَنْ يَثَّاقَلَ لَنْ يُثَّاقَلَ بِهٖ، لَيَثَّاقَلَنَّ لَيُثَّاقَلَنَّ بِهٖ لَيَثَّاقَلَنْ لَيُثَّاقَلَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ بِكَ، لِيَثَّاقَلْ لِيُثَّاقَلْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَثَّاقَلْ لَايُثَّاقَلْ بِكَ، لَايَثَّاقَلْ لَايُثَّاقَلْ بِهٖ.

والظرف منه: مُثَّاقَلٌ مُثَّاقَلَانِ مُثَّاقَلَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِثَّاقُلُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِثَّاقُلاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِثَّاقُلاً، وَاَشْدِدْ بِاِثَّاقُلِهٖ.

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے پانچ ابواب ہیں:

(۱) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِکْرَامٌ (عزت کرنا)

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا، فَهُوَ مُکْرِمٌ، وَاُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا، فَذَاکَ مُکْرَمٌ، لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ، لَایُکْرِمُ لَایُکْرَمُ، لَنْ یُکْرِمَ لَنْ یُکْرَمَ، لَیُکْرِمَنَّ لَیُکْرَمَنَّ، لَیُکْرِمَنْ لَیُکْرَمَنْ.

الامر منه: اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ، لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ.

والنهي عنه: لَاتُکْرِمْ لَاتُکْرَمْ، لَایُکْرِمْ لَایُکْرَمْ.

والظرف منه: مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ مُکْرَمَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِکْرَامُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِکْرَامًا.

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ اِکْرَامًا، وَاَشْدِدْ بِاِکْرَامِهٖ.

(۲) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفْعِیْلٌ. جیسے: تَصْرِیْفٌ (پھیرنا)

صَرَّفَ یُصَرِّفُ تَصْرِیْفًا، فَهُوَ مُصَرِّفٌ، وَصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصْرِیْفًا، فَذَاکَ مُصَرَّفٌ، لَمْ یُصَرِّفْ لَمْ یُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفُ لَایُصَرَّفُ، لَنْ یُصَرِّفَ لَنْ یُصَرَّفَ، لَیُصَرِّفَنَّ لَیُصَرَّفَنَّ، لَیُصَرِّفَنْ لَیُصَرَّفَنْ.

الامر منه: صَرِّفْ لِتُصَرَّفْ، لِیُصَرِّفْ لِیُصَرَّفْ.

والنهي عنه: لَاتُصَرِّفْ لَاتُصَرَّفْ، لَایُصَرِّفْ لَایُصَرَّفْ.

والظرف منه: مُصَرَّفٌ مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ التَّصْرِیْفُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَصْرِیْفًا.

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَصْرِیْفًا، وَاَشْدِدْ بِتَصْرِیْفِهٖ.

(۳) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب مُفَاعَلَۃ. جیسے: مُقَابَلَۃٌ (سامنے ہونا)

قَابَلَ يُقَابِلُ مُقَابَلَةً، فَهُوَ مُقَابِلٌ، وَقُوْبِلَ يُقَابَلُ مُقَابَلَةً، فَذَاكَ مُقَابَلٌ، لَمْ يُقَابِلْ لَمْ يُقَابَلْ، لَا يُقَابِلُ لَا يُقَابَلُ، لَنْ يُقَابِلَ لَنْ يُقَابَلَ، لَيُقَابِلَنَّ لَيُقَابَلَنَّ، لَيُقَابِلَنْ لَيُقَابَلَنْ.

الامر منه: قَابِلْ لِتُقَابَلْ، لِيُقَابِلْ لِيُقَابَلْ.

والنهي عنه: لَاتُقَابِلْ لَاتُقَابَلْ، لَايُقَابِلْ لَايُقَابَلْ.

والظرف منه: مُقَابَلٌ مُقَابَلَانِ مُقَابَلَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْمُقَابَلَةُ.

افعل التفضيل منه: أَشَدُّ مُقَابَلَةً.

فعل التعجب منه: مَاأَشَدَّ مُقَابَلَةً، وَأَشْدِدْ بِمُقَابَلَتِهِ.

(۴) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَعُّل. جیسے: تَقَبُّلٌ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا، فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ، وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا، فَذَاكَ مُتَقَبَّلٌ، لَمْ يَتَقَبَّلْ لَمْ يُتَقَبَّلْ، لَايَتَقَبَّلُ لَايُتَقَبَّلُ، لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يُتَقَبَّلَ، لَيَتَقَبَّلَنَّ لَيُتَقَبَّلَنَّ، لَيَتَقَبَّلَنْ لَيُتَقَبَّلَنْ.

الامر منه: تَقَبَّلْ لِتُتَقَبَّلْ، لِيَتَقَبَّلْ لِيُتَقَبَّلْ.

والنهي عنه: لَاتَتَقَبَّلْ لَاتُتَقَبَّلْ، لَايَتَقَبَّلْ لَايُتَقَبَّلْ.

والظرف منه: مُتَقَبَّلٌ مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ التَّقَبُّلُ.

افعل التفضيل منه: أَشَدُّ تَقَبُّلًا.

فعل التعجب منه: مَاأَشَدَّ تَقَبُّلًا، وَأَشْدِدْ بِتَقَبُّلِهِ.

(۵) ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: تَقَابُلٌ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلاً، فَهُوَ مُتَقَابِلٌ، وَتُقُوبِلَ بِهٖ يُتَقَابَلُ بِهٖ تَقَابُلاً، فَذَاكَ مُتَقَابَلٌ بِهٖ، لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يُتَقَابَلْ بِهٖ، لَايَتَقَابَلُ لَايُتَقَابَلُ بِهٖ، لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يُتَقَابَلَ بِهٖ، لَيَتَقَابَلَنَّ لَيُتَقَابَلَنَّ بِهٖ، لَيَتَقَابَلَنْ لَيُتَقَابَلَنْ بِهٖ.

الامر منه: تَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ بِكَ، لِيَتَقَابَلْ لِيُتَقَابَلْ بِهٖ.

والنهی عنه: لَاتَتَقَابَلْ لَايُتَقَابَلْ بِكَ، لَايَتَقَابَلْ لَايُتَقَابَلْ بِهٖ.

والظرف منه: مُتَقَابَلٌ مُتَقَابَلَانِ مُتَقَابَلَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ التَّقَابُلُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَقَابُلاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَقَابُلاً، وَاَشْدِدْ بِتَقَابُلِهٖ.

☆......☆......☆......☆

رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے:

(۱) صرف صغیر رباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ. جیسے: بَعْثَرَةٌ (ابھارنا)

بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً، فَهُوَ مُبَعْثِرٌ، وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً، فَذَاكَ مُبَعْثَرٌ، لَمْ يُبَعْثِرْ لَمْ يُبَعْثَرْ، لَايُبَعْثِرُ لَايُبَعْثَرُ، لَنْ يُبَعْثِرَ لَنْ يُبَعْثَرَ، لَيُبَعْثِرَنَّ لَيُبَعْثَرَنَّ، لَيُبَعْثِرَنْ لَيُبَعْثَرَنْ.

الامر منه: بَعْثِرْ لِتُبَعْثَرْ، لِيُبَعْثِرْ لِيُبَعْثَرْ.

والنهی عنه: لَاتُبَعْثِرْ لَاتُبَعْثَرْ، لَايُبَعْثِرْ لَايُبَعْثَرْ.

والظرف منه: مُبَعْثَرٌ مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْبَعْثَرَةُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ بَعْثَرَۃً.

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ بَعْثَرَۃً، وَاَشْدِدْ بِبَعْثَرَتِہٖ.

☆......☆......☆......☆

رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں:

(۱) رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل از باب اِفْعِلَّالٌ. جیسے اِقْشِعْرَارٌ (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً، فَھُوَ مُقْشَعِرٌّ، وَاُقْشُعِرَّ بِہٖ یُقْشَعَرُّ بِہٖ اِقْشِعْرَاراً، فَذَاکَ مُقْشَعَرٌّ بِہٖ، لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعِرْ، لَمْ یُقْشَعَرَّ بِہٖ لَمْ یُقْشَعَرِّ بِہٖ لَمْ یُقْشَعْرَرْ بِہٖ، لَا یَقْشَعِرُّ لَا یُقْشَعَرُّ بِہٖ، لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّ بِہٖ، لَیَقْشَعِرَّنَّ لَیَقْشَعِرَّنْ لَیُقْشَعَرَّنَّ بِہٖ، لَیُقْشَعَرَّنْ بِہٖ.

الامر منہ: اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ، لِیُقْشَعَرَّ بِکَ لِیُقْشَعَرِّ بِکَ لِیُقْشَعْرَرْ بِکَ، لِیَقْشَعِرَّ لِیَقْشَعِرِّ لِیَقْشَعْرِرْ، لِیُقْشَعَرَّ بِہٖ لِیُقْشَعَرِّ بِہٖ لِیُقْشَعْرَرْ بِہٖ.

والنھی عنہ: لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ، لَا یُقْشَعَرَّ بِکَ لَا یُقْشَعَرِّ بِکَ لَا یُقْشَعْرَرْ بِکَ، لَا یَقْشَعِرَّ لَا یَقْشَعِرِّ لَا یَقْشَعْرِرْ، لَا یُقْشَعَرَّ بِہٖ لَا یُقْشَعَرِّ بِہٖ لَا یُقْشَعْرَرْ بِہٖ.

والظرف منہ: مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ مُقْشَعَرَّاتٌ. والآلۃ منہ: مَابِہِ الاقشعرار.

افعل التفضیل: اَشَدُّ اِقْشِعْرَاراً.

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِقْشِعْرَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِقْشِعْرَارِہٖ.

(۲) رباعی مزید فیہ با ہمزہ وصل از باب اِفْعِنْلَالٌ. جیسے: اِبْرِنْشَاقٌ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقاً، فَھُوَ مُبْرَنْشِقٌ، وَاُبْرُنْشِقَ بِہٖ یُبْرَنْشَقُ بِہٖ

اِبْرَنْشَاقاً، فَذَاکَ مُبْرَنْشَقٌ بِہٖ، لَمْ یَبْرَنْشِقْ لَمْ یُبْرَنْشَقْ بِہٖ، لَایَبْرَنْشِقُ لَایُبْرَنْشَقُ بِہٖ لَنْ یَبْرَنْشِقَ لَنْ یُبْرَنْشَقَ بِہٖ، لَیَبْرَنْشِقَنَّ لَیُبْرَنْشَقَنَّ بِہٖ، لَیَبْرَنْشِقَنْ لَیُبْرَنْشَقَنْ بِہٖ.

الامر منه: اِبْرَنْشِقْ لِیُبْرَنْشَقْ بِکَ، لِیَبْرَنْشِقْ لِیُبْرَنْشَقْ بِہٖ.

والنهي عنه: لَاتَبْرَنْشِقْ لَایُبْرَنْشَقْ بِکَ، لَایَبْرَنْشِقْ لَایُبْرَنْشَقْ بِہٖ.

والظرف منه: مُبْرَنْشَقٌ مُبْرَنْشَقَانِ مُبْرَنْشَقَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِبْرِنْشَاقُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِبْرِنْشَاقاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِبْرِنْشَاقاً، وَاَشْدِدْ بِاِبْرِنْشَاقِهٖ.

☆......☆......☆......☆

رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا صرف ایک باب ہے:

(۱) رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل از باب تَفَعْلُلٌ. جیسے: تَسَرْبُلٌ (قمیص پہننا)

تَسَرْبَلَ یَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلاً، فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ، وَتُسُرْبِلَ بِہٖ یُتَسَرْبَلُ بِہٖ تَسَرْبُلاً، فَذَاکَ مُتَسَرْبَلٌ بِہٖ، لَمْ یَتَسَرْبَلْ لَمْ یُتَسَرْبَلْ بِہٖ، لَایَتَسَرْبَلُ لَایُتَسَرْبَلُ بِہٖ، لَنْ یَتَسَرْبَلَ لَنْ یُتَسَرْبَلَ بِہٖ، لَیَتَسَرْبَلَنَّ لَیُتَسَرْبَلَنَّ بِہٖ، لَیَتَسَرْبَلَنْ لَیُتَسَرْبَلَنْ بِہٖ.

الامر منه: تَسَرْبَلْ لِیُتَسَرْبَلْ بِکَ، لِیَتَسَرْبَلْ لِیُتَسَرْبَلْ بِہٖ.

والنهي عنه: لَاتَتَسَرْبَلْ لَایُتَسَرْبَلْ بِکَ، لَایَتَسَرْبَلْ لَایُتَسَرْبَلْ بِہٖ.

والظرف منه: مُتَسَرْبَلٌ مُتَسَرْبَلَانِ مُتَسَرْبَلَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ التَّسَرْبُلُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَسَرْبُلاً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَسَرْبُلاً، وَاَشْدِدْ بِتَسَرْبُلِهٖ.

☆......☆......☆......☆

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد از باب فَعْلَلَةٌ. جیسے: جَلْبَبَةٌ (چادر پہنانا)

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً، فَهُوَ مُجَلْبِبٌ، وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً، فَذَاكَ مُجَلْبَبٌ، لَمْ يُجَلْبِبْ لَمْ يُجَلْبَبْ، لَايُجَلْبِبُ لَايُجَلْبَبُ، لَنْ يُجَلْبِبَ لَنْ يُجَلْبَبَ، لَيُجَلْبِبَنَّ لَيُجَلْبَبَنَّ، لَيُجَلْبِبَنْ لَيُجَلْبَبَنْ.

الامر منه: جَلْبِبْ لِتُجَلْبَبْ، لِيُجَلْبِبْ لِيُجَلْبَبْ.

والنهي عنه: لَاتُجَلْبِبْ لَاتُجَلْبَبْ، لَايُجَلْبِبْ لَايُجَلْبَبْ.

والظرف منه: مُجَلْبَبٌ مُجَلْبَبَانِ مُجَلْبَبَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْجَلْبَبَةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ جَلْبَبَةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ جَلْبَبَةً، وَاَشْدِدْ بِجَلْبَبَتِهِ.

تنبیہ:

ملحق برباعی مجرد کے باقی چھ ابواب کی گردانیں بھی اسی طرح رباعی مجرد کے وزن پر ہونگی۔

ملحق برباعی مزید فیہ کے گیارہ ابواب ہیں:

(۱) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْوِعْلَالٌ. جیسے: اِكْوِهْدَادٌ (کوشش کرنا)

اِكْوَهَدَّ يَكْوَهِدُّ اِكْوِهْدَادًا، فَهُوَ مُكْوَهِدٌّ، وَاُكْوُهِدَّ بِهٖ يُكْوَهَدُّ بِهٖ اِكْوِهْدَادًا، فَذَاكَ مُكْوَهَدٌّ بِهٖ، لَمْ يَكْوَهِدَّ لَمْ يَكْوَهِدَّ لَمْ يَكْوَهْدِدْ، لَمْ يُكْوَهَدَّ بِهٖ لَمْ يُكْوَهَدَّ بِهٖ لَمْ يُكْوَهْدَدْ بِهٖ، لَايَكْوَهِدُّ لَايُكْوَهَدُّ بِهٖ، لَنْ يَكْوَهِدَّ لَنْ يُكْوَهَدَّ بِهٖ، لَيَكْوَهِدَّنَّ لَيُكْوَهَدَّنَّ بِهٖ، لَيَكْوَهِدَّنْ لَيُكْوَهَدَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِكْوَهِدَّ اِكْوَهِدَّ اِكْوَهْدِدْ، لِيُكْوَهَدَّ بِكَ لِيُكْوَهَدَّ بِكَ لِيُكْوَهْدَدْ بِكَ، لِيَكْوَهِدَّ لِيَكْوَهِدَّ لِيَكْوَهْدِدْ، لِيُكْوَهَدَّ بِهٖ لِيُكْوَهَدَّ بِهٖ لِيُكْوَهْدَدْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَكْوَهِدَّ لَاتَكْوَهِدَّ لَاتَكْوَهْدِدْ، لَايُكْوَهَدَّ بِكَ لَايُكْوَهَدَّ بِكَ لَايُكْوَهْدَدْ بِكَ، لَايَكْوَهِدَّ لَايَكْوَهِدَّ لَايَكْوَهْدِدْ، لَايُكْوَهَدَّ بِهٖ لَايُكْوَهَدَّ بِهٖ لَايُكْوَهْدَدْ بِهٖ.

والظرف منه: مُكْوَهَدٌّ مُكْوَهَدَّانِ مُكْوَهَدَّاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِكْوِهْدَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِكْوِهْدَاداً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِكْوِهْدَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِكْوِهْدَادِهٖ.

(۲) ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِنْلَالٌ. جیسے: اِقْعِنْسَاسٌ (سینہ اور گردن نکال کر چلنا)

اِقْعَنْسَسَ يَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاساً، فَهُوَ مُقْعَنْسِسٌ، وَاُقْعُنْسِسَ بِهٖ يُقْعَنْسَسُ بِهٖ اِقْعِنْسَاساً، فَذَاكَ مُقْعَنْسَسٌ بِهٖ، لَمْ يَقْعَنْسِسْ لَمْ يُقْعَنْسَسْ بِهٖ، لَايَقْعَنْسِسُ لَايُقْعَنْسَسُ بِهٖ، لَنْ يَقْعَنْسِسَ لَنْ يُقْعَنْسَسَ بِهٖ، لَيَقْعَنْسِسَنَّ لَيُقْعَنْسَسَنَّ بِهٖ، لَيَقْعَنْسِسَنْ لَيُقْعَنْسَسَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِقْعَنْسِسْ لِتُقْعَنْسَسْ بِكَ، لِيَقْعَنْسِسْ لِيُقْعَنْسَسْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَقْعَنْسِسْ لَاتُقْعَنْسَسْ بِكَ، لَايَقْعَنْسِسْ لَايُقْعَنْسَسْ بِهٖ.

والظرف منه: مُقْعَنْسَسٌ مُقْعَنْسَسَانِ مُقْعَنْسَسَاتٌ.

والألة منه: مَابِهِ الْاِقْعِنْسَاسُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِقْعِنْسَاساً.

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِقْعِنْسَاساً، وَاَشْدِدْ بِاِقْعِنْسَاسِہٖ.

(۳) صرف صغیر ملحق برباعی مزید فیہ از باب اِفْعِلاَءٌ. جیسے اِسْلِنْقَاءٌ (ٹوپی پہننا)

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً، فَھُوَ مُسْلَنْقٍ، وَاُسْلُنْقِیَ بِہٖ یُسْلَنْقٰی بِہٖ اِسْلِنْقَاءً، فَذَاکَ مُسْلَنْقًی بِہٖ، لَمْ یَسْلَنْقِ لَمْ یُسْلَنْقَ بِہٖ، لَا یَسْلَنْقِیْ لَا یُسْلَنْقٰی بِہٖ، لَنْ یَسْلَنْقِیَ لَنْ یُسْلَنْقٰی بِہٖ، لَیَسْلَنْقِیَنَّ لَیُسْلَنْقَیَنَّ بِہٖ، لَیَسْلَنْقِیَنْ لَیُسْلَنْقَیَنْ بِہٖ.

الامر منہ: اِسْلَنْقِ لِیُسْلَنْقَ بِکَ، لِیَسْلَنْقِ لِیُسْلَنْقَ بِہٖ.

والنھی عنہ: لَا تَسْلَنْقِ لَا یُسْلَنْقَ بِکَ، لَا یَسْلَنْقِ لَا یُسْلَنْقَ بِہٖ.

والظرف منہ: مُسْلَنْقًی مُسْلَنْقَیَانِ مُسْلَنْقَیَاتٌ. والاٰلۃ منہ: مَا بِہِ الْاِسْلِنْقَاءُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِسْلِنْقَاءً.

فعل التعجب منہ: مَا اَشَدَّ اِسْلِنْقَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِسْلِنْقَائِہٖ.

☆......☆......☆......☆

(۴) ملحق برباعی مزید فیہ از باب تَفَعْلُلٌ. جیسے: تَجَلْبُبٌ (چادر اوڑھنا)

تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُباً، فھو مُتَجَلْبِبٌ، وَتُجُلْبِبَ بِہٖ یُتَجَلْبَبُ بِہٖ تَجَلْبُباً فَذَاکَ مُتَجَلْبَبٌ بِہٖ، لَمْ یَتَجَلْبَبْ لَمْ یُتَجَلْبَبْ بِہٖ، لَا یَتَجَلْبَبُ لَا یُتَجَلْبَبُ بِہٖ، لَنْ یَتَجَلْبَبَ لَنْ یُتَجَلْبَبَ بِہٖ، لَیَتَجَلْبَبَنَّ لَیُتَجَلْبَبَنَّ بِہٖ، لَیَتَجَلْبَبَنْ لَیُتَجَلْبَبَنْ بِہٖ.

الامر منہ: تَجَلْبَبْ لِیُتَجَلْبَبْ بِکَ، لِیَتَجَلْبَبْ لِیُتَجَلْبَبْ بِہٖ.

والنھی عنہ: لَا تَتَجَلْبَبْ لَا یُتَجَلْبَبْ بِکَ، لَا یَتَجَلْبَبْ لَا یُتَجَلْبَبْ بِہٖ.

والظرف منہ: مُتَجَلْبَبٌ مُتَجَلْبَبَانِ مُتَجَلْبَبَاتٌ. والاٰلۃ منہ: مَا بِہِ التَّجَلْبُبُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَجَلِّیاً.

فعل التعجب منه: مَا اَشَدَّ تَجَلِّیاً، وَاَشْدِدْ بِتَجَلِّیہٖ.

...... مشق ......

باب تَفَعْلُلٌ سے ملحق باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ بالا گردان پر قیاس کریں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 32

﴿......باب افتعال، تفاعل، تفعل اور تفعلل کے قوانین......﴾

قاعدہ (۱):

باب تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ یا تَفَعْلُلٌ میں اگر دو تاء جمع ہو جائیں تو مضارع معروف میں ایک تاء کو گرانا جائز ہے۔ جیسے: تَتَنَزَّلُ سے تَنَزَّلُ، تَتَخَالَفُ سے تَخَالَفُ.

قاعدہ (۲):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں سین یا شین آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کو فاء کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے مگر ابدال کے بعد ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِسْتَمَعَ سے اِسْسَمَعَ پھر اِسَّمَعَ، اور اِشْتَبَهَ سے اِشْشَبَهَ پھر اِشَّبَهَ.

قاعدہ (۳):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کے فاء کلمہ میں ثاء آجائے تو تائے اِفْتِعَالٌ کو ثاء سے بدلنا جائز ہے لیکن بعد ابدال، ادغام کرنا واجب ہو جائے گا۔ جیسے: اِثْتَارَ سے اِثْثَارَ پھر اِثَّارَ.

قاعدہ (٤):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ صاد، ضاد، طاء، یا ظاء ہو تو تائے اِفْتِعَالٌ کو طاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ.

پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے۔ جیسے: اِطْطَلَبَ سے اِطَّلَبَ.

اور ظاء ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱)......طاء کو ظاء کر کے دونوں کا ادغام کردیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِظَّلَمَ

پھر اِظَّلَمَ.

(۲)......ظاء کو طاء کر کے دونوں کا ادغام کر دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ سے اِطْطَلَمَ

پھر اِطَّلَمَ.

(۳)......بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِظْطَلَمَ.

اور صاد یا ضاد ہو تو دو صورتیں جائز ہیں:

(۱)......طاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کر دیں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ سے

اِصْصَبَرَ پھر اِصَّبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْضَرَبَ پھر اِضَّرَبَ.

(۲)......بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِصْطَبَرَ اور

اِضْطَرَبَ.

قاعدہ (۵):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ دال، ذال یا زاء ہو تو تاء اِفْتِعَالٌ کو دال سے بدل دینا

واجب ہے۔ جیسے: اِدْتَرَکَ سے اِدْدَرَکَ، اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ، اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ.

پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے:

اِدْدَرَکَ سے اِدَّرَکَ.

اور ذال ہو تو تین صورتیں جائز ہیں:

(۱)......دال کو ذال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَکَرَ سے اِذْذَکَرَ پھر

اِذَّکَرَ.

(۲)......ذال کو دال سے بدل کر ادغام کر دیں۔ جیسے: اِذْدَکَرَ سے اِدْدَکَرَ پھر اِدَّکَرَ.

(۳)......بغیر ادغام کے اپنی حالت پر رہنے دیں۔ جیسے: اِذْدَکَرَ.

قاعدہ (٦):

اگر باب اِفْتِعَالٌ کا عین کلمہ ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط یا ظ ہوتو تاءِ اِفْتِعَالٌ کو عین کلمہ کی جنس سے بدلنا جائز ہے لیکن پھر ادغام کرنا واجب ہوجائے گا۔ جیسے: اِخْتَصَمَ سے اِخْصَصَمَ پھر خَصَّمَ، اِعْتَدَلَ سے اِعْدَدَلَ پھر عَدَّلَ.

نوٹ:

ادغام کی صورت میں ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر میں فاء کلمہ کے متحرک ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلیہ حذف ہوجائے گا۔

اور اگر مذکورہ حروف باب تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمہ میں واقع ہوں تو تاءِ تَفَعُّلٌ وتَفَاعُلٌ کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور بعد ابدال ادغام کرنا واجب ہوگا۔ جیسے: تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ پھر اِطَّهَّرَ، تَثَاقَلَ سے ثَثَاقَلَ پھر اِثَّاقَلَ.

ادغام کی صورت میں حرف اول کے ساکن ہونے کی وجہ سے ماضی، امر حاضر معروف اور مصدر سے پہلے ہمزہ وصلیہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 33

﴿......متفرق قوانین......﴾

قاعدہ (۱):

کسی اسم میں دوسرا حرف اگر مدہ زائدہ ہو تو جمع منتہی الجموع اور تصغیر بناتے وقت اسے واوِ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارِبَۃٌ سے ضَوَارِبُ، ضُوَیْرِبَۃٌ، اور ضِیْرَابٌ سے ضَوَارِیْبُ، ضُوَیْرِبَۃٌ اور طُوْمَارٌ سے طَوَامِیْرُ، طُوَیْمِرَۃٌ.

قاعدہ (۲):

اگر اسم فاعل کی جمع فَعَلَۃٌ کے وزن پر آئے اور اس کا لام کلمہ حرف علت ہو تو اسے الف سے بدل کر فاء کلمہ کو ضمہ دینا واجب ہے۔ جیسے: دَاعٍ کی جمع دُعَاۃٌ یہ اصل میں دَعَوَۃٌ تھا، حرف علت کو الف سے بدل کر فاء کو ضمہ دیا تو دُعَاۃٌ ہو گیا۔

قاعدہ (۳):

وہ اسماء جن کا لام کلمہ محذوف ہو اور اس کے عوض کوئی دوسرا حرف نہ لایا گیا ہو تو تثنیہ بناتے ہوئے ان کا لام کلمہ واپس آجاتا ہے جیسے: اَبٌ سے اَبَوَانِ اور اَخٌ سے اَخَوَانِ (اَبٌ اور اَخٌ اصل میں اَبَوٌ اور اَخَوٌ تھے) لیکن فَمٌ اور یَدٌ میں حذف شدہ واؤ واپس نہیں آئے گی بلکہ ان کا تثنیہ فَمَانِ اور یَدَانِ بنے گا۔

اور وہ اسماء جن میں محذوف (حرف) کے عوض کوئی دوسرا حرف لایا گیا ہو ان کو اسی حالت پر رکھ کر تثنیہ بنایا جاتا ہے۔ جیسے بِنْتٌ سے بِنْتَانِ، اِبْنٌ سے اِبْنَانِ اور اِسْمٌ سے اِسْمَانِ.

قاعدہ (٤):

یاء ساکن جب ضمہ کے بعد واقع ہو تو واؤ سے بدل جاتی ہے۔ جیسے: مُیْقِنٌ سے

مُوْقِنٌ (اَيْقَنَ يُوْقِنُ) اور مُيْسِرٌ سے مُوْسِرٌ (اَيْسَرَ يُوْسِرُ).

قاعدہ (۵):

اگر اسم معرب کے لام کلمہ میں یاء ہو اور اس سے پہلے ضمہ ہو تو اسے کسرہ سے بدل دیتے ہیں جیسے: اَلتَّجَلُّيُ سے اَلتَّجَلِّيْ.

قاعدہ (۶):

الف کو اس کے ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ضَارَبَ سے ماضی مجہول ضُوْرِبَ (فاء کلمہ پر ضمہ آنے کی وجہ سے الف کو واؤ سے بدل دیا)، مِضْرَابٌ سے جمع منتہی الجموع مَضَارِيْبُ. (کسرۂ عین کے سبب الف یاء سے بدل گیا)

قاعدہ (۷):

جو الف مقصورہ اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، چاہے واؤ سے بدلا ہوا ہو یا اصلی ہو تو تثنیہ اور جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: عَصىً سے عَصَوَانِ، عَصَوَاتٌ اور اِلٰى سے (جبکہ یہ کسی کا علم ہو) اِلَوَانِ، اِلَوَاتٌ.

اگر تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یا یاء سے بدلا ہوا ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: حُبْلٰى سے حُبْلَيَانِ، حُبْلَيَاتٌ اور مُصْطَفٰى سے مُصْطَفَيَانِ، مُصْطَفَيَاتٌ.

قاعدہ (۸):

اگر الف ممدودہ تانیث کے لیے ہو تو تثنیہ و جمع بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: حَمْرَآءُ سے حَمْرَاوَانِ، حَمْرَاوَاتٌ.

اگر اصلی ہو تو اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے: قُرَّآءٌ سے قُرَّآءَ انِ، قُرَّآءَ اتٌ

اور اگر وہ کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں جائز ہیں۔ جیسے: كِسَآءٌ سے كِسَاءَ انِ، كِسَاءَ اتٌ یا كِسَاوَانِ، كِسَاوَاتٌ.

سبق نمبر 34

﴿......مہموز کے قواعد......﴾

مخصوص قاعدے کے تحت ہمزہ کے ثقل کو دور کرنا "تخفیف" کہلاتا ہے۔

اگر کلمہ میں ایک ہمزہ ہو تو اس کی تخفیف جائز اور اگر دو ہمزہ ہوں تو اس کی تخفیف واجب ہوتی ہے۔

"جوازی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ (۱):

اگر ہمزہ مفتوحہ سے پہلے ضمہ ہو تو ہمزہ کو واؤ سے اور کسرہ ہو تو یاء سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے: سُؤَالٌ سے سُوَالٌ اور مِئَرٌ سے مِیَرٌ.

قاعدہ (۲):

ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: یَسْئَلُ سے یَسَلُ اور قَدْ اَفْلَحَ سے قَدَ فْلَحَ.

تنبیہ:

رای، یَرَی اور رؤیۃ کے تمام افعال میں یہ قاعدہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ البتہ ان کے اسمائے مشتقہ جیسے: مَرْاٰی (اسم ظرف ومصدر)، مِرْاٰۃٌ (اسم آلہ)، مَرْاِیٌّ (اسم مفعول) وغیرہ میں اس قاعدہ کا استعمال محض جوازی ہے وجوبی نہیں۔

قاعدہ (۳):

ہمزہ ساکنہ کو اس کے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا

جائز ہے۔ جیسے: ذَاْبٌ سے ذَابٌ، بِئْرٌ سے بِیْرٌ اور لُؤْمٌ سے لُوْمٌ.

قاعدہ (٤):

جب ہمزہ سے قبل واؤ مدہ زائدہ یا یاء مدہ زائدہ یا یائے تصغیر آجائے تو ہمزہ کو ما قبل حرف کے ہم جنس کرنا جائز اور پھر دونوں کا ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَخْطُوْءَةٌ سے مَخْطُوْوَةٌ پھر مَخْطُوَّةٌ، خَطِیْئَةٌ سے خَطِیْیَةٌ پھر خَطِیَّةٌ، اُفَیْئِسٌ اُفَیْیِسٌ پھر اُفَیِّسٌ.

قاعدہ (٥):

اگر متحرک حرف کے بعد ہمزہ متحرک ہو تو اس کو بَیْن بَیْن قریب اور بَیْن بَیْن بعید دونوں طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ بَیْن بَیْن پڑھنے کو ''تسہیل'' بھی کہتے ہیں۔

تنبیہ:

ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا ''بَیْن بَیْن قریب''، اور ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان سے پڑھنا ''بَیْن بَیْن بعید'' کہلاتا ہے۔ مثلاً: سَئَلَ میں بَیْن بَیْن قریب اور بعید ایک ہی ہے وہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا ہے؛ کیونکہ ہمزہ بھی مفتوح ہے اور اس کا ما قبل بھی مفتوح ہے۔

اور سَئِمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور یاء کے مخرج کے درمیان پڑھنا بَیْن بَیْن قریب ہے، جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بَیْن بَیْن بعید ہے۔

اور لَؤُمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور واؤ کے مخرج کے درمیان پڑھنا بَیْن

بین قریب ، جبکہ ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھنا بین بین بعید ہے۔

قاعدہ (٦):

اگر ہمزہ پر ہمزہ استفہام داخل کریں تو دوسرے ہمزہ کو ایسے حرف سے بدلنا جس سے تخفیف پیدا ہو۔ جیسے: أأنتم کو أونتم پڑھنا جائز ہے۔ نیز اسے بطور تسہیل (بین بین قریب یا بعید) پڑھنا، اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف متوسط لانا بھی جائز ہے۔ جیسے: آءنتم.

"وجوبی تخفیف کے قواعد"

قاعدہ (١):

اگر کسی کلمہ میں دو ہمزہ آ جائیں اور دوسرا ساکن ہو تو اسے ماقبل حرف کی حرکت کے مطابق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: أأمَنَ سے آمَنَ، أُؤْمِنَ سے أُوْمِنَ اور إئْمَانٌ سے إيْمَانٌ.

قاعدہ (٢):

اگر دو ہمزہ ایک ساتھ آ جائیں اور ان میں سے ایک مکسور ہو تو دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: جَاءٍ اصل میں (جَايِءٌ) تھا "ی" الف زائدہ کے بعد واقع ہوئی تو اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ جَـاءِءٌ ہو گیا، اب دو ہمزہ ایک ساتھ آئے جن میں ایک مکسور تھا لہذا دوسرے ہمزہ کو "ی" سے بدل دیا۔ (جَـاءِيٌ) ہو گیا، اب "ی" پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے (ی) کو ساکن کر دیا تو جَـاءِيْنٌ ہو گیا، پھر اجتماع ساکنین کے سبب (ی) کو گرا دیا؛ لہذا (جَاءٍ) ہو گیا۔

قاعدہ (٣):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آئیں اور دوسرا ہمزہ وصلیہ اور مفتوحہ ہو تو اسے الف

سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: ءَ اَلْحَسَنُ سے آلْحَسَنُ، اور ءَ اَلْاٰنَ سے آلْاٰنَ.

قاعدہ (٤):

جب دو ہمزہ ایک ساتھ آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو (ی) سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قِرْءَءٌ سے قِرْئِیٌ.

قاعدہ (٥):

اگر دو ہمزہ اکٹھے آجائیں اور ان میں سے کوئی بھی مکسور یا ساکن نہ ہو اور نہ ہی پہلا ہمزہ متکلم کا ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: اَءَ ادِمُ سے اَوَادِمُ اور اَءَ ادِبُ سے اَوَادِبُ.

قاعدہ (٦):

اگر ہمزہ مَفَاعِلُ کے الف کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو اسے یاء مفتوحہ سے بدلتے ہیں۔ جیسے: خَطَایَا اصل میں خَطَایِءُ تھا؛ یاء الف جمع کے بعد اور ہمزہ سے ماقبل واقع ہوئی اسے ہمزہ سے بدلا تو خَطَاءِءُ ہو گیا، دو ہمزہ جمع ہو گئے اور ان میں سے ایک مکسور تھا، لہٰذا دوسرے کو (ی) سے بدل دیا تو خَطَائِیُ ہو گیا، اب مذکورہ قاعدے کے مطابق ہمزہ کو (ی) مفتوحہ سے بدلا خَطَایَیُ ہوا پھر دوسری (ی) کو الف سے بدلا تو خَطَایَا ہو گیا۔

تنبیہ:

(۱)..... کُلْ، خُذْ اور مُرْ اصل میں اُءْکُلْ، اُءْخُذْ اور اُءْمُرْ تھے، قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق اُوْکُلْ، اُوْخُذْ اور اُوْمُرْ ہونا چاہیے تھا، لیکن کثرت استعمال کی وجہ سے خلاف قیاس دوسرے ہمزہ کو گرا دیا، پھر ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ رہی؛ لہٰذا اسے بھی گرا دیا تو یہ کُلْ، خُذْ اور مُرْ ہو گئے۔

(۲)......مُرْ اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اس کے دوسرے ہمزہ کو باقی رکھا جائے گا۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ" اور اگر ابتداء کلام میں ہو تو دونوں ہمزہ گر جائیں گے۔ جیسا کہ سرکار عالی وقار حبیب پروردگار علیہ وعلی الہ واصحابہ صلواۃ اللہ الغفار کا فرمان رحمت بار ہے: "مُرُوْا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلٰوةِ".

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 35

﴿...... ثلاثی مجرد سے مہموز کی گردانیں......﴾

مہموز، ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔(۱)نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: اَخَذَ یَاْخُذُ. (۲)ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: اَدَبَ یَاْدِبُ. (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: اَذِنَ یَاْذَنُ. (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے:قَرَءَ یَقْرَءُ. (۵)کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے:لَؤُمَ یَلْؤُمُ.

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے:اَخَذَ یَاْخُذُ (پکڑنا)

اَخَذَ یَاْخُذُ اَخْذاً، فَهُوَ اٰخِذٌ، وَاُخِذَ یُوْخَذُ اَخْذاً، فَذَاکَ مَاْخُوْذٌ، لَمْ یَاْخُذْ لَمْ یُوْخَذْ، لایَاْخُذُ لایُوْخَذُ، لَنْ یَّاْخُذَ لَنْ یُّوْخَذَ، لَیَاْخُذَنَّ لَیُوْخَذَنَّ، لَیَاْخُذَنْ لَیُوْخَذَنْ.

الامر منه: خُذْ لِیُوْخَذْ، لِیَاْخُذْ لِیُوْخَذْ.

والنهی عنه: لاتَاْخُذْ لاتُوْخَذْ، لایَاْخُذْ لایُوْخَذْ.

الظرف منه: مَاْخَذٌ مَاْخَذَانِ مَاٰخِذُ وَمُؤَیْخِذٌ.

والآلة منه: مِئْخَذٌ مِئْخَذَانِ مَاٰخِذُ وَمُؤَیْخِذٌ، مِئْخَذَةٌ مِئْخَذَتَانِ مَاٰخِذُ وَمُؤَیْخِذَةٌ، مِئْخَاذٌ مِئْخَاذَانِ مَاٰخِیْذُ وَمُؤَیْخِیْذٌ وَمُؤَیْخِیْذَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اٰخَذُ اٰخَذَانِ اٰخَذُوْنَ اَوَاخِذُ وَاُوَیْخِذٌ.

والمؤنث منه: اُخْذٰی اُخْذَیَانِ اُخْذَیَاتٌ اُخَذٌ وَاُخَیْذٰی.

فعل التعجب منه: مَااٰخَذَهٗ، وَاٰخِذْ بِهٖ، وَاٰخُذَ.

فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَخَذَ	پکڑا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
أَخَذَا	پکڑا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
أَخَذُوْا	پکڑا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
أَخَذَتْ	پکڑا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
أَخَذَتَا	پکڑا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
أَخَذْنَ	پکڑا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
أَخَذْتَ	پکڑا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
أَخَذْتُمْ	پکڑا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
أَخَذْتِ	پکڑا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
أَخَذْتُمَا	پکڑا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
أَخَذْتُنَّ	پکڑا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَخَذْتُ	پکڑا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
أَخَذْنَا	پکڑا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْخُذَانِ	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْخُذُوْنَ	پکڑتے ہیں یا پکڑے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْخُذُ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْخُذَانِ	پکڑتی ہیں یا پکڑے گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْخُذْنَ	پکڑتی ہیں یا پکڑیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْخُذُ	پکڑتا ہے یا پکڑے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْخُذَانِ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْخُذُوْنَ	پکڑتے ہو یا پکڑو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْخُذِيْنَ	پکڑتی ہے یا پکڑے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْخُذَانِ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْخُذْنَ	پکڑتی ہو یا پکڑو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اٰخُذُ	پکڑتا ہوں یا پکڑوں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْخُذُ	پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
خُذْ	پکڑ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
خُذَا	پکڑو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
خُذُوْا	پکڑو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
خُذِیْ	پکڑ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
خُذَا	پکڑو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
خُذْنَ	پکڑو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِیَاْخُذْ	چاہیے کہ پکڑے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَاْخُذَا	چاہیے کہ پکڑیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَاْخُذُوْا	چاہیے کہ پکڑیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَاْخُذْ	چاہیے کہ پکڑے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَاْخُذَا	چاہیے کہ پکڑیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَاْخُذْنَ	چاہیے کہ پکڑیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاٰخُذْ	چاہیے کہ پکڑوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَاْخُذْ	چاہیے کہ پکڑیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
آخِذٌ	پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
آخِذَانِ	پکڑنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
آخِذُوْنَ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
اَخَذَةٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخَّاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخَّذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخُذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخَذَاءُ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخْذَانٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اِخَاذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُخُوْذٌ	پکڑنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اُوَيْخِذٌ	تھوڑا پکڑنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر تصغیر
آخِذَةٌ	پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
آخِذَتَانِ	پکڑنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
آخِذَاتٌ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
اَوَاخِذُ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
اُخَّذٌ	پکڑنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
اُوَيْخِذَةٌ	تھوڑا پکڑنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث تصغیر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَاْخُوْذٌ	پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَاْخُوْذَانِ	پکڑے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَاْخُوْذُوْنَ	پکڑے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَاْخُوْذَةٌ	پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَاْخُوْذَتَانِ	پکڑی ہوئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَاْخُوْذَاتٌ	پکڑی ہوئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَآخِذُ	پکڑے ہوئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُئَيْخِذٌ	تھوڑا پکڑا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر تصغیر
مُئَيْخِذَةٌ	تھوڑا پکڑی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث تصغیر

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے: اَدَبَ یَاْدِبُ (دعوت کا کھانا تیار کرنا)

اَدَبَ یَاْدِبُ اَدْباً، فَهُوَ اٰدِبٌ، وَاُدِبَ یُؤْدَبُ اَدْباً، فَذَاکَ مَاْدُوْبٌ، لَمْ یَاْدِبْ لَمْ یُؤْدَبْ، لَا یَاْدِبُ لَا یُؤْدَبُ، لَنْ یَّاْدِبَ لَنْ یُّؤْدَبَ، لَیَاْدِبَنَّ لَیُؤْدَبَنَّ، لَیَاْدِبَنْ لَیُؤْدَبَنْ.

الامر منه: اِیْدِبْ لِتُؤْدَبْ، لِیَاْدِبْ لِیُؤْدَبْ.

والنهی عنه: لَا تَاْدِبْ لَا تُؤْدَبْ، لَا یَاْدِبْ لَا یُؤْدَبْ.

الظرف منه: مَاْدِبٌ مَاْدِبَانِ مَاْدِبَاتٌ مَآدِبُ وَمُئَیْدِبٌ.

والآلة منه: مِأْدَبٌ مِأْدَبَانِ مَآدِبُ وَمُئَيْدِبٌ، مِأْدَبَةٌ مِأْدَبَتَانِ مِأْدَبَاتٌ مَآدِبُ وَمُئَيْدِبَةٌ، مِأْدَابٌ مِأْدَابَانِ مِأْدَابَاتٌ مَآدِيْبُ وَمُئَيْدِيْبٌ.

والتفضيل المذكر منه: اٰدَبُ اٰدَبَانِ اٰدَبُوْنَ اَوَادِبُ وَاُوَيْدِبٌ.

والمؤنث منه: اُدْبٰى اُدْبَيَانِ اُدْبَيَاتٌ اُدَبٌ وَاُدَيْبٰى.

فعل التعجب منه: مَا اٰدَبَهٗ، وَاٰدِبْ بِهٖ، وَاَدُبَ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: اَذِنَ يَأْذَنُ (اجازت دینا)

سَئَلَ يَسْئَلُ سُؤَالاً فَهُوَ سَائِلٌ، وَسُئِلَ يُسْئَلُ سُؤَالاً، فَذَاكَ مَسْؤُوْلٌ، لَمْ يَسْئَلْ لَمْ يُسْئَلْ، لَايَسْئَلُ لَايُسْئَلُ، لَنْ يَسْئَلَ لَنْ يُسْئَلَ، لَيَسْئَلَنَّ لَيَسْئَلَنْ، لَيُسْئَلَنَّ لَيُسْئَلَنْ.

الامر منه: سَلْ لِتُسْئَلْ، لِيَسْئَلْ لِيُسْئَلْ.

والنهي عنه: لَاتَسْئَلْ لَاتُسْئَلْ، لَايَسْئَلْ لَايُسْئَلْ.

الظرف منه: مَسْئَلٌ مَسْئَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ.

والآلة منه: مِسْئَلٌ مِسْئَلَانِ مَسَائِلُ وَمُسَيْئِلٌ، مِسْئَلَةٌ مِسْئَلَتَانِ مَسَائِلُ وَ مُسَيْئِلَةٌ، مِسْئَالٌ مِسْئَالَانِ مَسَائِيْلُ وَمُسَيْئِيْلٌ وَمُسَيْئِيْلَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَسْئَلُ اَسْئَلَانِ اَسْئَلُوْنَ اَسَائِلُ وَاُسَيْئِلٌ.

والمؤنث منه: سُؤْلٰى سُؤْلَيَانِ سُؤْلَيَاتٌ سُؤَلٌ وَسُؤَيْلٰى.

وفعل التعجب منه: مَا اَسْئَلَهٗ، وَاَسْئِلْ بِهٖ، وَسَئُلَ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ. جیسے: قَرَأَ یَقْرَأُ (پڑھنا)

قَرَأَ یَقْرَأُ قِرَاءَةً، فَهُوَ قَارِئٌ، وَقُرِئَ یُقْرَأُ قِرَاءَةً، فَذَاکَ مَقْرُوْءٌ، لَمْ یَقْرَأْ لَمْ یُقْرَأْ، لَایَقْرَأُ لَایُقْرَأُ، لَنْ یَقْرَأَ لَنْ یُقْرَأَ، لَیَقْرَأَنَّ لَیُقْرَأَنَّ، لَیَقْرَأَنْ لَیُقْرَأَنْ.

الامر منه: اِقْرَأْ لِتُقْرَأْ، لِیَقْرَأْ لِیُقْرَأْ.

والنهی عنه: لَاتَقْرَأْ لَاتُقْرَأْ، لَایَقْرَأْ لَایُقْرَأْ.

الظرف منه: مَقْرَءٌ مَقْرَاٰنِ مَقَارِئُ وَمُقَیْرِءٌ.

والآلة منه: مِقْرَءٌ مِقْرَاٰنِ مَقَارِئُ وَمُقَیْرِءٌ، مِقْرَاَةٌ مِقْرَاَتَانِ مَقَارِءُ وَمُقَیْرِءَةٌ، مِقْرَاءٌ مِقْرَاءَانِ مَقَارِیْئُ وَمُقَیْرِیْئٌ وَمُقَیْرِیْئَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَقْرَأُ اَقْرَءَانِ اَقْرَئُوْنَ اَقَارِئُ وَاُقَیْرِءٌ.

والمؤنث منه: قُرْئٰی قُرْءَیَانِ قُرْءَیَاتٌ قُرَأٌ وَقُرَیْئٰی.

وفعل التعجب منه: مَا اَقْرَأَهُ، وَاَقْرِئْ بِهٖ، وَقَرُءَ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین از باب کَرُمَ یَکْرُمُ. جیسے: لَؤُمَ یَلْؤُمُ (کمینہ ہونا)

لَؤُمَ یَلْؤُمُ لُؤْمًا، فَهُوَ لَئِیْمٌ، وَلُؤِمَ بِهٖ یُلْؤَمُ بِهٖ لُؤْمًا، فَذَاکَ مَلْؤُوْمٌ بِهٖ، لَمْ یَلْؤُمْ لَمْ یُلْؤَمْ بِهٖ، لَایَلْؤُمُ لَایُلْؤَمُ بِهٖ، لَنْ یَلْؤُمَ لَنْ یُلْؤَمَ بِهٖ، لَیَلْؤُمَنَّ لَیُلْؤَمَنَّ بِهٖ، لَیَلْؤُمَنْ لَیُلْؤَمَنْ بِهٖ.

الامر منه: اُلْؤُمْ لِیُلْؤَمْ بِکَ، لِیَلْؤُمْ لِیُلْؤَمْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَلْئَمْ يُلْئَمْ بِكَ، لَايَلْئَمْ لَايُلْئَمْ بِهٖ.

والظرف منه: مَلْئَمٌ مَلْئَمَانِ مَلْئَمَاتٌ مَلَاءِمُ وَمُلَيْئِمٌ.

والألة منه: مِلْئَمٌ مِلْئَمَانِ مَلَاءِمُ وَمُلَيْئِمٌ، مِلْئَمَةٌ مِلْئَمَتَانِ مِلْئَمَاتٌ مَلَاءِمُ وَمُلَيْئِمَةٌ، مِلْئَامٌ مِلْئَامَانِ مَلَاءِيْمُ وَمُلَيْئِيْمٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَلْئَمُ اَلْئَمَانِ اَلْئَمُوْنَ اَلَاءِمُ وَاُلَيْئِمٌ.

والمؤنث منه: لُؤْمٰى لُؤْمَيَانِ لُؤْمَيَاتٌ لُؤَمٌ وَلُئَيْمٰى.

فعل التعجب منه: مَاأَلْئَمَهٗ، وَأَلْئِمْ بِهٖ، وَلَؤُمَ.

ثلاثی مزید فیہ سے مہموز کی گردانیں:

مہموز، ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب سے استعمال ہوتا ہے۔(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ.

مشق

مذکورہ ابواب میں سے صرف تین ابواب اِفْعَالٌ، اِفْتِعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ میں تخفیف کے قواعد کبھی وجوبی اور کبھی جوازی طور جاری ہوتے ہیں بشرطیکہ یہ ابواب مہموز الفاء ہوں، جبکہ بقیہ افعال میں کوئی تغیر وتبدل نہیں ہوتا؛ اس لیے اس مقام پر صرف انہی تین ابواب کی گردان ذکر کی جاتی ہے۔

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْعَالٌ. جیسے اِيْمَانٌ (پناہ دینا)

اٰمَنَ يُؤْمِنُ اِيْمَانًا، فَهُوَ مُؤْمِنٌ، وَاُوْمِنَ يُؤْمَنُ اِيْمَانًا، فَذَاكَ مُؤْمَنٌ، لَمْ يُؤْمِنْ لَمْ يُؤْمَنْ، لَايُؤْمِنُ لَايُؤْمَنُ، لَنْ يُؤْمِنَ لَنْ يُؤْمَنَ، لَيُؤْمِنَنَّ لَيُؤْمَنَنَّ، لَيُؤْمِنَنْ لَيُؤْمَنَنْ.

الامر منه: اٰمِنْ لِتُؤْمَنْ، لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ.

والنھی عنه: لاتُؤْمِنْ لاتُؤْمَنْ، لایُؤْمِنْ لایُؤْمَنْ.

والظرف منه: مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ مُؤْمَنَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِیْمَانُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِیْمَاناً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِیْمَاناً، وَاَشْدِدْ بِاِیْمَانِهٖ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِیْتِمَارٌ (مشورہ کرنا)

اِیْتَمَرَ یَأْتَمِرُ اِیْتِمَارًا، فَھُوَ مُؤْتَمِرٌ، وَاُوْتُمِرَ یُؤْتَمَرُ اِیْتِمَارًا، فَذَاکَ مُؤْتَمَرٌ، لَمْ یَأْتَمِرْ لَمْ یُؤْتَمَرْ، لایَأْتَمِرُ لایُؤْتَمَرُ، لَنْ یَأْتَمِرَ لَنْ یُؤْتَمَرَ، لَیَأْتَمِرَنَّ لَیُؤْتَمَرَنَّ، یَأْتَمِرَنْ لَیُؤْتَمَرَنْ.

الامر منه: اِیْتَمِرْ لِتُؤْتَمَرْ، لِیَأْتَمِرْ لِیُؤْتَمَرْ.

والنھی عنه: لَاتَأْتَمِرْ لَاتُؤْتَمَرْ، لَایَأْتَمِرْ لَایُؤْتَمَرْ.

والظرف منه: مُؤْتَمَرٌ مُؤْتَمَرَانِ مُؤْتَمَرَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِیْتِمَارُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِیْتِمَاراً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِیْتِمَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِیْتِمَارِهٖ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے: اِسْتِبْرَاءٌ (خالی کرنا)

اِسْتَبْرَءَ یَسْتَبْرِءُ اِسْتِبْرَاءً، فَھُوَمُسْتَبْرِءٌ، وَاُسْتُبْرِءَ یُسْتَبْرَءُ اِسْتِبْرَاءً، فَذَاکَ مُسْتَبْرَءٌ، لَمْ یَسْتَبْرِءْ لَمْ یُسْتَبْرَءْ، لایَسْتَبْرِءُ لایُسْتَبْرَءُ، لَنْ یَسْتَبْرِءَ

لَنْ يُسْتَبْرَءَ، لَيَسْتَبْرِئَنَّ لَيُسْتَبْرَئَنَّ، لَيَسْتَبْرِئَنْ لَيُسْتَبْرَئَنْ.

الامر منه: اِسْتَبْرِءْ لِتُسْتَبْرَءْ، لِيَسْتَبْرِءْ لِيُسْتَبْرَءْ.

والنهي عنه: لَاتَسْتَبْرِءْ لَاتُسْتَبْرَءْ، لَايَسْتَبْرِءْ لَايُسْتَبْرَءْ.

والظرف منه: مُسْتَبْرَءٌ مُسْتَبْرَءَ انِ مُسْتَبْرَءَ اتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِسْتِبْرَاءُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِبْرَاءً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِسْتِبْرَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِبْرَائِهِ.

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 36

﴿......مضاعف کے قواعد......﴾

کسی کلمہ میں ایک جنس کے دو حروف کے اجتماع کے باعث جو ثقل پیدا ہوتا ہے اسے درج ذیل قواعد کے ذریعہ دور کیا جاتا ہے۔

قاعدہ (۱):

اگر کلمہ کی ابتداء میں دو حروف ایک جنس کے آجائیں تو ان دونوں کا آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ جیسے: تَتَارَکَ سے اِتَّارَکَ اور تَتَضَارَبُ سے اِتَّضَارَبُ.

لیکن اس ادغام کے جائز ہونے کے دو شرائط ہیں:

(۱)......دونوں ہم جنس حروف ثلاثی مجرد یا رباعی مجرد کے شروع میں نہ ہوں۔

(۲)......اگر یہ دونوں ہم جنس حروف مضارع کی ابتداء میں ہوں تو ضروری ہے کہ بعدِ ادغام ہمزہ وصلیہ کی ضرورت نہ پڑے ورنہ ادغام نہیں کیا جائے گا۔ جیسے: تَتَضَارَبُ.

قاعدہ (۲):

اگر دونوں ہم جنس حروف متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف بھی متحرک یا مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو حذف کر کے ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ.

قاعدہ (۳):

مذکورہ بالا صورت میں اگر ماقبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت کو اس حرف کی طرف نقل کر کے ادغام کریں گے۔ جیسے یَمْدُدُ سے یَمُدُّ، یَفْرِرُ سے یَفِرُّ،

يَمْسَسُ سے يَمَسُّ.

قاعدہ (٤):

ایسے دو ہم جنس یا ہم مخرج حروف جن میں سے پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے حرف کا دوسرے میں ادغام کردینا واجب ہے۔ جیسے: مَدْدٌ سے مَدٌّ اور اِذْتَعٰی سے اِدَّعٰی.

قاعدہ (٥):

دو ہم جنس حروف ایک کلمے میں اکٹھے ہوں، ان میں سے پہلا حرف متحرک اور دوسرا سکون عارضی کی وجہ سے (بوجہ امر یا بوجہ حرف جازم) ساکن ہو تو اسے تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَفِرَّ، لَمْ يَفِرِّ، لَمْ يَفْرِرْ. اور اگر پہلے حرف کا ماقبل مضموم ہو تو ضمہ دینا بھی جائز ہے۔ جیسے: لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدِّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمْدُدْ.

قاعدہ (٦):

مصدر کے علاوہ ہر وہ اسم جو فِعَّالٌ کے وزن پر ہو، اس کے پہلے عین کلمہ کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: دِنَّارٌ سے دِيْنَارٌ.

" ادغام کی شرائط "

دو حروف میں ادغام کے لیے درج ذیل شرائط کا پایا جانا لازم ہے، اگر ان میں سے ایک بھی شرط مفقود ہو تو ادغام ممنوع ہوگا۔

(١)......اُن دونوں حروف میں سے پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔ جیسے: خَبَّبَ.

(٢)......ان میں سے کوئی حرف الحاق کے لیے زائد نہ ہو۔ جیسے: جَلْبَبَ.

(٣)......ان میں سے کوئی حرف تعلیل کا تقاضا نہ کرتا ہو۔ جیسے: قَوِيَ.

(۴)......دونوں حروف (یاء) نہ ہوں۔ جیسے: حَیِیَ.

(۵)......دونوں متحرک حروف دو کلموں میں نہ ہوں۔ جیسے: مَكَّنَ نِيْ.

(۶)......دونوں میں سے اول حرف، باب اِفْتِعَالٌ کی (تاء) نہ ہو۔ جیسے: اِقْتَتَلَ.

(۷)......دونوں حروف باب اِفْعِلَالٌ کی (واؤ) نہ ہوں۔ جیسے: اِزْعَوَوَ.

(۸)......دونوں حروف میں سے دوسرے کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: اُرْدُدِ الْقَوْمَ

(۹)......دونوں حروف اسم متحرک العین کے کسی وزن پر نہ ہوں۔ جیسے: سَبَبٌ، عِلَلٌ، ذُرَرٌ، سُرُرٌ.

(۱۰)......ادغام کی وجہ سے کسی دوسرے قیاسی وزن سے التباس نہ ہو۔ جیسے: تُقُوْوِلَ.

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 37

﴿......ثلاثی مجرد سے مضاعف کی گردانیں......﴾

مضاعف، ثلاثی مجرد کے تین ابواب سے آتا ہے۔(۱) نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: مَدَّ یَمُدُّ (۲)ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: فَرَّ یَفِرُّ (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے:مَسَّ یَمَسُّ.

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے :مَدَّ یَمُدُّ (کھینچنا)

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا،فَهُوَ مَادٌّ، وَمُدَّ یُمَدُّ مَدًّا،فَذَاکَ مَمْدُوْدٌ، لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ، لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمْدَدْ، لایَمُدُّ لایُمَدُّ، لَنْ یَمُدَّ لَنْ یُمَدَّ، لَیَمُدَّنَّ لَیَمُدَّنْ، لَیُمَدَّنَّ لَیُمَدَّنْ.

الامر منه:مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ، لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمْدَدْ.

والنهی عنه:لاتَمُدَّ لاتَمُدِّ لاتَمُدُّ لاتَمْدُدْ، لاتُمَدَّ لاتُمَدِّ لاتُمْدَدْ، لایَمُدَّ لایَمُدِّ لایَمُدُّ لایَمْدُدْ، لایُمَدَّ لایُمَدِّ لایُمْدَدْ.

والظرف منه:مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ.

والاٰلة منه:مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ، مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ، مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِیْدُ مُمَیْدِدٌ وَمُمَیْدِدَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه:اَمَدُّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ.

والمؤنث منه:مُدّٰی مُدَّیَانِ مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ وَمُدَیْدٰی.

فعل التعجب منه:مَااَمَدَّهُ، وَاَمْدِدْ بِهٖ، وَمَدُدَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدَّ	کھینچا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
مَدَّا	کھینچا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
مَدُّوْا	کھینچا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
مَدَّتْ	کھینچا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
مَدَّتَا	کھینچا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
مَدَدْنَ	کھینچا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
مَدَدْتَ	کھینچا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مَدَدْتُمْ	کھینچا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
مَدَدْتِ	کھینچا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مَدَدْتُمَا	کھینچا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
مَدَدْتُنَّ	کھینچا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
مَدَدْتُ	کھینچا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
مَدَدْنَا	کھینچا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَمُدَّانِ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَمُدُّوْنَ	کھینچتے ہیں یا کھینچے گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَمُدُّ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَمُدَّانِ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَمْدُدْنَ	کھینچتی ہیں یا کھینچیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَمُدُّ	کھینچتا ہے یا کھینچے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَمُدَّانِ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَمُدُّوْنَ	کھینچتے ہو یا کھینچو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَمُدِّیْنَ	کھینچتی ہے یا کھینچے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَمُدَّانِ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَمْدُدْنَ	کھینچتی ہو یا کھینچو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَمُدُّ	کھینچتا ہوں یا کھینچوں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
نَمُدُّ	کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ	کھینچ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
مُدَّا	کھینچو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
مُدُّوْا	کھینچو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
مُدِّیْ	کھینچ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
مُدَّا	کھینچو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُمْدُدْنَ	کھینچو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَمُدَّ	چاہیے کہ کھینچے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَمُدَّا	چاہیے کہ کھینچیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَمُدُّوْا	چاہیے کہ کھینچیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَمُدَّ	چاہیے کہ کھینچے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَمُدَّا	چاہیے کہ کھینچیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَمْدُدْنَ	چاہیے کہ کھینچیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَمُدَّ	چاہیے کہ کھینچوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَمُدَّ	چاہیے کہ کھینچیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَادٌّ	کھینچنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَادَّانِ	کھینچنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَادُّوْنَ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَدَّةٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّادٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّدٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدٌّ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّآءُ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَّانٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مِدَادٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدُوْدٌ	کھینچنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مُدَيْدٌ	کھینچنے والا چھوٹا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مَادَّةٌ	کھینچنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَادَّتَانِ	کھینچنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَادَّاتٌ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَوَادُّ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مُدَّدٌ	کھینچنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مُدَيْدَةٌ	کھینچنے والی چھوٹی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَمْدُوْدٌ	کھینچا ہوا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَمْدُوْدَانِ	کھینچے ہوئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَمْدُوْدُوْنَ	کھینچے ہوئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَمْدُوْدَةٌ	کھینچی ہوئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَمْدُوْدَتَانِ	کھینچی ہوئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَمْدُوْدَاتٌ	کھینچی ہوئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَمَادِيْدُ	کھینچے ہوئے سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع مکسر (مذکر و مؤنث)
مُمَيْدِيْدٌ	تھوڑا کھینچے ہوئے چھوٹے مرد	صیغہ جمع مذکر مصغر
مُمَيْدِيْدَةٌ	تھوڑا کھینچی ہوئی چھوٹی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مصغر

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے:

فَرَّ يَفِرُّ (بھاگنا)

فَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا، فَهُوَ فَارٌّ، وَفُرَّ بِهٖ يُفَرُّ بِهٖ فِرَارًا، فَذَاكَ مَفْرُوْرٌ بِهٖ، لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفْرِرْ، لَمْ يُفَرَّ بِهٖ لَمْ يُفَرَّ بِهٖ لَمْ يُفْرَرْ بِهٖ، لَا يَفِرُّ لَا يُفَرُّ بِهٖ، لَنْ يَفِرَّ لَنْ يُفَرَّ بِهٖ، لَيَفِرَّنَّ لَيُفَرَّنَّ بِهٖ، لَيَفِرَنْ لَيُفَرَنْ بِهٖ.

الامر منه: فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ، لِيُفَرَّ لِيُفَرَّ بِكَ لِيُفْرَرْ بِكَ، لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ، لِيُفَرَّ بِهٖ لِيُفَرَّ بِهٖ لِيُفْرَرْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ، لَا يُفَرَّ بِكَ لَا يُفَرِّ بِكَ لَا يُفْرَرْ بِكَ، لَا يَفِرَّ

لَا يَقِرُّ لَا يَقْرِرْ، لَا يُقَرَّبِهٖ لَا يُقَرَّبِهٖ لَا يُقْرَرْبِهٖ. والظرف منه: مَقِرٌّ مَقِرَّانِ مَقَارُّ.
والألة منه: مِقَرٌّ مِقَرَّانِ مَقَارُّ، مِقَرَّةٌ مِقَرَّتَانِ مِقَرَّاتٌ، مَقَارُّ، مِقْرَارٌ مِقْرَارَانِ مَقَارِيْرُ مُقَيْرِيْرٌ، وَمُقَيْرِيْرَةٌ.
افعل التفضيل المذكر منه: أَقَرُّ أَقَرَّانِ أَقَرُّوْنَ أَقَارُّ.
والمؤنث منه: قُرّٰى قُرَّيَانِ قُرَّيَاتٌ قُرَرٌ وَقُرَيْرٰى.
فعل التعجب منه: مَا أَقَرَّهٗ، وَأَقْرِرْبِهٖ، وَقَرُرَ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: مَسَّ یَمَسُّ (چھونا)

مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا، فَهُوَ مَاسٌّ، وَمُسَّ يُمَسُّ مَسًّا، فَذَاكَ مَمْسُوْسٌ، لَمْ يَمَسَّ لَمْ يَمَسِّ لَمْ يَمْسَسْ، لَمْ يُمَسَّ لَمْ يُمَسِّ لَمْ يُمْسَسْ، لَا يَمَسُّ لَا يُمَسُّ، لَنْ يَمَسَّ لَنْ يُمَسَّ، لَيَمَسَّنَّ لَيُمَسَّنَّ، لَيَمَسَّنْ لَيُمَسَّنْ.
الامر منه: مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ، لِتُمَسَّ لِتُمَسِّ لِتُمْسَسْ، لِيَمَسَّ لِيَمَسِّ لِيَمْسَسْ، لِيُمَسَّ لِيُمَسِّ لِيُمْسَسْ.
والنهي عنه: لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ، لَا تُمَسَّ لَا تُمَسِّ لَا تُمْسَسْ، لَا يَمَسَّ لَا يَمَسِّ لَا يَمْسَسْ، لَا يُمَسَّ لَا يُمَسِّ لَا يُمْسَسْ.
والظرف منه: مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَمَسَّاتٌ، مَمَاسُّ. والألة منه: مِمَسٌّ مِمَسَّانِ مَمَاسُّ، مِمَسَّةٌ مِمَسَّتَانِ مَمَاسُّ، مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَامِيْسُ وَمُمَيْمِيْسٌ.
والتعجب منه: مَا أَمَسَّهٗ، وَأَمْسِسْ بِهٖ.

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 38

﴿……ثلاثی مزید فیه سے مضاعف کی گردانیں……﴾

مضاعف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں۔

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِيلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ (۸) اِنْفِعَالٌ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِمْدَادٌ (مدد کرنا)

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا، فَهُوَ مُمِدٌّ، وَاُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا، فَذَاكَ مُمَدٌّ، لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ، لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ، لَايُمِدُّ لَايُمَدُّ، لَنْ يُمِدَّ لَنْ يُمَدَّ، لَيُمِدَّنَّ لَيُمَدَّنَّ، لَيُمِدَّنْ لَيُمَدَّنْ.

الامر منه: اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ، لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ، لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ، لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ.

والنهي عنه: لَاتُمِدَّ لَاتُمِدِّ لَاتُمْدِدْ، لَاتُمَدَّ لَاتُمَدِّ لَاتُمْدَدْ، لَايُمِدَّ لَايُمِدِّ لَايُمْدِدْ، لَايُمَدَّ لَايُمَدِّ لَايُمْدَدْ.

والظرف منه: مُمَدٌّ مُمَدَّانِ مُمَدَّاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِمْدَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِمْدَادًا.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِمْدَادًا، وَاَشْدِدْ بِاِمْدَادِهٖ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفْعِيلٌ. جیسے: تَقْرِيرٌ (مقرر کرنا)

قَرَّرَ يُقَرِّرُ تَقْرِيرًا، فَهُوَ مُقَرِّرٌ، وَقُرِّرَ يُقَرَّرُ تَقْرِيرًا، فَذَاكَ مُقَرَّرٌ، لَمْ

يُقَرِّرُ لَمْ يُقَرَّرْ، لايُقَرِّرُ لايُقَرَّرُ، لَنْ يُقَرِّرَ لَنْ يُقَرَّرَ، لَيُقَرِّرَنَّ لَيُقَرَّرَنَّ، لَيُقَرِّرَنْ لَيُقَرَّرَنْ.

الامر منه: قَرِّرْ لِتُقَرَّرْ، لِيُقَرِّرْ لِيُقَرَّرْ.

والنهي عنه: لاتُقَرِّرْ لاتُقَرَّرْ، لايُقَرِّرْ لايُقَرَّرْ.

والظرف منه: مُقَرَّرٌ مُقَرَّرَانِ مُقَرَّرَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ التَّقْرِيْرُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَقْرِيْراً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ تَقْرِيْراً، وَاَشْدِدْ بِتَقْرِيْرِهٖ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب مُفَاعَلَةٌ. جیسے: مُحَاجَّةٌ (آپس میں دلیل پیش کرنا)

حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَهُوَ مُحَاجٌّ، وَحُوْجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً، فَذَاكَ مُحَاجٌّ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجِجْ، لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجَّ لَمْ يُحَاجَجْ، لايُحَاجُّ لايُحَاجُّ، لَنْ يُحَاجَّ لَنْ يُحَاجَّ، لَيُحَاجَّنَّ لَيُحَاجَّنَّ، لَيُحَاجَّنْ لَيُحَاجَّنْ.

الامر منه: حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ، لِتُحَاجَّ لِتُحَاجَّ لِتُحَاجَجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجِّ لِيُحَاجِجْ، لِيُحَاجَّ لِيُحَاجَّ لِيُحَاجَجْ.

والنهي عنه: لاتُحَاجَّ لاتُحَاجِّ لاتُحَاجِجْ، لاتُحَاجَّ لاتُحَاجَّ لاتُحَاجَجْ، لايُحَاجَّ لايُحَاجِّ لايُحَاجِجْ، لايُحَاجَّ لايُحَاجَّ لايُحَاجَجْ.

والظرف منه: مُحَاجٌّ مُحَاجَّانِ مُحَاجَّاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْمُحَاجَّةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ مُحَاجَّةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ مُحَاجَّةً، وَاَشْدِدْ بِمُحَاجَّتِهٖ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَعُّلٌ جیسے: تَحَقُّقٌ (درست ہونا)

تَحَقَّقَ يَتَحَقَّقُ تَحَقُّقًا، فَهُوَ مُتَحَقِّقٌ، وَتُحُقِّقَ بِهٖ يُتَحَقَّقُ بِهٖ تَحَقُّقًا، فَذَاكَ مُتَحَقَّقٌ بِهٖ، لَمْ يَتَحَقَّقْ لَمْ يُتَحَقَّقْ بِهٖ، لَايَتَحَقَّقُ لَايُتَحَقَّقُ بِهٖ، لَنْ يَتَحَقَّقَ لَنْ يُتَحَقَّقَ بِهٖ، لَيَتَحَقَّقَنَّ لَيُتَحَقَّقَنَّ بِهٖ، لَيَتَحَقَّقَنْ لَيُتَحَقَّقَنْ بِهٖ.

الامر منه: تَحَقَّقْ لِيُتَحَقَّقْ بِكَ، لِيَتَحَقَّقْ لِيُتَحَقَّقْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَتَحَقَّقْ لَايُتَحَقَّقْ بِكَ، لَايَتَحَقَّقْ لَايُتَحَقَّقْ بِهٖ.

والظرف منه: مُتَحَقَّقٌ مُتَحَقَّقَانِ مُتَحَقَّقَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ التَّحَقُّقُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَحَقُّقًا.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَحَقُّقًا، وَاَشْدِدْ بِتَحَقُّقِهٖ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: تَحَابٌّ (باہم محبت کرنا)

تَحَابَّ يَتَحَابُّ تَحَابًّا، فَهُوَ مُتَحَابٌّ، وَتُحُوْبَّ يُتَحَابُّ تَحَابًّا، فَذَاكَ مُتَحَابٌّ، لَمْ يَتَحَابَّ لَمْ يَتَحَابَبْ، لَمْ يُتَحَابَّ لَمْ يُتَحَابَبْ، لَايَتَحَابُّ لَايُتَحَابُّ، لَنْ يَتَحَابَّ لَنْ يُتَحَابَّ، لَيَتَحَابَّنَّ لَيُتَحَابَّنَّ، لَيَتَحَابَّنْ لَيُتَحَابَّنْ.

الامر منه: تَحَابَّ تَحَابِّ تَحَابَبْ، لِتُتَحَابَّ لِتُتَحَابِّ لِتُتَحَابَبْ، لِيَتَحَابَّ لِيَتَحَابِّ لِيَتَحَابَبْ، لِيُتَحَابَّ لِيُتَحَابِّ لِيُتَحَابَبْ.

والنهي عنه: لَاتَتَحَابَّ لَاتَتَحَابِّ لَاتَتَحَابَبْ، لَاتُتَحَابَّ لَاتُتَحَابِّ لَاتُتَحَابَبْ،

لایُتَحَابُّ لایُتَحَابَبْ، لایُتَحَابُّ لایُتَحَابَبُ.

والظرف منه: مُتَحَابٌّ مُتَحَابَّانِ مُتَحَابَّاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ التَّحَابُّ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَحَابًّا.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَحَابًّا، وَاَشْدِدْ بِتَحَابِّهٖ.

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِفْتِعَالٌ جیسے: اِمْتِدَادٌ (پھیلنا)

اِمْتَدَّ يَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا، فَهُوَ مُمْتَدٌّ، وَاُمْتُدَّ بِهٖ يُمْتَدُّ بِهٖ اِمْتِدَادًا، فَذَاكَ مُمْتَدٌّ بِهٖ، لَمْ يَمْتَدَّ لَمْ يَمْتَدِّ لَمْ يَمْتَدِدْ، لَمْ يُمْتَدَّ بِهٖ لَمْ يُمْتَدِّ بِهٖ لَمْ يُمْتَدَدْ بِهٖ، لايَمْتَدُّ لايُمْتَدُّ بِهٖ، لَنْ يَمْتَدَّ لَنْ يُمْتَدَّ بِهٖ، لَيَمْتَدَّنَّ لَيَمْتَدَّنْ بِهٖ، لَيُمْتَدَّنَّ لَيُمْتَدَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِكَ لِيُمْتَدِّ بِكَ لِيُمْتَدَدْ بِكَ، لِيَمْتَدَّ لِيَمْتَدِّ لِيَمْتَدِدْ، لِيُمْتَدَّ بِهٖ لِيُمْتَدِّ بِهٖ لِيُمْتَدَدْ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَمْتَدَّ لاتَمْتَدِّ لاتَمْتَدِدْ، لايُمْتَدَّ بِكَ لايُمْتَدِّ بِكَ لايُمْتَدَدْ بِكَ، لايَمْتَدَّ لايَمْتَدِّ لايَمْتَدِدْ، لايُمْتَدَّ بِهٖ لايُمْتَدِّ بِهٖ لايُمْتَدَدْ بِهٖ.

والظرف منه: مُمْتَدٌّ مُمْتَدَّانِ مُمْتَدَّاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِمْتِدَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِمْتِدَادًا.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِمْتِدَادًا، وَاَشْدِدْ بِاِمْتِدَادِهٖ.

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے: اِسْتِمْدَادٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَهُوَ مُسْتَمِدٌّ، وَاُسْتُمِدَّ يُسْتَمَدُّ اِسْتِمْدَادًا، فَذَاكَ مُسْتَمَدٌّ، لَمْ يَسْتَمِدَّ لَمْ يَسْتَمِدِّ لَمْ يَسْتَمْدِدْ، لَمْ يُسْتَمَدَّ

لَمْ يُسْتَمَدَّ لَمْ يُسْتَمْدَدْ، لَايَسْتَمِدُّ لَايُسْتَمَدُّ، لَنْ يَسْتَمِدَّ لَنْ يُسْتَمَدَّ، لَيَسْتَمِدَّنَّ لَيُسْتَمَدَّنَّ، لَيَسْتَمِدَنْ لَيُسْتَمَدَنْ.

الامر منه: اِسْتَمِدَّ اِسْتَمِدِّ اِسْتَمْدِدْ، لِتُسْتَمَدَّ لِتُسْتَمَدِّ لِتُسْتَمْدَدْ، لِيَسْتَمِدَّ لِيَسْتَمِدِّ لِيَسْتَمْدِدْ، لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدِّ لِيُسْتَمْدَدْ.

والنهي عنه: لَاتَسْتَمِدَّ لَاتَسْتَمِدِّ لَاتَسْتَمْدِدْ، لَاتُسْتَمَدَّ لَاتُسْتَمَدِّ لَاتُسْتَمْدَدْ، لَايَسْتَمِدَّ لَايَسْتَمِدِّ لَايَسْتَمْدِدْ، لَايُسْتَمَدَّ لَايُسْتَمَدِّ لَايُسْتَمْدَدْ.

والظرف منه: مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِسْتِمْدَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِمْدَاداً.

فعل التعجب: مَاأَشَدَّ اِسْتِمْدَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِمْدَادِهٖ.

(۸) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مضاعف از باب اِنْفِعَالٌ. جیسے: اِنْشِقَاقٌ (پھٹنا)

اِنْشَقَّ يَنْشَقُّ اِنْشِقَاقًا، فَهُوَ مُنْشَقٌّ، وَاُنْشُقَّ بِهٖ يُنْشَقُّ بِهٖ اِنْشِقَاقًا، فَذَاكَ مُنْشَقٌّ بِهٖ، لَمْ يَنْشَقَّ لَمْ يَنْشَقِّ لَمْ يَنْشَقِقْ، لَمْ يُنْشَقَّ بِهٖ لَمْ يُنْشَقِّ بِهٖ لَمْ يُنْشَقَقْ بِهٖ، لَايَنْشَقُّ لَايُنْشَقُّ بِهٖ، لَنْ يَنْشَقَّ لَنْ يُنْشَقَّ بِهٖ، لَيَنْشَقَّنَّ لَيُنْشَقَّنَّ بِهٖ، لَيَنْشَقَّنْ لَيُنْشَقَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اِنْشَقَّ اِنْشَقِّ اِنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِكَ لِيُنْشَقِّ بِكَ لِيُنْشَقَقْ بِكَ، لِيَنْشَقَّ لِيَنْشَقِّ لِيَنْشَقِقْ، لِيُنْشَقَّ بِهٖ لِيُنْشَقِّ بِهٖ لِيُنْشَقَقْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَنْشَقَّ لَاتَنْشَقِّ لَاتَنْشَقِقْ، لَايُنْشَقَّ بِكَ لَايُنْشَقِّ بِكَ لَايُنْشَقَقْ بِكَ، لَايَنْشَقَّ لَايَنْشَقِّ لَايَنْشَقِقْ، لَايُنْشَقَّ بِهٖ لَايُنْشَقِّ بِهٖ لَايُنْشَقَقْ بِهٖ.

والظرف منه: مُنْشَقٌّ مُنْشَقَّانِ مُنْشَقَّاتٌ.

والآلة منه: مَابِهِ الْإِنْشِقَاقُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِنْشِقَاقاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِنْشِقَاقاً، وَاَشْدِدْ بِاِنْشِقَاقِهٖ.

مشق

درج ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

اَلْاِنْسِدَادُ (پھٹنا)، اَلْاِنْجِرَارُ (کھنچنا)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 39

﴿......مثال کے قواعد......﴾

قاعدہ (۱):

جو واؤ، علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان واقع ہو اسے گرادینا واجب ہے۔ جیسے: یَوْعِدُ سے یَعِدُ.

تنبیہ:

(۱)......وہ مضارع معروف مثال واوی جس کی ماضی نہیں آتی ان سے بھی واؤ کو حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے: یَذَرُ اور یَدَعُ یہ اصل میں یَوْذَرُ اور یَوْدَعُ تھے۔ (ان کی ماضی نہیں آتی)

(۲)...... یَهَبُ اصل میں یَوْهِبُ تھا۔ واو مذکورہ قاعدے کے تحت گری پھر حرف حلقی کی رعایت کرتے ہوئے عین کلمہ کو فتحہ دیا تو یَهَبُ ہوگیا۔

قاعدہ (۲):

واؤ ساکن ماقبل مکسور کو (ی) سے بدلنا واجب ہے (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ نہ ہو، اور نہ مدغم ہو)۔ جیسے: مِوْعَادٌ سے مِيْعَادٌ، مِوْهَابٌ سے مِيْهَابٌ.

فائدہ:

اِتَّصَلَ اصل میں اِوْتَصَلَ تھا (واو ساکن ماقبل مکسور) مگر اس میں واو کو یاء سے نہیں بدلا گیا؛ اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاء کلمہ ہے، اسی طرح اِجْلِوَّاذٌ میں واو ساکن کو یاء سے

نہیں بدلا جاتا؛ کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (۳):

اگر ابتداءِ کلمہ میں دو متحرک واؤ ہوں تو پہلی واؤ کو ہمزہ سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے: وُوَيْصِلٌ (وَاصِلٌ کی تصغیر) سے اُوَيْصِلٌ اور وَوَاصِلُ (وَاصِلَةٌ کی جمع) سے اَوَاصِلُ.

قاعدہ (٤):

وہ (ی) ساکن غیر مدہ جس کا ماقبل مضموم ہو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ (بشرطیکہ وہ باب اِفْتِعَال کا فاءِ کلمہ نہ ہو، اور نہ مدغم ہو) جیسے: يُيْقِظُ سے يُوْقِظُ اور مُيْسِرٌ سے مُوْسِرٌ.

قائدہ:

مُتَّسِرٌ اصل میں مُيْتَسِرٌ تھا (یاء ساکن ماقبل مضموم) مگر اس میں واو کو یاء سے نہیں بدلا گیا؛ اس لیے کہ وہ اِفْتِعَالٌ کا فاءِ کلمہ ہے، اسی طرح مُيَّزٌ میں یاء ساکن کو واو سے نہیں بدلا جاتا؛ کیونکہ وہ مدغم ہے۔

قاعدہ (٥):

ابتداءِ کلمہ میں دو واؤ ہوں اور دوسری واؤ ساکن ہو تو پہلی کو ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے: وُوْرِيَ سے اُوْرِيَ.

قاعدہ (٦):

وہ واؤ جو کلمہ کے شروع میں ہو اور مفتوح نہ ہو اسے بھی ہمزہ سے تبدیل کر دینا جائز ہے۔ جیسے: وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ، اور وُقِّتَتْ سے اُقِّتَتْ.

اور مفتوح ہونے کی صورت میں اسے ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے۔ جیسے: وَحَدٌ سے اَحَدٌ، وَنَاۃٌ سے اَنَاۃٌ.

قاعدہ (۷):

وہ واؤ یا یاء جو باب اِفْتِعَالٌ، تَفَعُّلٌ یا تَفَاعُلٌ کے فاء کلمے میں آجائیں تو انہیں تاء سے بدل کر ادغام کردیا جاتا ہے۔ (اس کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ واؤ یا یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہو) جیسے: اِوْتَهَبَ سے اِتْتَهَبَ پھر اِتَّهَبَ، تَوَاهَبَ سے تْتَاهَبَ پھر اِتَّاهَبَ، تَوَهَّبَ سے تْتَهَّبَ سے اِتَّهَّبَ.

تنبیہ:

یہ قاعدہ باب اِفْتِعَالٌ میں وجوبی طور پر جبکہ تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں جوازی طور پر جاری ہوگا۔ نیز باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ میں پہلا حرف ساکن ہوجانے کی وجہ سے ابتداء میں ہمزہ وصلیہ کا اضافہ ہوجائے گا۔

قاعدہ (۸):

مثال واوی کا مصدر اگر فِعْلٌ کے وزن پر ہو تو اس کے واؤ کو حذف کرکے عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، اور واؤ محذوفہ کے عوض آخر میں ''ۃ'' کا اضافہ کردیتے ہیں۔ جیسے: وِعْدٌ سے عِدَةٌ، وِزْنٌ سے زِنَةٌ. ہاں اگر مصدر فَعْلٌ کے وزن پر ہو تو عین کلمہ کو بعض اوقات فتحہ دیتے ہیں۔ جیسے: وَسْعٌ سے سَعَةٌ.

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 40

﴿......ثلاثی مجرد سے مثال کی گردانیں......﴾

مثال واوی سے ثلاثی مجرد کے پانچ ابواب آتے ہیں: (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: وَعَدَ يَعِدُ. (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: وَهَبَ يَهَبُ. (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ يَوْجَلُ. (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: وَسُمَ يَوْسُمُ. (۵) حَسِبَ يَحْسِبُ جیسے: وَرِمَ يَرِمُ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے: وَعَدَ يَعِدُ (وعدہ کرنا)

وَعَدَ يَعِدُ عِدَةً، فَهُوَ وَاعِدٌ، وَوُعِدَ يُوْعَدُ عِدَةً، فَذَاكَ مَوْعُوْدٌ، لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ، لَايَعِدُ لَايُوْعَدُ، لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوْعَدَ، لَيَعِدَنَّ لَيُوْعَدَنَّ، لَيَعِدَنْ لَيُوْعَدَنْ.

الامر منه: عِدْ لِتُوْعَدْ، لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ.

والنهي عنه: لَاتَعِدْ لَاتُوْعَدْ، لَايَعِدْ لَايُوْعَدْ.

والظرف منه: مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ وَ مُوَيْعِدٌ.

والألة منه: مِيْعَدٌ مِيْعَدَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدٌ، مِيْعَدَةٌ مِيْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ وَمُوَيْعِدَةٌ، مِيْعَادٌ مِيْعَادَانِ مَوَاعِيْدُ وَمُوَيْعِيْدٌ وَمُوَيْعِيْدَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: أَوْعَدُ أَوْعَدَانِ أَوْعَدُوْنَ أَوَاعِدُ وَأُوَيْعِدٌ.

والمؤنث منه: وُعْدٰى وُعْدَيَانِ وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ وَوُعَيْدٰى.

فعل التعجب منه: مَاأَوْعَدَهٗ، وَأَوْعِدْبِهٖ، وَوَعُدَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَعَدَ	وعدہ کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وَعَدَا	وعدہ کیا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وَعَدُوْا	وعدہ کیا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وَعَدَتْ	وعدہ کیا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وَعَدَتَا	وعدہ کیا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وَعَدْنَ	وعدہ کیا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وَعَدْتَ	وعدہ کیا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَعَدْتُمْ	وعدہ کیا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَعَدْتِ	وعدہ کیا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَعَدْتُمَا	وعدہ کیا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وَعَدْتُنَّ	وعدہ کیا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وَعَدْتُ	وعدہ کیا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
وَعَدْنَا	وعدہ کیا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُعِدَ	وعدہ کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُعِدَا	وعدہ کیے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُعِدُوْا	وعدہ کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُعِدَتْ	وعدہ کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُعِدَتَا	وعدہ کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُعِدْنَ	وعدہ کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُعِدْتَ	وعدہ کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کیے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُعِدْتُمْ	وعدہ کیے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُعِدْتِ	وعدہ کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُعِدْتُمَا	وعدہ کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُعِدْتُنَّ	وعدہ کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُعِدْتُ	وعدہ کیا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
وُعِدْنَا	وعدہ کیے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَعِدُ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَعِدُ	وعدہ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَعِدُوْنَ	وعدہ کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَعِدِيْنَ	وعدہ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَعِدَانِ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَعِدْنَ	وعدہ کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أَعِدُ	وعدہ کرتا ہوں یا کروں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَعِدُ	وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	یُوْعَدُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	یُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	یُوْعَدُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُوْعَدُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	یُوْعَدْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	وعدہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُوْعَدُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	تُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	تُوْعَدُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	تُوْعَدِیْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُوْعَدَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	وعدہ کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	تُوْعَدْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	وعدہ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	اُوْعَدُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	وعدہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	نُوْعَدُ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
عِدْ	وعدہ کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
عِدَا	وعدہ کروتم دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
عِدُوْا	وعدہ کروتم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
عِدِیْ	وعدہ کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
عِدَا	وعدہ کروتم دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
عِدْنَ	وعدہ کروتم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب ومتکلم معروف کی گردان

لِیَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَعِدَا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دومرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَعِدُوْا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَعِدَا	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ دوعورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَعِدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کروں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنَعِدْ	چاہئے کہ وعدہ کریں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُوْعَدَا	چاہئے کی وعدہ کئے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُوْعَدُوْا	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُوْعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُوْعَدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُوْعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُوْعَدُوْا	چاہئے کہ وعدہ کئے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُوْعَدِیْ	چاہئے کہ وعدہ کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُوْعَدَا	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُوْعَدْنَ	چاہئے کہ وعدہ کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنُوْعَدْ	چاہئے کہ وعدہ کئے جائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَاعِدٌ	وعدہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
وَاعِدَانِ	وعدہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
وَاعِدُوْنَ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وَعَدَةٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعَّادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعُدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعَدَاءُ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعْدَانٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وُعُوْدٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
وِعَادٌ	وعدہ کرنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
اُوَيْعِدٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
وَاعِدَةٌ	وعدہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
وَاعِدَتَانِ	وعدہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
وَاعِدَاتٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
اَوَاعِدُ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
وُعَّدٌ	وعدہ کرنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
اُوَيْعِدَةٌ	تھوڑا وعدہ کرنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَوْعُوْدٌ	وعدہ کیا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَوْعُوْدَانِ	وعدہ کئے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَوْعُوْدُوْنَ	وعدہ کئے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَوْعُوْدَةٌ	وعدہ کی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَوْعُوْدَتَانِ	وعدہ کی گئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَوْعُوْدَاتٌ	وعدہ کی گئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَوَاعِيْدُ	وعدہ کئے گئے سب	صیغہ جمع مکسر
مُوَيْعِيْدٌ	تھوڑا وعدہ کیا گیا مرد	صیغہ واحد مصغر مذکر
مُوَيْعِيْدَةٌ	تھوڑا وعدہ کی گئی عورت	صیغہ واحد مصغر مؤنث

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ. جیسے: وَهَبَ يَهَبُ (عطا کرنا)

وَهَبَ يَهَبُ هِبَةً، فَهُوَ وَاهِبٌ، وَوُهِبَ يُوْهَبُ هِبَةً، فَذَاكَ مَوْهُوْبٌ، لَمْ يَهَبْ لَمْ يُوْهَبْ، لَايَهَبُ لَايُوْهَبُ، لَنْ يَهَبَ لَنْ يُوْهَبَ، لَيَهَبَنَّ لَيُوْهَبَنَّ، لَيَهَبَنْ لَيُوْهَبَنْ.

الامر منه: هَبْ لِتُوْهَبْ، لِيَهَبْ لِيُوْهَبْ.

والنهي عنه: لَاتَهَبْ لَاتُوْهَبْ، لَايَهَبْ لَايُوْهَبْ.

والظرف منه: مَوْهَبٌ مَوْهَبَانِ مَوَاهِبُ وَمُوَيْهِبٌ.

والألة منه: مِيْهَبٌ مِيْهَبَانِ مَوَاهِبُ وَمُوَيْهِبٌ، مِيْهَبَةٌ مِيْهَبَتَانِ مَوَاهِبُ وَمُوَيْهِبَةٌ، مِيْهَابٌ مِيْهَابَانِ مَوَاهِيْبُ وَمُوَيْهِيْبٌ وَمُوَيْهِيْبَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَوْهَبُ اَوْهَبَانِ اَوْهَبُوْنَ اَوَاهِبُ وَاُوَيْهِبٌ.

والمؤنث منه: وُهْبٰى وُهْبَيَانِ وُهْبَيَاتٌ وُهَبٌ وَوُهَيْبٰى.

فعل التعجب منه: مَااَوْهَبَهٗ، وَاَوْهِبْ بِهٖ، وَوَهُبَ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: وَجِلَ يَوْجَلُ (ڈرنا)

وَجِلَ يَوْجَلُ وَجْلًا، فَهُوَ وَاجِلٌ، وَوُجِلَ بِهٖ يُوْجَلُ بِهٖ وَجْلًا، فَذَاكَ مَوْجُوْلٌ بِهٖ، لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوْجَلْ بِهٖ، لَايَوْجَلُ لَايُوْجَلُ بِهٖ، لَنْ يَوْجَلَ لَنْ يُوْجَلَ بِهٖ، لَيَوْجَلَنَّ لَيُوْجَلَنَّ بِهٖ، لَيَوْجَلَنْ لَيُوْجَلَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِيْجَلْ لِيُوْجَلْ بِكَ، لِيَوْجَلْ لِيُوْجَلْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَوْجَلْ لَايُوْجَلْ بِكَ، لَايَوْجَلْ لَايُوْجَلْ بِهٖ.

والظرف منه: مَوْجِلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ.

والألة منه: مِيْجَلٌ مِيْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلٌ، مِيْجَلَةٌ مِيْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَمُوَيْجِلَةٌ، مِيْجَالٌ مِيْجَالَانِ مَوَاجِيْلُ وَمُوَيْجِيْلٌ وَمُوَيْجِيْلَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ وَاُوَيْجِلٌ.

والمؤنث منه: وُجْلٰى وُجْلَيَانِ وُجْلَيَاتٌ وُجَلٌ وَوُجَيْلٰى.

فعل التعجب منه: مَااَوْجَلَهٗ، وَاَوْجِلْ بِهٖ، وَوَجُلَ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ. جیسے: وَسُمَ یَوْسُمُ (نشان لگانا)

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامَۃً، فَھُوَ وَسِیْمٌ، وَوُسِمَ یُوْسَمُ وَسْمًا، فَذَاکَ مَوْسُوْمٌ، لَمْ یَوْسُمْ لَمْ یُوْسَمْ، لَایَوْسُمُ لَایُوْسَمُ، لَنْ یَوْسُمَ لَنْ یُوْسَمَ، لَیَوْسُمَنَّ لَیُوْسَمَنَّ، لَیَوْسُمَنْ لَیُوْسَمَنْ.

الامر منہ: اُوْسُمْ لِتُوْسَمْ، لِیَوْسُمْ لِیُوْسَمْ.

والنھی عنہ: لَاتَوْسُمْ لَاتُوْسَمْ، لَایَوْسُمْ لَایُوْسَمْ.

والظرف منہ: مَوْسِمٌ مَوْسِمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ.

والآلۃ منہ: مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمٌ، مِیْسَمَۃٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ وَمُوَیْسِمَۃٌ، مِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ وَمُوَیْسِیْمٌ.

افعل التفضیل المذکر منہ: اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ وَاُوَیْسِمٌ.

والمؤنث منہ: وُسْمٰی وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ وَوُسَیْمٰی.

فعل التعجب منہ: مَااَوْسَمَہٗ، وَاَوْسِمْ بِہٖ، وَوَسُمَ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسِبَ یَحْسِبُ. جیسے: وَرِمَ یَرِمُ (سوجنا)

وَرِمَ یَرِمُ وَرَمًا، فَھُوَ وَارِمٌ، وَوُرِمَ بِہٖ یُوْرَمُ بِہٖ وَرَمًا، فَذَاکَ مَوْرُوْمٌ بِہٖ، لَمْ یَرِمْ لَمْ یُوْرَمْ بِہٖ، لَایَرِمُ لَایُوْرَمُ بِہٖ، لَنْ یَرِمَ لَنْ یُوْرَمَ بِہٖ، لَیَرِمَنَّ لَیُوْرَمَنَّ بِہٖ، لَیَرِمَنْ لَیُوْرَمَنْ.

الامر منہ: رِمْ لِیُوْرَمْ بِکَ، لِیَرِمْ لِیُوْرَمْ بِہٖ.

والنهي عنه: لاتَرِمْ لايُوْرَمْ بِکَ، لايَرِمْ لايُوْرَمْ بِهٖ.

والظرف منه: مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمٌ.

والآلة منه: مِيْرَمٌ مِيْرَمَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمٌ، مِيْرَمَةٌ مِيْرَمَتَانِ مَوَارِمُ وَمُوَيْرِمَةٌ، مِيْرَامٌ مِيْرَامَانِ مَوَارِيْمُ وَمُوَيْرِيْمٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ وَاُوَيْرِمٌ.

والمؤنث منه: وُرْمٰى وُرْمَيَانِ وُرْمَيَاتٌ وُرَمٌ وَوُرَيْمٰى.

فعل التعجب منه: مَااَوْرَمَهٗ، وَاَوْرِمْ بِهٖ، وَوَرُمَ.

”مثال یائی کی گردانیں“

مثال یائی سے ثلاثی مجرد کے چار ابواب آتے ہیں: (۱) ضَرَبَ يَضْرِبُ جیسے: يَسَرَ يَيْسِرُ (۲) فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے: يَنَعَ يَيْنَعُ. (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: يَئِسَ يَيْئَسُ. (۴) كَرُمَ يَكْرُمُ جیسے: يَقُظَ يَيْقُظُ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے: يَسَرَ يَيْسِرُ (جوا کھیلنا)

يَسَرَ يَيْسِرُ يَسْرًا، فَهُوَ يَاسِرٌ، وَيُسِرَ بِهٖ يُوْسَرُ بِهٖ يَسْرًا، فَذَاکَ مَيْسُوْرٌ بِهٖ، لَمْ يَيْسِرْ لَمْ يُوْسَرْ بِهٖ، لايَيْسِرُ لايُوْسَرُ بِهٖ، لَنْ يَيْسِرَ لَنْ يُوْسَرَ بِهٖ، لَيَيْسِرَنَّ لَيُوْسَرَنَّ بِهٖ، لَيَيْسِرَنْ لَيُوْسَرَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِيْسِرْ لِيُوْسَرْ بِکَ، لِيَيْسِرْ لِيُوْسَرْ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَيْسِرْ لايُوْسَرْ بِکَ، لايَيْسِرْ لايُوْسَرْ بِهٖ.

والظرف منه: مَيْسِرٌ مَيْسِرَانِ مَيَاسِرُ وَمُيَيْسِرٌ.

والآلة منه: مِيْسَرٌ مِيْسَرَانِ مَيَاسِرُ وَمُيَيْسِرٌ، مِيْسَرَةٌ مِيْسَرَتَانِ مَيَاسِرُ وَمُيَيْسِرَةٌ مِيْسَارٌ مِيْسَارَانِ مَيَاسِيْرُ وَمُيَيْسِيْرٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَيْسَرُ اَيْسَرَانِ اَيْسَرُوْنَ اَيَاسِرُ وَاُيَيْسِرٌ.

والمؤنث منه: يُسْرٰى يُسْرَيَانِ يُسْرَيَاتٌ يُسَرٌ وَيُسَيْرٰى.

فعل التعجب منه: مَااَيْسَرَهٗ، وَاَيْسِرْبِهٖ، وَيَسُرَ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ. جیسے: يَنَعَ يَيْنَعُ (پکا ہونا)

يَنَعَ يَيْنَعُ يَنْعًا، فَهُوَ يَانِعٌ، وَيُنِعَ بِهٖ يُوْنَعُ بِهٖ يَنْعًا، فَذَاكَ مَيْنُوْعٌ بِهٖ، لَمْ يَيْنَعْ لَمْ يُوْنَعْ بِهٖ، لَايَيْنَعُ لَايُوْنَعُ بِهٖ، لَنْ يَيْنَعَ لَنْ يُوْنَعَ بِهٖ، لَيَيْنَعَنَّ لَيُوْنَعَنَّ بِهٖ، لَيَيْنَعَنْ لَيُوْنَعَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِيْنَعْ لِيُوْنَعْ بِكَ، لِيَيْنَعْ لِيُوْنَعْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ بِكَ، لَايَيْنَعْ لَايُوْنَعْ بِهٖ.

والظرف منه: مَيْنَعٌ مَيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ.

والآلة منه: مِيْنَعٌ مِيْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعٌ، مِيْنَعَةٌ مِيْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمُيَيْنِعَةٌ، مِيْنَاعٌ مِيْنَاعَانِ مَيَانِيْعُ وَمُيَيْنِيْعٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَيْنَعُ اَيْنَعَانِ اَيْنَعُوْنَ اَيَانِعُ وَاُيَيْنِعٌ.

والمؤنث منه: يُنْعٰى يُنْعَيَانِ يُنْعَيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنَيْعٰى.

فعل التعجب منه: مَااَيْنَعَهٗ، وَاَيْنِعْ بِهٖ، وَيَنُعَ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: یَئِسَ یَیْئَسُ (ناامید ہونا)

یَئِسَ یَیْئَسُ یَأْسًا، فَهُوَ یَائِسٌ، وَیُئِسَ بِهٖ یُوْئَسُ بِهٖ یَأْسًا، فَذَاکَ مَیْئُوْسٌ بِهٖ، لَمْ یَیْئَسْ لَمْ یُوْئَسْ بِهٖ، لَایَیْئَسُ لَایُوْئَسُ بِهٖ، لَنْ یَیْئَسَ لَنْ یُوْئَسَ بِهٖ، لَیَیْئَسَنَّ لَیُوْئَسَنَّ بِهٖ، لَیَیْئَسَنْ لَیُوْئَسَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِیْئَسْ لِیُوْئَسْ بِکَ، لِیَیْئَسْ لِیُوْئَسْ بِهٖ.

والنهی عنه: لَاتَیْئَسْ لَایُوْئَسْ بِکَ، لَایَیْئَسْ لَایُوْئَسْ بِهٖ.

والظرف منه: مَیْئَسٌ مَیْئَسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسٌ.

والآلة منه: مِیْئَسٌ مِیْئَسَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسٌ، مِیْئَسَةٌ مِیْئَسَتَانِ مَیَائِسُ وَمُیَیْئِسَةٌ مِیْئَاسٌ مِیْئَاسَانِ مَیَائِیْسُ وَمُیَیْئِیْسٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَیْئَسُ اَیْئَسَانِ اَیْئَسُوْنَ اَیَائِسُ وَاُیَیْئِسٌ.

والمؤنث منه: یُئْسٰی یُئْسَیَانِ یُئْسَیَاتٌ یُئَسٌ وَیُیَیْسٰی.

فعل التعجب منه: مَااَیْئَسَهٗ، وَاَیْئِسْ بِهٖ، وَیَئُسَ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ. جیسے: یَقُظَ یَیْقُظُ (بیدار ہونا)

یَقُظَ یَیْقُظُ یَقَظًا، فَهُوَ یَقِیْظٌ، وَیُقِظَ بِهٖ یُوْقَظُ بِهٖ یَقَظًا، فَذَاکَ مَیْقُوْظٌ بِهٖ، لَمْ یَیْقُظْ لَمْ یُوْقَظْ بِهٖ، لَایَیْقُظُ لَایُوْقَظُ بِهٖ، لَنْ یَیْقُظَ لَنْ یُوْقَظَ بِهٖ، لَیَیْقُظَنَّ لَیُوْقَظَنَّ بِهٖ، لَیَیْقُظَنْ لَیُوْقَظَنْ بِهٖ.

الامر منه: اُوْقُظْ لِیُوْقَظْ بِکَ، لِیَیْقُظْ لِیُوْقَظْ بِهٖ.

والنهی عنه: لَاتَیْقُظْ لَایُوْقَظْ بِکَ، لَایَیْقُظْ لَایُوْقَظْ بِهٖ.

والظرف منه: مَيْقِظٌ مَيْقِظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ.

والآلة منه: مِيْقَظٌ مِيْقَظَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظٌ، مِيْقَظَةٌ مِيْقَظَتَانِ مَيَاقِظُ وَمُيَيْقِظَةٌ، مِيْقَاظٌ مِيْقَاظَانِ مَيَاقِيْظُ وَمُيَيْقِيْظٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَيْقَظُ اَيْقَظَانِ اَيْقَظُوْنَ اَيَاقِظُ وَاُيَيْقِظٌ.

والمؤنث منه: يُقْظٰى يُقْظَيَانِ يُقْظَيَاتٌ يُقَظٌ وَيُقَيْظٰى.

فعل التعجب منه: مَا اَيْقَظَهٗ، وَاَيْقِظْ بِهٖ، وَيَقُظَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے مثال واوی ویائی کی صرف صغیرہ وکبیرہ بنائیں۔ مصادر کے ساتھ چھوٹے قوسین میں ان کے ابواب کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔

(۱) اَلْوَزْنُ (ض) (تولنا) (۲) اَلْوَتَاحَةُ (ک) (عطیہ کا کم ہونا) (۳) اَلْوُقُوْعُ (ف) (گرنا) (۴) اَلْوَجْعُ (س) (دردمند ہونا) (۵) اَلْوِرَاثَةُ (ح) (وارث ہونا) (۶) اَلْيُمْنُ (ک) (بابرکت ہونا) (۷) اَلْيُتْمُ (ح) (یتیم ہونا) (۸) اَلْيُبْسُ (س) (خشک ہونا) (۹) اَلْيُعَارُ (ض) (بکری کا ممیانا)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 41

﴿......ثلاثی مزید فیه سے مثال کی گردانیں......﴾

مثال واوی اور یائی سے ثلاثی مزید فیہ کے سات ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) اِفْعَالٌ (۲) تَفْعِیْلٌ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعُّلٌ (۵) تَفَاعُلٌ (۶) اِفْتِعَالٌ (۷) اِسْتِفْعَالٌ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِیْعَادٌ (ڈرانا)

اَوْعَدَ یُوْعِدُ اِیْعَادًا، فَهُوَ مُوْعِدٌ، وَاُوْعِدَ یُوْعَدُ اِیْعَادًا، فَذَاکَ مُوْعَدٌ، لَمْ یُوْعِدْ لَمْ یُوْعَدْ، لَایُوْعِدُ لَایُوْعَدُ، لَنْ یُوْعِدَ لَنْ یُوْعَدَ، لَیُوْعِدَنَّ لَیُوْعَدَنَّ، لَیُوْعِدَنْ لَیُوْعَدَنْ.

الامر منه: اَوْعِدْ لِتُوْعَدْ، لِیُوْعِدْ لِیُوْعَدْ.

و النهی عنه: لَاتُوْعِدْ لَاتُوْعَدْ، لَایُوْعِدْ لَایُوْعَدْ.

الظرف منه: مُوْعَدٌ مُوْعَدَانِ مُوْعَدَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِیْعَادُ.

افعل التفضیل منه: اَشَدُّ اِیْعَادًا.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِیْعَادًا، وَاَشْدِدْ بِاِیْعَادِهٖ.

(۲) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب تَفْعِیْلٌ. جیسے: تَیْسِیْرٌ (آسان کرنا)

یَسَّرَ یُیَسِّرُ تَیْسِیْرًا، فَهُوَ مُیَسِّرٌ، وَیُسِّرَ یُیَسَّرُ تَیْسِیْرًا، فَذَاکَ مُیَسَّرٌ، لَمْ یُیَسِّرْ لَمْ یُیَسَّرْ، لَایُیَسِّرُ لَایُیَسَّرُ، لَنْ یُیَسِّرَ لَنْ یُیَسَّرَ، لَیُیَسِّرَنَّ لَیُیَسَّرَنَّ، لَیُیَسِّرَنْ لَیُیَسَّرَنْ.

الامر منه: یَسِّرْ لِتُیَسَّرْ، لِیُیَسِّرْ لِیُیَسَّرْ.

والنھی عنہ: لَایُیَسَّرْ لَاتُیَسَّرْ، لَایُیَسَّرْ لَایُیَسَّرْ.

الظرف منہ: مُیَسَّرٌ مُیَسَّرَانِ مُیَسَّرَاتٌ. والاٰلۃ منہ: مَابِہِ التَّیْسِیْرُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ تَیْسِیْراً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ تَیْسِیْراً، وَاَشْدِدْ بِتَیْسِیْرِہٖ.

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ. جیسے: مُوَاظَبَةٌ (ہمیشگی اختیار کرنا)

وَاظَبَ یُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً، فَھُوَ مُوَاظِبٌ، وَوُوْظِبَ یُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً، فَذَاکَ مُوَاظَبٌ، لَمْ یُوَاظِبْ لَمْ یُوَاظَبْ، لَایُوَاظِبُ لَایُوَاظَبُ، لَنْ یُوَاظِبَ لَنْ یُوَاظَبَ، لَیُوَاظِبَنَّ لَیُوَاظَبَنَّ، لَیُوَاظِبَنْ لَیُوَاظَبَنْ.

الامر منہ: وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ، لِیُوَاظِبْ لِیُوَاظَبْ.

والنھی عنہ: لَاتُوَاظِبْ لَاتُوَاظَبْ، لَایُوَاظِبْ لَایُوَاظَبْ.

والظرف منہ: مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ مُوَاظَبَاتٌ. والاٰلۃ منہ: مَابِہِ الْمُوَاظَبَةُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ مُوَاظَبَةً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ مُوَاظَبَةً، وَاَشْدِدْ بِمُوَاظَبَتِہٖ.

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَعُّلٌ. جیسے: تَوَکُّلٌ (بھروسہ کرنا)

تَوَکَّلَ یَتَوَکَّلُ تَوَکُّلاً، فَھُوَ مُتَوَکِّلٌ، وَتُوُکِّلَ یُتَوَکَّلُ تَوَکُّلاً، فَذَاکَ مُتَوَکَّلٌ، لَمْ یَتَوَکَّلْ لَمْ یُتَوَکَّلْ، لَایَتَوَکَّلُ لَایُتَوَکَّلُ، لَنْ یَتَوَکَّلَ لَنْ یُتَوَکَّلَ، لَیَتَوَکَّلَنَّ لَیُتَوَکَّلَنَّ، لَیَتَوَکَّلَنْ لَیُتَوَکَّلَنْ.

الامر منه: تَوَكَّلْ لِتُتَوَكَّلْ، لِيَتَوَكَّلْ لِيُتَوَكَّلْ.

والنهي عنه: لَاتَتَوَكَّلْ لَاتُتَوَكَّلْ، لَايَتَوَكَّلْ لَايُتَوَكَّلْ.

والظرف منه: مُتَوَكَّلٌ مُتَوَكَّلَانِ مُتَوَكَّلَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ التَّوَكُّلُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَوَكُّلاً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَوَكُّلاً، وَاَشْدِدْ بِتَوَكُّلِهٖ.

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: تَوَافُقٌ (ایک دوسرے کی موافقت کرنا)

تَوَافَقَ يَتَوَافَقُ تَوَافُقًا، فَهُوَ مُتَوَافِقٌ، وَتُوُوْفِقَ يُتَوَافَقُ تَوَافُقًا، فَذَاكَ مُتَوَافَقٌ، لَمْ يَتَوَافَقْ لَمْ يُتَوَافَقْ، لَايَتَوَافَقُ لَايُتَوَافَقُ، لَنْ يَتَوَافَقَ لَنْ يُتَوَافَقَ، لَيَتَوَافَقَنَّ لَيُتَوَافَقَنَّ، لَيَتَوَافَقَنْ لَيُتَوَافَقَنْ.

الامر منه: تَوَافَقْ لِتُتَوَافَقْ، لِيَتَوَافَقْ لِيُتَوَافَقْ.

والنهي عنه: لَاتَتَوَافَقْ لَاتُتَوَافَقْ، لَايَتَوَافَقْ لَايُتَوَافَقْ.

والظرف منه: مُتَوَافَقٌ مُتَوَافَقَانِ مُتَوَافَقَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ التَّوَافُقُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَوَافُقًا.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَوَافُقًا، وَاَشْدِدْ بِتَوَافُقِهٖ.

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِتِّسَار* (آسان ہونا)

اِتَّسَرَ يَتَّسِرُ اِتِّسَارًا، فَهُوَ مُتَّسِرٌ، وَاتُّسِرَ بِهٖ يُتَّسَرُ بِهٖ اِتِّسَارًا، فَذَاكَ مُتَّسَرٌ بِهٖ، لَمْ يَتَّسِرْ لَمْ يُتَّسَرْ بِهٖ، لَايَتَّسِرُ لَايُتَّسَرُ بِهٖ، لَنْ يَتَّسِرَ لَنْ يُتَّسَرَ بِهٖ،

لَيَتَّسِرْنَ لَيَتَّسَرَنْ بِهٖ، لَيَتَّسِرَنْ لَيَتَّسَرَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِتَّسِرْ لِيُتَّسَرْ بِكَ، لِيَتَّسِرْ لِيُتَّسَرْ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَتَّسِرْ لايُتَّسَرْ بِكَ، لايَتَّسِرْ لايُتَّسَرْ بِهٖ.

والظرف منه: مُتَّسَرٌ مُتَّسَرَانِ مُتَّسَرَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِتِّسَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِتِّسَاراً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ اِتِّسَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِتِّسَارِهٖ.

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے: اِسْتِيْسَارٌ (آسانی طلب کرنا)

اِسْتَيْسَرَ يَسْتَيْسِرُ اِسْتِيْسَارًا، فَهُوَ مُسْتَيْسِرٌ، وَاُسْتُوْسِرَ يُسْتَيْسَرُ اِسْتِيْسَارًا، فَذَاكَ مُسْتَيْسَرٌ، لَمْ يَسْتَيْسِرْ لَمْ يُسْتَيْسَرْ، لايَسْتَيْسِرُ لايُسْتَيْسَرُ، لَنْ يَسْتَيْسِرَ لَنْ يُسْتَيْسَرَ، لَيَسْتَيْسِرَنَّ لَيُسْتَيْسَرَنَّ، لَيَسْتَيْسِرَنْ لَيُسْتَيْسَرَنْ.

الامر منه: اِسْتَيْسِرْ لِيُسْتَيْسَرْ، لِيَسْتَيْسِرْ لِيُسْتَيْسَرْ.

والنهي عنه: لاتَسْتَيْسِرْ لايُسْتَيْسَرْ، لايَسْتَيْسِرْ لايُسْتَيْسَرْ.

والظرف منه: مُسْتَيْسَرٌ مُسْتَيْسَرَانِ مُسْتَيْسَرَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِسْتِيْسَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِيْسَاراً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِسْتِيْسَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِيْسَارِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر و کبیرہ کریں۔

(۱) اِیْقَاظٌ (بیدار کرنا) (۲) تَوْرِیْمٌ (کھال کو ورم آلود کرنا) (۳) مُوَارَکَۃٌ (پہاڑ کو پار کرنا) (۴) تَوَرُّقٌ (جانور کا پتے کھانا) (۵) تَیَامُنٌ (دائیں سمت جانا) (۶) اِتِّصَافٌ (بیان ہو جانا) (۷) اِسْتِیْمَانٌ (قسم لینا)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 42

﴾......اجوف کے قواعد......﴿

قاعدہ (1):

اگر فتحہ کے بعد واؤ یا یاء متحرک آجائے تو اسے چند شرائط کے ساتھ الف سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ. شرائط یہ ہیں:

(۱)......واؤ یا یاء کا ماقبل حرف مفتوح اُسی کلمہ میں ہو۔ لہذا اسیَــــقُــوْلُ میں یاء کو الف سے نہیں بدلیں گے؛ کیونکہ اس کا ماقبل حرفِ مفتوح (س) اسی کلمہ میں نہیں ہے۔

(۲)......وہ دونوں (واؤ یا یاء) فاء کلمہ میں نہ ہوں۔ لہذا تَوَفّی، تَیَسَّرَ. میں واؤ اور یاء کو الف سے نہیں بدلا جائے گا۔

(۳)......ان دونوں کے بعد یاء مشدد یا نونِ تاکید نہ ہو۔ جیسے: رَضَــــوِیٌّ، اِخْشَیَنَّ.

(۴)......یہ دونوں فَعَلَانٌ، فَعَلٰی، یا فَعَلَةٌ کے وزن پر آنے والے کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: حَیَوَانٌ، حَیَدٰی، حَوَکَةٌ.

(۵)...... وہ دونوں ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں رنگ یا عیب کا معنی پایا جائے۔ جیسے: عَوِرَ، صَیِدَ.

(۶)...... ان دونوں کے بعد تثنیہ یا جمع مؤنث سالم کا الف نہ ہو۔ جیسے: عَصَوَانِ، رَمَیَا، عَصَوَاتٌ.

(۷)......ان دونوں کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے: لَوِ اسْتَنْصَرَ، اس میں واؤ کی حرکت عارضی ہے۔

(۸)......ان میں سے کوئی لفیف کے عین کلمہ میں نہ ہوں۔ جیسے: طَوِی، حَیِیَ.

(۹)...... یہ دونوں جس کلمے میں ہوں وہ ایسے کلمہ کا ہم معنی نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی۔ جیسے: اِجْتَوَرَ، اِعْتَوَرَ.

ان مثالوں میں اِجْتَوَرَ، تَجَاوَرَ کے معنی میں ہے یعنی دونوں کا ایک ہی معنی ہے (ایک دوسرے کے پڑوس میں رہنا) اور اِعْتَوَرَ، تَعَاوَرَ کے معنی میں ہے (باری باری لینا) اور تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ میں تعلیل نہیں ہوتی؛ کیونکہ ان دونوں میں واؤ متحرک کا ماقبل مفتوح نہیں بلکہ الف ساکن ہے۔

(۱۰)......ان دونوں کے بعد مدہ زائدہ نہ ہو۔ جیسے: طَوِیْلٌ، غَیُوْرٌ، غَیَابَۃٌ.

قاعدہ (۲):

واؤ یا یاء کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت ماقبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے: یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ اور یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ.

اگر یہ حرکت فتحہ ہو تو واؤ یا یاء کو الف سے بدلنا بھی واجب ہے۔ جیسے: یُقْوَلُ سے یُقَالُ اور یَبْیَعُ سے یَبَاعُ، بشرطیکہ قاعدہ نمبر (۱) کی شرائط کے ساتھ ساتھ درج ذیل چھ 6 شرائط بھی اس میں پائی جائیں۔

(۱)...... واؤ اور یاء کے بعد حرف ساکن نہ ہو۔ لہذا مِقْوَالٌ میں یہ اصول جاری نہیں ہوگا۔

(۲)...... واؤ اور یاء والا کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔ جیسے: اَقْوَلُ، اَبْیَعُ.

(۳)...... وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے: مَا اَقْوَلَہٗ.

(۴)...... وہ کلمہ صفت مشبہ بروزن اَفْعَلُ نہ ہو۔ جیسے: اَسْوَدُ.

(۵)...... وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے: شَرْیَفٌ، جَهْوَرٌ.

(۶)...... وہ کلمہ اسم آلہ نہ ہو۔ جیسے: مِقْوَلٌ.

قاعدہ (۳):

واؤاور یاء کے ساکن ہوجانے یا الف سے بدل جانے کی صورت میں اگر ان کا مابعد ساکن ہو تو یہ تینوں اجتماعِ ساکنین کے سبب گرجاتے ہیں۔ جیسے: یَـقُـوْلْـنَ سے یَقُلْنَ، یَبِیْعْنَ سے یَبِعْنَ اور یُقَوْلْنَ سے یُقَلْنَ، یُبَیْعْنَ سے یُبَعْنَ.

قاعدہ (٤):

ماضی مجہول میں واؤ یا یاء مکسور ماقبل مضموم ہو اور ماضی معروف میں تعلیل بھی ہو چکی ہو تو اسے دو طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

(۱)...... ماقبل کو ساکن کرکے ان کی حرکت اس کی طرف منتقل کردیں۔ اس صورت میں واؤ یاء سے بدل جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قِیْلَ، بُیِعَ سے بِیْعَ.

(۲)...... واؤ یا یاء کو ساکن کردیں۔ اس صورت میں یاء، واؤ سے تبدیل ہو جائے گی۔ جیسے: قُوِلَ سے قُوْلَ، بُیِعَ سے بُوْعَ.

قاعدہ (۵):

جب اجوف کی ماضی معروف یا مجہول میں عین کلمہ اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا (جبکہ اجوف واوی مفتوح العین یا مضموم العین ہو) جیسے: قَوْلْنَ سے قُلْنَ، طَوُلْنَ سے طُلْنَ، قُوِلْنَ سے قُلْنَ، طُوِلْنَ سے طُلْنَ. ورنہ (جبکہ اجوف یائی ہو یا اجوف واوی مکسور العین ہو تو) کسرہ دیں گے۔ جیسے: خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَیَعْنَ سے بِعْنَ، بُیِعْنَ سے بِعْنَ، خُوِفْنَ سے خِفْنَ.

نوٹ:

اس طرح ماضی معروف اور ماضی مجہول کے صیغے بظاہر ایک سے ہو جائیں گے۔

قاعدہ (٦):

جو حرف علت اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرجائے، اجتماع ساکنین ختم ہوجانے کی صورت میں اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے بِعْ کا تثنیہ بِیْعَا بنے گا۔

قاعدہ (٧):

باب اِفْعَالٌ اور اِسْتِفْعَالٌ کے مصدر میں عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے واؤ اور یاء کو الف سے بدل کر حذف کریں اور اس کے عوض آخر میں تاء کا اضافہ کردیں۔ جیسے: اِقْوَامٌ سے اِقَامَۃٌ، اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِسْتِقَامَۃٌ.

قاعدہ (٨):

مصدر کا عین کلمہ واؤ ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو واؤ کو یاء سے بدلنا واجب ہے بشرطیکہ اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہوچکی ہو۔ جیسے: صِوَامٌ سے صِیَامٌ. (اس کا فعل ماضی ''صَامَ'' ہے جس میں تعلیل ہوچکی ہے کیونکہ یہ اصل میں ''صَوَمَ'' تھا)

تنبیہ:

باب مُفَاعَلَۃٌ کے مصدر قِوَامٌ میں واؤ کو یاء سے تبدیل نہیں کیا جائے گا کیونکہ اس کی ماضی (قَاوَمَ) میں تعلیل نہیں ہوتی۔

قاعدہ (٩):

ہر وہ مصدر جو فَعْلُوْلَۃٌ کے وزن پر ہو اور اس کے عین کلمہ میں واؤ آجائے تو اسے یاء سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے: کَوْنُوْنَۃٌ سے کَیْنُوْنَۃٌ.

قاعدہ (١٠):

ہر وہ واؤ اور یاء جو اسم فاعل کے عین کلمہ میں ہو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے

بشرطیکہ اس کی ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے: قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَایِعٌ سے بَائِعٌ۔

تنبیہ:

"مُقَاوِمٌ" میں واو کو ہمزہ سے نہیں بدلیں گے کہ اس کی ماضی میں تعلیل نہیں ہوئی۔

قاعدہ (۱۱):

ہر وہ واو جو دوسرے حرف سے بدلی ہوئی نہ ہو اگر کسی غیر ملحق کلمہ میں یاء کے ساتھ جمع ہو جائے اور ان میں پہلا حرف (واو ہو یا یاء) ساکن ہو تو واو کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے: جَيْوِدٌ سے جَيِّدٌ، سَيْوِدٌ سے سَيِّدٌ۔

قاعدہ (۱۲):

وہ واو جو جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے: جِوَادٌ سے جِيَادٌ۔ (جَيِّدٌ کی جمع) رِوَاضٌ سے رِيَاضٌ۔ (رَوْضٌ کی جمع)

قاعدہ (۱۳):

فعل مضارع کے علاوہ اگر واو مضموم غیر مشدد عین کلمہ میں آئے اور اس کا ضمہ لازمی ہو (دوسرے حرف سے نقل ہو کر نہ آیا ہو) تو اسے ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے: اَدْوُرٌ سے اَدْءُرٌ۔ (دَارٌ کی جمع)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 43

﴿......ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کی گردانیں......﴾

ثلاثی مجرد سے اجوف واوی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) نَصَرَ يَنْصُرُ. جیسے قَالَ يَقُوْلُ. (۲) سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے: خَافَ يَخَافُ.

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ. جیسے: قَالَ يَقُوْلُ (بولنا، کہنا)

قَالَ يَقُوْلُ قَوْلاً، فَهُوَ قَائِلٌ، وَقِيْلَ يُقَالُ قَوْلاً، فَذَاكَ مَقُوْلٌ، لَمْ يَقُلْ لَمْ يُقَلْ، لَايَقُوْلُ لَايُقَالُ، لَنْ يَقُوْلَ لَنْ يُّقَالَ، لَيَقُوْلَنَّ لَيُقَالَنَّ، لَيَقُوْلَنْ لَيُقَالَنْ.

الامر منه: قُلْ لِتُقَلْ، لِيَقُلْ لِيُقَلْ.

والنهي عنه: لَاتَقُلْ لَاتُقَلْ، لَايَقُلْ لَايُقَلْ.

الظرف منه: مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلٌ.

والآلة منه: مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلٌ، مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ وَمُقَيِّلَةٌ، مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِيْلُ مُقَيِّيْلٌ وَمُقَيِّيْلَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ وَاُقَيِّلٌ.

والمؤنث منه: قُوْلٰى قُوْلَيَانِ قُوْلَيَاتٌ قُوَلٌ وَقُوَيْلٰى.

فعل التعجب منه: مَا اَقْوَلَهٗ، وَاَقْوِلْ بِهٖ، وَقَوُلَ.

☆......☆......☆......☆

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَالَ	کہا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
قَالا	کہا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قَالُوْا	کہا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
قَالَتْ	کہا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
قَالَتَا	کہا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
قُلْنَا	کہا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قِيْلَ	کہا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
قِيْلَا	کہے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
قِيْلُوْا	کہے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
قِيْلَتْ	کہی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
قِيْلَتَا	کہی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
قُلْنَ	کہی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
قُلْتَ	کہا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُلْتُمَا	کہے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُلْتُمْ	کہے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُلْتِ	کہی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُلْتُمَا	کہی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْتُنَّ	کہی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
قُلْتُ	کہا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
قُلْنَا	کہے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَقُوْلَانِ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَقُوْلُوْنَ	کہتے ہیں یا کہیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَقُوْلُ	کہتی ہے یا کہے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَقُوْلَانِ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَقُلْنَ	کہتی ہیں یا کہیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَقُوْلُ	کہتا ہے یا کہے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتے ہو یا کہو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَقُوْلُوْنَ	کہتے ہو یا کہو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَقُوْلِيْنَ	کہتی ہے یا کہے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَقُوْلَانِ	کہتی ہو یا کہو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَقُلْنَ	کہتی ہو یا کہو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَقُوْلُ	کہتا ہوں یا کہوں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَقُوْلُ	کہتے ہیں یا کہیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا وہ ایک مرد	يُقَالُ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ دو مرد	يُقَالَانِ
صیغہ جمع مذکر غائب	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے وہ سب مرد	يُقَالُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث غائب	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی وہ ایک عورت	تُقَالُ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مؤنث غائب	کہی جاتی ہیں یا کہی جائیں گی وہ سب عورتیں	يُقَلْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کہا جاتا ہے یا کہا جائے گا تو ایک مرد	تُقَالُ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم دو مرد	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مذکر حاضر	کہے جاتے ہو یا کہے جاؤ گے تم سب مرد	تُقَالُوْنَ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کہی جاتی ہے یا کہی جائے گی تو ایک عورت	تُقَالِيْنَ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُقَالَانِ
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کہی جاتی ہو یا کہی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُقَلْنَ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کہا جاتا ہوں یا کہا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	أُقَالُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کہے جاتے ہیں یا کہے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	نُقَالُ

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قُلْ	کہہ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
قُوْلَا	کہو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
قُوْلُوْا	کہو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
قُوْلِیْ	کہہ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
قُوْلَا	کہو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
قُلْنَ	کہو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَقُوْلُوْا	چاہئے کہ کہیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَقُلْ	چاہئے کہ کہے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَقُوْلَا	چاہئے کہ کہیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَقُلْنَ	چاہئے کہ کہیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَقُلْ	چاہئے کہ کہوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَقُلْ	چاہئے کہ کہیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُقَلْ	چاہیے کہ کہا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُقَالَا	چاہیے کہ کہے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُقَالُوْا	چاہیے کہ کہے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُقَلْ	چاہیے کہ کہی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُقَالَا	چاہیے کہ کہی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُقَلْنَ	چاہیے کہ کہی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُقَلْ	چاہیے کہ کہا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُقَالَا	چاہیے کہ کہے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُقَالُوْا	چاہیے کہ کہے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُقَالِیْ	چاہیے کہ کہی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُقَالَا	چاہیے کہ کہی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُقَلْنَ	چاہیے کہ کہی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِأُقَلْ	چاہیے کہ کہا جاؤں میں ایک (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنُقَلْ	چاہیے کہ کہے جائیں ہم سب (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَائِلٌ	کہنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
قَائِلَانِ	کہنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
قَائِلُوْنَ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قَالَۃٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوَّالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوَّلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوْلَاءُ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوْلَانٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قِيَالٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُؤُوْلٌ	کہنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
قُوَيْلٌ	تھوڑا کہنے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
قَائِلَۃٌ	کہنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
قَائِلَتَانِ	کہنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
قَائِلَاتٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
قَوَائِلُ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
قُوَّلٌ	کہنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
قُوَيْلَۃٌ	تھوڑا کہنے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَقُوْلٌ	کہا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَقُوْلَانِ	کہے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَقُوْلُوْنَ	کہے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر
مَقُوْلَةٌ	کہی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَقُوْلَتَانِ	کہی گئی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَقُوْلَاتٌ	کہی گئی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث
مَقَاوِلُ	کہے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر
مُقَيِّلٌ	تھوڑا کہا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
مُقَيِّلَةٌ	تھوڑا کہی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْقِيَامُ. (کھڑا ہونا) (۲) اَلصَّوْمُ. (روزہ رکھنا)۔

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ. جیسے: خَافَ يَخَافُ (ڈرنا)

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا، فَهُوَ خَائِفٌ، وَخِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا، فَذَاكَ مَخُوْفٌ، لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ، لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ، لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ، لَيَخَافَنَّ لَيُخَافَنَّ، لَيَخَافَنْ لَيُخَافَنْ.

الامر منه: خَفْ لِتُخَفْ، لِيَخَفْ لِيُخَفْ.

والنهي عنه: لاتَخَفْ لاتُخَفْ، لايَخَفْ لايُخَفْ.

الظرف منه: مَخَاف مَخَافَانِ مَخَاوِف وَمُخَيِّف.

و الآلة منه: مِخْوَف مِخْوَفَانِ مَخَاوِف وَمُخَيِّف، مِخْوَفَةٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِف وَمُخَيِّفَةٌ، مِخْوَاف مِخْوَافَانِ مَخَاوِيْفُ مُخَيِّيْف وَمُخَيِّيْفَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: أَخْوَف أَخْوَفَانِ أَخْوَفُوْنَ أَخَاوِف وَأُخَيِّف.

والمؤنث منه: خُوْفٰى خُوْفَيَانِ خُوْفَيَاتٌ خُوَف وَخُوَيْفٰى.

فعل التعجب منه: مَاأَخْوَفَهٗ، وَأَخْوِفْ بِهٖ، وَخَوُفَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْفَوْزُ. (کامیاب ہونا) (۲) اَلْقَوَدُ. (لمبی پیٹھ اور گردن والا ہونا)

"اجوف یائی کی گردانیں"

ثلاثی مجرد اجوف یائی کے درج ذیل دو ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱) ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے: بَاعَ یَبِیْعُ (بیچنا) (۲) سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: نَالَ یَنَالُ (پانا)

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے: بَاعَ یَبِیْعُ (بیچنا)

بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا، فَهُوَ بَائِعٌ، وَبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا، فَذَاکَ مَبِیْعٌ، لَمْ یَبِعْ لَمْ یُبَعْ، لایَبِیْعُ لایُبَاعُ، لَنْ یَبِیْعَ لَنْ یُبَاعَ، لَیَبِیْعَنَّ لَیُبَاعَنَّ، لَیَبِیْعَنْ لَیُبَاعَنْ.

الامر منه: بِعْ لِتُبَعْ، لِیَبِعْ لِیُبَعْ.

والنهي عنه: لاتَبِعْ لاتُبَعْ، لایَبِعْ لایُبَعْ.

والظرف منه: مَبِيْعٌ مَبِيْعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ.

والآلة منه: مِبْيَعٌ مِبْيَعَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعٌ، مِبْيَعَةٌ مِبْيَعَتَانِ مَبَايِعُ وَمُبَيِّعَةٌ، مِبْيَاعٌ مِبْيَاعَانِ مَبَايِيْعُ وَمُبَيِّيْعٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَبْيَعُ اَبْيَعَانِ اَبْيَعُوْنَ اَبَايِعُ وَاُبَيِّعٌ.

والمؤنث منه: بُوْعٰى بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُيَعٌ وَبُيَيْعٰى.

فعل التعجب منه: مَااَبْيَعَهٗ، وَاَبْيِعْ بِهٖ، وَبَيُعَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْكَيْلُ (ناپنا) (۲) اَلْقِيَاسُ (اندازہ لگانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ. جیسے: نَالَ يَنَالُ. (پانا)

نَالَ يَنَالُ نَيْلاً، فَهُوَ نَائِلٌ، وَنِيْلَ يُنَالُ نَيْلاً، فَذَاكَ مَنِيْلٌ، لَمْ يَنَلْ لَمْ يُنَلْ، لَايَنَالُ لَايُنَالُ، لَنْ يَّنَالَ لَنْ يُّنَالَ، لَيَنَالَنَّ لَيُنَالَنَّ، لَيَنَالَنْ لَيُنَالَنْ.

الامر منه: نَلْ لِتُنَلْ، لِيَنَلْ لِيُنَلْ.

والنهي عنه: لَاتَنَلْ لَاتُنَلْ، لَايَنَلْ لَايُنَلْ.

والظرف منه: مَنَالٌ مَنَالَانِ مَنَايِلُ وَمُنَيِّلٌ.

والآلة منه: مِنْيَلٌ مِنْيَلَانِ مَنَايِلُ وَمُنَيِّلٌ، مِنْيَلَةٌ مِنْيَلَتَانِ مَنَايِلُ وَمُنَيِّلَةٌ، مِنْيَالٌ مِنْيَالَانِ مَنَايِيْلُ وَمُنَيِّيْلٌ وَمُنَيِّيْلَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَنْيَلُ اَنْيَلَانِ اَنْيَلُوْنَ اَنَايِلُ وَاُنَيِّلٌ.

والمؤنث منه: نُوْلٰى نُوْلَيَانِ نُوْلَيَاتٌ نُيَلٌ وَنُيَيْلٰى.

فعل التعجب منه: مَااَنْيَلَهٗ، وَاَنْيِلْ بِهٖ، وَنَيُلَ.

⟡……مشق……⟡

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر وکبیرہ کریں۔

(۱) اَلْعَيَطُ. (لمبی گردن والا ہونا) (۲) اَللَّيَسُ. (بہادر ہونا)

☆……☆……☆……☆

سبق نمبر 44

﴿......ثلاثی مزید فیہ سے اجوف کی گردانیں......﴾

اجوف سے ثلاثی مزید فیہ کے درج ذیل دس ابواب آتے ہیں:

(۱)اِفْعَالٌ (۲)تَفْعِيْلٌ (۳)مُفَاعَلَةٌ (۴)تَفَعُّلٌ (۵)تَفَاعُلٌ (۶)اِفْتِعَالٌ

(۷)اِسْتِفْعَالٌ (۸)اِنْفِعَالٌ (۹)اِفْعِلَالٌ (۱۰)اِفْعِيْلَالٌ.

ان میں سے چار ابواب (۱) اِفْعَالٌ (۲) اِفْتِعَالٌ (۳) اِنْفِعَالٌ (۴) اِسْتِفْعَالٌ کے علاوہ دیگر تمام ابواب کی گردانیں صحیح کی گردانوں کی طرح ہوتی ہیں۔

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِقَامَةٌ (قائم کرنا)

اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً، فَهُوَ مُقِيْمٌ، وَاُقِيْمَ يُقَامُ اِقَامَةً، فَذَاكَ مُقَامٌ، لَمْ يُقِمْ لَمْ يُقَمْ، لايُقِيْمُ لايُقَامُ، لَنْ يُقِيْمَ لَنْ يُقَامَ، لَيُقِيْمَنَّ لَيُقَامَنَّ، لَيُقِيْمَنْ لَيُقَامَنْ.

الامر منه: اَقِمْ لِتُقَمْ، لِيُقِمْ لِيُقَمْ. والنهى عنه: لاتُقِمْ لاتُقَمْ، لايُقِمْ لايُقَمْ.

والظرف منه: مُقَامٌ مُقَامَانِ مُقَامَاتٌ.

والألة منه: مَايُقَامُ بِهِ الْاِقَامَةُ. افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِقَامَةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِقَامَةً، وَاَشْدِدْ بِاِقَامَتِهٖ.

﴿......مشق......﴾

مندرجہ ذیل مصادر سے باب افعال کی صرف صغیرو کبیرہ کریں

(واوی) اَلْاِعَادَةُ. (دوہرانا) (یائی) اَلْاِعَانَةُ. (مدد کرنا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِخْتِیَارٌ(چننا)

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَاراً، فَهُوَ مُخْتَارٌ، وَاُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَاراً، فَذَاکَ مُخْتَارٌ، لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ، لَایَخْتَارُ لَایُخْتَارُ، لَنْ یَخْتَارَ لَنْ یُخْتَارَ، لَیَخْتَارَنَّ لَیُخْتَارَنَّ، لَیَخْتَارَنْ لَیُخْتَارَنْ.

الامر منه: اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ، لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ.

والنهي عنه: لَاتَخْتَرْ لَاتُخْتَرْ، لَایَخْتَرْ لَایُخْتَرْ.

والظرف منه: مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ الْاِخْتِیَارُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِخْتِیَاراً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ اِخْتِیَاراً، وَاَشْدِدْ بِاِخْتِیَارِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِفْتِعَالٌ کی صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(واوی)اَلْاِلْتِیَاسُ. (پیچیدہ ہونا) (یائی)اَلْاِزْدِیَادُ. (زیادہ ہونا)

(۳)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ. جیسے: اِنْقِیَادٌ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَاداً، فَهُوَ مُنْقَادٌ، وَاُنْقِیْدَ بِهٖ یُنْقَادُ بِهٖ اِنْقِیَاداً، فَذَاکَ مُنْقَادٌ بِهٖ، لَمْ یَنْقَدْ لَمْ یُنْقَدْ بِهٖ، لَایَنْقَادُ لَایُنْقَادُ بِهٖ، لَنْ یَنْقَادَ لَنْ یُنْقَادَ بِهٖ، لَیَنْقَادَنَّ لَیُنْقَادَنَّ بِهٖ، لَیَنْقَادَنْ لَیُنْقَادَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِنْقَدْ لِیُنْقَدْ بِکَ، لِیَنْقَدْ لِیُنْقَدْ بِهٖ.

والنهي عنه: لَاتَنْقَدْ لَایُنْقَدْ بِکَ، لَایَنْقَدْ لَایُنْقَدْ بِهٖ.

والظرف منه: مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ۔ والآلة منه: مَابِهٖ الْاِنْقِيَادُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِنْقِيَاداً. فعل التعجب: مَااَشَدَّ اِنْقِيَاداً، وَاَشْدِدْ بِاِنْقِيَادِهٖ.

⟡......مشق......⟡

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِنْفِعَالٌ کی صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(یائی) اَلْاِنْقِيَاضُ. (گرنا) (واوی) اَلْاِنْلِيَامُ. (ملامت زدہ ہونا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب استفعال. جیسے: اِسْتِبَانَةٌ (ظاہر کرنا)

اِسْتَبَانَ يَسْتَبِيْنُ اِسْتِبَانَةً، فَهُوَ مُسْتَبِيْنٌ، وَاُسْتُبِيْنَ يُسْتَبَانُ اِسْتِبَانَةً، فَذَاكَ مُسْتَبَانٌ، لَمْ يَسْتَبِنْ لَمْ يُسْتَبَنْ، لَايَسْتَبِيْنُ لَايُسْتَبَانُ، لَنْ يَسْتَبِيْنَ لَنْ يُسْتَبَانَ، لَيَسْتَبِيْنَنَّ لَيُسْتَبَانَنَّ، لَيَسْتَبِيْنَنْ لَيُسْتَبَانَنْ.

الامر منه: اِسْتَبِنْ لِيُسْتَبَنْ، لِيَسْتَبِنْ لِيُسْتَبَنْ.

والنهي عنه: لَاتَسْتَبِنْ لَاتُسْتَبَنْ، لَايَسْتَبِنْ لَايُسْتَبَنْ.

والظرف منه: مُسْتَبَانٌ مُسْتَبَانَانِ مُسْتَبَانَاتٌ.

والآلة منه: مَابِهٖ الْاِسْتِبَانَةُ. افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِسْتِبَانَةً.

فعل التعجب: مَااَشَدَّ اِسْتِبَانَةً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِبَانَتِهٖ.

⟡......مشق......⟡

مندرجہ ذیل مصادر سے باب اِسْتِفْعَالٌ کی صرف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(واوی) اَلْاِسْتِقَامَةُ. (سیدھا ہونا) (یائی) اَلْاِسْتِفَادَةُ. (فائدہ چاہنا)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 45

﴿......ناقص کے قواعد......﴾

قاعدہ (۱):

واؤ یا یاء متحرک ماقبل مفتوح کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔جیسے: دَعَوَ سے دَعَا اور یَخْشَيُ سے یَخْشٰی.

قاعدہ (۲):

واؤ مضموم ماقبل مضموم اور یاء مضموم ماقبل مکسور کو ساکن کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے بعد واؤ مدہ نہ ہو۔جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ، یَرْمِيُ سے یَرْمِيْ.

قاعدہ (۳):

کلمہ کے آخر میں کسرہ کے بعد واؤ واقع ہو تو اسے یاء سے اور ضمہ کے بعد یاء واقع ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔جیسے: دُعِوَ سے دُعِيَ، نَهُيَ سے نَهُوَ.

قاعدہ (٤):

وہ واؤ جو چوتھی جگہ یا اس سے آگے واقع ہو اور اس سے پہلے ضمہ یا واو ساکن نہ ہو تو اسے یاء سے بدلنا واجب ہے۔جیسے: یُدْعَوَانِ سے یُدْعَیَانِ، اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ.

اس صورت میں اگر اس کا ماقبل مفتوح ہو تو اسے الف سے بدل دیں گے۔جیسے: یَرْضَوُ سے یَرْضٰی اور اِسْتَدْعَوَ سے اِسْتَدْعٰی.

تنبیہ:

محققینِ صرف کے نزدیک اسی قاعدے کے تحت مِدْعَاةٌ اسم آلہ کی جمع مَدَاعِيُوْ

کی واؤ کو یاء سے بدل کر ادغام کرتے ہوئے مَدَاعِیُّ پڑھتے ہیں۔

قاعدہ (۵):

اگر لام کلمہ میں یاء مضموم ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد "واؤ جمع" ہو تو اس کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرکے یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کردیتے ہیں۔

جیسے: یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُوْنَ، خَشِیُوْا سے خَشُوْا، رُمِیُوْا سے رُمُوْا.

قاعدہ (٦):

اگر لام کلمہ میں واؤ یا یاء مضموم ہو اور ان کا ماقبل بھی مضموم یا مکسور ہو اور ان کا مابعد واؤ جمع یا یائے مخاطبہ نہ ہو تو ان کی حرکت کو حذف کردینا واجب ہے۔ جیسے: یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ اور یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ.

قاعدہ (۷):

اگر لام کلمہ میں واؤ مضموم اور اس کے بعد "واؤ جمع" ہو تو اس کی حرکت کو حذف کردیتے ہیں، اور واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ جیسے: یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْنَ.

قاعدہ (۸):

اگر لام کلمہ میں واؤ مکسور ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد یائے مخاطب ہو تو اس کی حرکت ماقبل کو دیتے ہیں اور واؤ کسرہ کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے یاء سے بدل کر اجتماع ساکنین کے سبب ساقط ہو جاتی ہے۔ جیسے: تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ.

قاعدہ (۹):

واؤ یا یاء لام کلمہ میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انہیں ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُعَاوٌ سے دُعَاءٌ اور اِسْتِدْعَاوٌ سے اِسْتِدْعَاءٌ.

فائدہ:

دَاعٍ کی جمع دِعَاوٌ سے دِعَاءٌ، اِسْمٌ کی جمع اَسْمَاوٌ سے اَسْمَاءٌ، حَیٌّ کی جمع اَحْیَایٌ سے اَحْیَاءٌ نیز کِسَاوٌ سے کِسَاءٌ، رِدَایٌ سے رِدَاءٌ اسی قاعدہ کے تحت بنے ہیں۔

قاعدہ (۱۰):

فُعْلٰی کا وزن اسم جامد و اسم تفضیل میں ہو اور اس کے لام کلمہ میں واؤ ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دُنْوٰی سے دُنْیَا، اور عُلْوٰی سے عُلْیَا.

قاعدہ (۱۱):

فَعْلٰی اسمی کا لام کلمہ یاء ہو تو اسے واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: فَتْیٰی سے فَتْوٰی اور تَقْیٰی سے تَقْوٰی. (فَعْلٰی اسمی وہ جو کسی دوسرے اسم کی صفت واقع نہ ہو)

قاعدہ (۱۲):

فُعُوْلٌ کے آخر میں دو واؤ جمع ہو جائیں تو دونوں کو یاء سے بدل کر ان میں ادغام کرنا واجب ہے اور بعد ادغام عین کلمہ کا ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا۔ جیسے: دُلُوْوٌ سے دُلِیٌّ. (اسے دِلِیٌّ بھی پڑھ سکتے ہیں)

قاعدہ (۱۳):

فَعَلَةٌ کے وزن پر آنے والی ناقص کی ہر جمع میں فاء کلمہ کی حرکت کو ضمہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: دَعَوَةٌ سے دُعَاةٌ اور نَحَوَةٌ سے نُحَاةٌ.

قاعدہ (۱٤):

ہر وہ واؤ جو اسم معرب کے لام کلمہ میں ضمہ کے بعد واقع ہو اسے یاء سے بدل کر ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے: اَدْلُوٌ سے اَدْلِیٌ بنا۔ پھر یاء پر ضمہ ثقیل

ہونے کی وجہ سے گر گیا اور یاء اجتماعِ ساکنین کے سبب حذف ہوگئی تو یہ اَدْلٍ ہوگیا۔ اسی طرح تَعَلُّوٌ اور تَعَالُوٌ سے تَعَلٍّ اور تَعَالٍ۔ نیز اگر لام کلمہ یاء ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو بھی یاء ساکن ہو کر گر جاتی ہے۔ جیسے: ظَبْیٌ کی جمع اَظْبِیٌ سے اَظْبٍ.

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر46

﴿......ثلاثی مجرد سے ناقص کی گردانیں......﴾

ثلاثی مجرد سے ناقص واوی کے پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱)نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: دَعَا یَدْعُوْ (بلانا) (۲)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَضِیَ یَرْضٰی (خوش ہونا)

(۳)ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: جَثَا یَجْثِیْ (گھٹنوں کے بل بیٹھنا) (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے:

مَحٰی یَمْحٰی (مٹانا) (۵)کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: رَخُوَ یَرْخُوْ (نرم ہونا)۔

"ناقص واوی کی گردانیں"

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے: دَعَا یَدْعُوْ (بلانا)

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَهُوَ دَاعٍ، وَدُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً وَدَعْوَةً، فَذَاکَ مَدْعُوٌّ، لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ، لَا یَدْعُوْ لَا یُدْعٰی، لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یُدْعٰی، لَیَدْعُوَنَّ لَیُدْعَیَنَّ، لَیَدْعُوَنْ لَیُدْعَیَنْ.

الامر منه: اُدْعُ لِیُدْعَ، لِیَدْعُ لِیُدْعَ. والنهی عنه: لَاتَدْعُ لَاتُدْعَ، لَایَدْعُ لَایُدْعَ.

والظرف منه: مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ وَمُدَیْعٍ.

والاٰلة منه: مِدْعًی مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ وَمُدَیْعٍ، مِدْعَاةٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَمُدَیْعِیَةٌ، مِدْعَاءٌ مِدْعَاءَانِ مَدَاعِیُّ وَمُدَیْعِیٌّ وَمُدَیْعِیَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَدْعٰی اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ وَاُدَیْعٍ.

والمؤنث منه: دُعْیٰی دُعْیَیَانِ دُعْیَیَاتٌ دُعًی وَدُعَیْیٌ.

فعل التعجب منه: مَا اَدْعَاهُ، وَاَدْعِیْ بِهٖ، وَدَعُوَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَعَا	بلایا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
دَعَوَا	بلایا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
دَعَوْا	بلایا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
دَعَتْ	بلایا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
دَعَتَا	بلایا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
دَعَوْنَ	بلایا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
دَعَوْتَ	بلایا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
دَعَوْتُمْ	بلایا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
دَعَوْتِ	بلایا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
دَعَوْتُمَا	بلایا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
دَعَوْتُنَّ	بلایا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
دَعَوْتُ	بلایا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
دَعَوْنَا	بلایا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	بلایا گیا وہ ایک مرد	دُعِيَ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	بلائے گئے وہ دو مرد	دُعِيَا
صیغہ جمع مذکر غائب	بلائے گئے وہ سب مرد	دُعُوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	بلائی گئی وہ ایک عورت	دُعِيَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	بلائی گئیں وہ دو عورتیں	دُعِيَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	بلائی گئیں وہ سب عورتیں	دُعِيْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	بلایا گیا تو ایک مرد	دُعِيْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	بلائے گئے تم دو مرد	دُعِيْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	بلائے گئے تم سب مرد	دُعِيْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	بلائی گئی تو ایک عورت	دُعِيْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	بلائی گئیں تم دو عورتیں	دُعِيْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	بلائی گئیں تم سب عورتیں	دُعِيْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)	بلایا گیا میں (مرد یا عورت)	دُعِيْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)	بلائے گئے ہم (مرد یا عورت)	دُعِيْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَدْعُوْ	بلاتا ہے یا بلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَدْعُوَانِ	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَدْعُوْنَ	بلاتے ہیں یا بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَدْعُوْ	بلاتی ہے یا بلائی گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَدْعُوَانِ	بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَدْعُوْنَ	بلاتی ہیں یا بلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَدْعُوْ	بلاتا ہے یا بلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَدْعُوَانِ	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتے ہو یا بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَدْعِیْنَ	بلاتی ہے یا بلائی گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَدْعُوَانِ	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَدْعُوْنَ	بلاتی ہو یا بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَدْعُوْ	بلاتا ہوں یا بلاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَدْعُوْ	بلاتے ہیں یا بلائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُدْعٰی	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُدْعَیَانِ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُدْعٰی	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُدْعَیَانِ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہیں یا بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُدْعٰی	بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُدْعَیَانِ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُدْعَوْنَ	بلائے جاتے ہو یا بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُدْعَیَانِ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُدْعَیْنَ	بلائی جاتی ہو یا بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُدْعٰی	بلایا جاتا ہوں یا بلایا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُدْعٰی	بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتَدْعُنَّ	ضرور ضرور بلاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتَدْعِنَّ	ضرور ضرور بلائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتَدْعُوَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَدْعُوْنَانِّ	ضرور ضرور بلاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لَنَدْعُوَنَّ	ضرور ضرور بلائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَیُدْعَیَنَّ	ضرور ضرور بلایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لَیُدْعَیَانِّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لَیُدْعَوُنَّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لَتُدْعَیَنَّ	ضرور ضرور بلائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لَتُدْعَیَانِّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لَیُدْعَیْنَانِّ	ضرور ضرور بلائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لَتُدْعَیَنَّ	ضرور ضرور بلایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لَتُدْعَیَانِّ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لَتُدْعَوُنَّ	ضرور ضرور بلائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لَتُدْعَیِنَّ	ضرور ضرور بلائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لَتُدْعَیَانِّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُدْعَیْنَانِّ	ضرور ضرور بلائی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لَأُدْعَیَنَّ	ضرور ضرور بلایا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لَنُدْعَیَنَّ	ضرور ضرور بلائے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اُدْعُ	بلا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اُدْعُوَا	بلاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اُدْعُوْا	بلاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اُدْعِیْ	بلا تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اُدْعُوَا	بلاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُدْعُوْنَ	بلاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَدْعُ	چاہئے کہ بلائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَدْعُوَا	چاہئے کہ بلائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَدْعُوْا	چاہئے کہ بلائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَدْعُ	چاہئے کہ بلائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَدْعُوَا	چاہئے کہ بلائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَدْعُوْنَ	چاہئے کہ بلائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَدْعُ	چاہئے کہ بلاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَدْعُ	چاہئے کہ بلائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُدْعَیْنَ	چاہئے کہ بلائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُدْعَوْا	چاہئے کہ بلائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُدْعَیْ	چاہئے کہ بلائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُدْعَیَا	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُدْعَیْنَ	چاہئے کہ بلائی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِأُدْعَ	چاہئے کہ بلایا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
لِنُدْعَ	چاہئے کہ بلائے جائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

اسم فاعل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
دَاعٍ	بلانے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
دَاعِيَانِ	بلانے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
دَاعُوْنَ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
دُعَاةٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَّاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعًّى	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعُوٌّ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعَوَاءُ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُعْوَانٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعَاءٌ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دِعِيٌّ	بلانے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
دُوَيْعٍ	تھوڑا بلانے والا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
دَاعِيَةٌ	بلانے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
دَاعِيَتَانِ	بلانے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
دَاعِيَاتٌ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
دَوَاعٍ	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُعًّى	بلانے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
دُوَيْعِيَةٌ	تھوڑا بلانے والی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

اسم مفعول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَدْعُوٌّ	بلایا گیا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
مَدْعُوَّانِ	بلائے گئے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
مَدْعُوُّوْنَ	بلائے گئے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
مَدْعُوَّةٌ	بلائی گئی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
مَدْعُوَّتَانِ	بلائی گئیں دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
مَدْعُوَّاتٌ	بلائی گئیں سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
مَدَاعِيُّ	بلائے گئے سب مرد یا عورتیں	صیغہ جمع مکسر (مذکر و مؤنث)
مُدَيْعِيٌّ	تھوڑا بلایا گیا مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
وَمُدَيْعِيَةٌ	تھوڑا بلائی گئی عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ و کبیرہ بنائیں۔

اَلْخُلُوُّ. (خالی ہونا) اَلْعُلُوُّ. (بلند ہونا) اَلتِّلَاوَةُ. (پڑھنا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ. جیسے:

رَضِيَ يَرْضٰى (خوش ہونا)

رَضِيَ يَرْضٰى رِضْوَانًا، فَهُوَ رَاضٍ، وَرُضِيَ بِهٖ يُرْضٰى بِهٖ رِضْوَانًا، فَذَاكَ مَرْضِيٌّ بِهٖ، لَمْ يَرْضَ لَمْ يُرْضَ بِهٖ، لَا يَرْضٰى لَا يُرْضٰى بِهٖ، لَنْ يَرْضٰى

لَنْ يُرْضٰى بِهٖ، لَيَرْضَيَنَّ لَيُرْضَيَنَّ بِهٖ، لَيَرْضَيَنْ لَيُرْضَيَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِرْضَ لِيُرْضَ بِكَ، لِيَرْضَ لِيُرْضَ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَرْضَ لايُرْضَ بِكَ، لايَرْضَ لايُرْضَ بِهٖ.

والظرف منه: مَرْضًى مَرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضٍ.

والألة منه: مِرْضًى مِرْضَيَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضٍ، مِرْضَاةٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ وَمُرَيْضِيَةٌ، مِرْضَاءٌ مِرْضَاءَ انِ مَرَاضِيٌّ مُرَيْضِيٌّ وَمُرَيْضِيَّةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَرْضٰى اَرْضَيَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ وَاُرَيْضٍ.

والمؤنث منه: رُضْيٰى رُضْيَيَانِ رُضْيَيَاتٌ رُضًى وَرُضَيّٰى.

فعل التعجب منه: مَا اَرْضَاهُ، وَاَرْضِيْ بِهٖ، وَرَضُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

اَلْخَشْيَةُ. (ڈرنا) اَلنِّسْيَانُ. (بھولنا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی ازباب ضَرَبَ يَضْرِبُ. جیسے: جَثٰى يَجْثِيْ (گھٹنے ٹیک کر بیٹھنا)

جَثٰى يَجْثِيْ جَثْوًا، فَهُوَ جَاثٍ، وَجُثِيَ بِهٖ يُجْثٰى بِهٖ جَثْوًا، فَذَاكَ مَجْثِيٌّ بِهٖ، لَمْ يَجْثِ لَمْ يُجْثَ بِهٖ، لايَجْثِيْ لايُجْثٰى بِهٖ، لَنْ يَجْثِيَ لَنْ يُجْثٰى بِهٖ، لَيَجْثِيَنَّ لَيُجْثَيَنَّ بِهٖ، لَيَجْثِيَنْ لَيُجْثَيَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِجْثِ لِيُجْثَ بِكَ، لِيَجْثِ لِيُجْثَ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَجْثِ لايُجْثَ بِكَ، لايَجْثِ لايُجْثَ بِهٖ.

والظرف منه:مَجْفًى مَجْفَيَانِ مَجَاتٍ وَمُجَيْفٍ.

والآلة منه:مِجْفًى مِجْفَيَانِ مَجَاتٍ وَمُجَيْتٍ، مِجْفَاةٌ مِجْفَاتَانِ مَجَاتٍ وَمُجَيْفِيَةٌ، مِجْفَاءٌ مِجْفَاءَ انِ مَجَالِيُّ وَمُجَيْفِيٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه:اَجْفٰى اَجْفَيَانِ اَجْفَوْنَ اَجَاتٍ وَاُجَيْتٍ.

والمؤنث منه:جُفْيٰى جُفْيَيَانِ جُفْيَيَاتٌ جُفًى وَجُفَيٌّ.

فعل التعجب منه:مَااَجْفَاهُ، وَاَجْفِيْ بِهٖ، وَجَفُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیر وکبیرہ بنائیں۔

اَلْحَنْوُ.(موڑنا)اَلْحِمَايَةُ.(بچانا)

(۴)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ. جیسے:مَحٰى يَمْحٰى (مٹانا)

مَحٰى يَمْحٰى مَحْواً، فَهُوَ مَاحٍ، وَمُحِيَ يُمْحٰى مَحْواً،فَذَاكَ مَمْحِيٌّ، لَمْ يَمْحَ لَمْ يُمْحَ، لَايَمْحٰى لَايُمْحٰى، لَنْ يَّمْحٰى لَنْ يُّمْحٰى، لَيَمْحَيَنَّ لَيَمْحَيَنْ، لَيُمْحَيَنَّ لَيُمْحَيَنْ.

الامر منه:اِمْحَ لِتُمْحَ، لِيَمْحَ لِيُمْحَ.

والنهي عنه:لَاتَمْحَ لَاتُمْحَ، لَايَمْحَ لَايُمْحَ.

والظرف منه:مَمْحًى مَمْحَيَانِ مَمَاحٍ وَمُمَيْحٍ.

والآلة منه:مِمْحًى مِمْحَيَانِ مَمَاحٍ وَمُمَيْحٍ، مِمْحَاةٌ مِمْحَاتَانِ مَمَاحٍ وَمُمَيْحِيَةٌ، مِمْحَاءٌ مِمْحَاءَ انِ مَمَاحِيُّ وَمُمَيْحِيٌّ.

افعل التفضیل المذکر منہ:اَمْحٰی اَمْحَیَانِ اَمْحَوْنَ اَمَاحٍ وَاُمَیْحٍ.

والمؤنث منہ:مُحْیٰی مُحْیَیَانِ مُحْیَیَاتٌ مُحًی وَمُحَیٌّ.

فعل التعجب منہ:مَااَمْحَاہُ، وَاَمْحِیْ بِہٖ، وَمَحُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر وکبیرہ کریں۔

اَلسَّخَاءُ. (راکھ ہٹا کر رستہ دینا) اَلصَّغْوُ. (سورج کا غروب کے لیے جھکنا)

(۵)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ. جیسے:رَخُوَ یَرْخُوْ(نرم ہونا)

رَخُوَ یَرْخُوْ رَخْوًا، فَھُوَرَاخٍ، وَرُخِیَ بِہٖ یُرْخٰی بِہٖ رَخْوًا، فَذَاکَ مَرْخُوٌّبِہٖ، لَمْ یَرْخُ لَمْ یُرْخَ بِہٖ، لَایَرْخُوْلَایُرْخٰی بِہٖ، لَنْ یَّرْخُوَ لَنْ یُّرْخٰی بِہٖ، لَیَرْخُوَنَّ لَیُرْخَیَنَّ بِہٖ، لَیَرْخُوَنْ لَیُرْخَیَنْ بِہٖ.

الامر منہ:اُرْخُ لِیُرْخَ بِکَ، لِیَرْخُ لِیُرْخَ بِہٖ.

والنھی عنہ:لَاتَرْخُ لَایُرْخَ بِکَ، لَایَرْخُ لَایُرْخَ بِہٖ.

والظرف منہ:مَرْخًی مَرْخَیَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخٍ.

والاٰلۃ منہ:مِرْخًی مِرْخَیَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخٍ، مِرْخَاۃٌ مِرْخَاتَانِ مَرَاخٍ وَمُرَیْخِیَۃٌ، مِرْخَاۃٌ مِرْخَاءَ انِ مَرَاخِیُّ وَمُرَیْخِیٌّ.

افعل التفضیل المذکر منہ:اَرْخٰی اَرْخَیَانِ اَرْخَوْنَ اَرَاخٍ وَاُرَیْخٍ.

والمؤنث منہ:رُخْیٰی رُخْیَیَانِ رُخْیَیَاتٌ رُخًی وَرُخَیٌّ.

فعل التعجب منہ:مَااَرْخَاہُ، وَاَرْخِیْ بِہٖ، وَرَخُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر و کبیرہ کریں۔

اَلسَّرْوُ. (سخاوت والا ہونا) اَلسُّهُوُّ. (گھوڑے کا تابعدار ہونا)

"ناقص یائی کی گردانیں"

ثلاثی مجرد ناقص یائی کے درج ذیل پانچ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱)نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے: کَنٰی یَکْنُوْ (خفیہ بات کرنا) (۲)ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے: رَمٰی یَرْمِیْ (پھینکنا) (۳)سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے: رَقِیَ یَرْقٰی (چڑھنا) (۴)فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے: سَعٰی یَسْعٰی (کوشش کرنا) (۵)کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: نَهُوَ یَنْهُوْ (کمال عقل کو پہنچنا)

(۱)صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے: کَنٰی یَکْنُوْ (خفیہ بات کرنا)

کَنٰی یَکْنُوْ کِنَایَةً، فَهُوَ کَانٍ، وَکُنِیَ یُکْنٰی کِنَایَةً، فَذَاکَ مَکْنِیٌّ، لَمْ یَکْنُ لَمْ یُکْنَ، لَایَکْنُوْ لَایُکْنٰی، لَنْ یَّکْنُوَ لَنْ یُّکْنٰی، لَیَکْنُوَنَّ لَیُکْنَیَنَّ، لَیَکْنُوَنْ لَیُکْنَیَنْ.

الامر منه: اُکْنُ لِتُکْنَ، لِیَکْنُ لِیُکْنَ. والنهی عنه: لَاتَکْنُ لَاتُکْنَ، لَایَکْنُ لَایُکْنَ.

والظرف منه: مَکْنًی مَکْنَیَانِ مَکَانٍ وَمُکَیْنٍ.

والاٰلة منه: مِکْنًی مِکْنَیَانِ مَکَانٍ وَمُکَیْنٍ، مِکْنَاةٌ مِکْنَاتَانِ مَکَانٍ وَمُکَیْنِیَةٌ، مِکْنَاءٌ مِکْنَاءَانِ مَکَانِیُّ وَمُکَیْنِیٌّ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَکْنٰی اَکْنَیَانِ اَکْنَوْنَ اَکَانٍ وَاُکَیْنٍ.

والمؤنث منه: کُنْیٰی کُنْیَیَانِ کُنْیَیَاتٌ کُنًی وَکُنَیّٰی.

فعل التعجب منه: مَااَکْنَاهُ، وَاَکْنِ بِهٖ، وَکَنُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر وکبیرہ کریں۔

اَلسَّخْیُ. (پھیلنا) اَلْفَشْیُ. (شہرت کا پھیل جانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ. جیسے: رَمٰی یَرْمِیْ (پھینکنا)

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا، فَھُوَ رَامٍ، وَرُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا، فَذَاکَ مَرْمِیٌّ، لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ، لَایَرْمِیْ لَایُرْمٰی، لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی، لَیَرْمِیَنَّ لَیُرْمَیَنَّ، لَیَرْمِیَنْ لَیُرْمَیَنْ.

الامر منه: اِرْمِ لِتُرْمَ، لِیَرْمِ لِیُرْمَ.

والنهي عنه: لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ، لَایَرْمِ لَایُرْمَ.

والظرف منه: مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمٍ.

والآلة منه: مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمٍ، مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ وَمُرَیْمِیَةٌ، مِرْمَاءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِیُّ وَمُرَیْمِیٌّ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ وَاُرَیْمٍ.

والمؤنث منه: رُمْیٰی رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی وَرُمَیٌّ.

فعل التعجب منه: مَااَرْمَاهُ، وَاَرْمِ بِهٖ، وَرَمُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر وکبیرہ کریں۔

اَلدِّرَایَةُ. (جاننا) اَلْجَرْیُ. (پانی کا بہنا)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ. جیسے: رَقِیَ یَرْقٰی (چڑھنا)

رَقِیَ یَرْقٰی رُقِیًا، فَھُوَرَاقٍ، وَرُقِیَ بِہٖ یُرْقٰی بِہٖ رُقِیًا، فَذَاکَ مَرْقِیٌّ بِہٖ، لَمْ یَرْقَ لَمْ یُرْقَ بِہٖ، لایَرْقٰی لایُرْقٰی بِہٖ، لَنْ یَرْقٰی لَنْ یُرْقٰی بِہٖ، لَیَرْقَیَنَّ لَیَرْقَیَنْ بِہٖ، لَیُرْقَیَنَّ لَیُرْقَیَنْ بِہٖ. الامر منہ: اِرْقَ لِیُرْقَ بِکَ، لِیَرْقَ لِیُرْقَ بِہٖ.

والنھی عنہ: لاتَرْقَ لایُرْقَ بِکَ، لایَرْقَ لایُرْقَ بِکَ.

والظرف منہ: مَرْقًی مَرْقَیَانِ مَرَاقٍ وَمُرَیْقٍ.

والاٰلۃ منہ: مِرْقًی مِرْقَیَانِ مَرَاقٍ وَمُرَیْقٍ، مِرْقَاۃٌ مِرْقَاتَانِ مَرَاقٍ وَمُرَیْقِیَۃٌ، مِرْقَاءٌ مِرْقَاءَ انِ مَرَاقِیُّ وَمُرَیْقِیٌّ.

افعل التفضیل المذکر منہ: اَرْقٰی اَرْقَیَانِ اَرْقَوْنَ اَرَاقٍ وَاُرَیْقٍ.

والمؤنث منہ: رُقْیٰی رُقْیَیَانِ رُقْیَیَاتٌ رُقًی وَرُقَیٌّ.

فعل التعجب منہ: مَااَرْقَاہُ، وَاَرْقِیْ بِہٖ، وَرَقُیَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

اَلرَّثْیُ. (جوڑوں کے درد والا ہونا) اَلرَّدِیُّ. (ہلاک ہونا)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ. جیسے: سَعٰی یَسْعٰی (کوشش کرنا)

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا، فَھُوَسَاعٍ، وَسُعِیَ یُسْعٰی سَعْیًا، فَذَاکَ مَسْعِیٌّ، لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ، لایَسْعٰی لایُسْعٰی، لَنْ یَسْعٰی لَنْ یُسْعٰی، لَیَسْعَیَنَّ لَیَسْعَیَنْ،

لَيُسْعَيَنَّ لَيُسْعَيَنْ.

الامر منه: اِسْعَ لِتُسْعَ، لِيَسْعَ لِيُسْعَ.

والنهي عنه: لاتَسْعَ لاتُسْعَ، لايَسْعَ لايُسْعَ.

والظرف منه: مَسْعًى مَسْعَيَانِ مَسَاعٍ وَمُسَيْعٍ.

والألة منه: مِسْعًى مِسْعَيَانِ مَسَاعٍ وَمُسَيْعٍ، مِسْعَلَةٌ مِسْعَاتَانِ مَسَاعٍ وَمُسَيْعِيَةٌ، مِسْعَاءٌ مِسْعَاءَ انِ مَسَاعِيُّ وَمُسَيْعِيٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَسْعٰى اَسْعَيَانِ اَسْعَوْنَ اَسَاعٍ وَاُسَيْعٍ.

والمؤنث منه: سُعْيٰى سُعْيَيَانِ سُعْيَيَاتٌ سُعًى وَسُعَيًّى.

فعل التعجب منه: مَااَسْعَاهُ، وَاَسْعِ بِهٖ، وَسَعُوَ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر و کبیرہ کریں۔

اَلرَّعْيُ. (جانور کا گھاس چرنا) اَلنَّحْيُ. (زائل کرنا)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے: نَهُوَ یَنْهُوْ (کمال عقل کو پہنچنا)

نَهُوَ يَنْهُوْ نَهْوًا، فَهُوَ نَهِيٌّ، وَنُهِيَ بِهٖ يُنْهٰى بِهٖ نَهْوًا، فَذَاكَ مَنْهِيٌّ بِهٖ، لَمْ يَنْهُ لَمْ يُنْهَ بِهٖ، لايَنْهُوْ لايُنْهٰى بِهٖ، لَنْ يَنْهُوَ لَنْ يُنْهٰى بِهٖ، لَيَنْهُوَنَّ لَيُنْهَيَنَّ بِهٖ، لَيَنْهُوَنْ لَيُنْهَيَنْ بِهٖ.

الامر منه: اُنْهُ لِيُنْهَ بِكَ، لِيَنْهُ لِيُنْهَ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَنْهُ لايُنْهَ بِكَ، لايَنْهُ لايُنْهَ بِهٖ.

والظرف منه: مَنْهًى مَنْهَيَانِ مَنَاهٍ وَمُنَيْهٍ.

والآلة منه: مِنْهًى مِنْهَيَانِ مَنَاهٍ وَمُنَيْهٍ، مِنْهَاةٌ مِنْهَاتَانِ مَنَاهٍ وَمُنَيْهِيَةٌ، مِنْهَاءٌ مِنْهَاءَ انِ مَنَاهِيُّ وَمُنَيْهِيٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَنْهٰى اَنْهَيَانِ اَنْهَوْنَ اَنَاهٍ وَاُنَيْهٍ.

والمؤنث منه: نُهْيٰى نُهْيَيَانِ نُهْيَيَاتٌ نُهًى وَنُهَيًّى.

فعل التعجب منه: مَااَنْهَاهُ، وَاَنْهِيْ بِهٖ، وَنَهُيَ.

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 47

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص کی گردانیں

ثلاثی مزید فیہ سے ناقص واوی وناقص یائی کے آٹھ ابواب استعمال ہوتے ہیں:

(۱)اِفْعَالٌ (۲)تَفْعِیْلٌ (۳)مُفَاعَلَۃٌ (۴)تَفَعُّلٌ (۵)تَفَاعُلٌ (۶)اِفْتِعَالٌ (۷)اِسْتِفْعَالٌ (۸)اِنْفِعَالٌ.

(۱)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِفْعَالٌ. جیسے: اِعْطَاءٌ(دینا)

اَعْطٰی یُعْطِیْ اِعْطَاءً، فَھُوَ مُعْطٍ، وَاُعْطِیَ یُعْطٰی اِعْطَاءً، فَذَاکَ مُعْطًی، لَمْ یُعْطِ لَمْ یُعْطَ، لَایُعْطِیْ لَایُعْطٰی، لَنْ یُّعْطِیَ لَنْ یُّعْطٰی، لَیُعْطِیَنَّ لَیُعْطَیَنَّ، لَیُعْطِیَنْ لَیُعْطَیَنْ.

الامر منہ: اَعْطِ لِتُعْطَ، لِیُعْطِ لِیُعْطَ. والنھی عنہ: لَاتُعْطِ لَاتُعْطَ، لَایُعْطِ لَایُعْطَ.

الظرف منہ: مُعْطًی مُعْطَیَانِ مُعْطَیَاتٌ. والاٰلۃ منہ: مَابِہِ الْاِعْطَاءُ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ اِعْطَاءً. فعل التعجب منہ: مَااَشَدَّ اِعْطَاءَہٗ، وَاَشْدِدْ بِاِعْطَائِہٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں۔

(یائی) اَلْاِحْصَاءُ. (شمار کرنا) (واوی) اَلْاِجْمَاءُ. (جگہ کو حمٰی بنانا)

(۲)صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفْعِیْلٌ جیسے: تَسْمِیَۃٌ (نام رکھنا)

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَۃً، فَھُوَ مُسَمٍّ، وَسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَۃً، فَذَاکَ مُسَمًّی، لَمْ یُسَمِّ لَمْ یُسَمَّ، لَایُسَمِّیْ لَایُسَمّٰی، لَنْ یُّسَمِّیَ لَنْ یُّسَمّٰی، لَیُسَمِّیَنَّ

لَيُسَمَّيَنْ، لَيُسَمَّيَنْ لَيُسَمَّيَنْ.

الامر منه: سَمِّ لِتُسَمِّ، لِيُسَمِّ لِيُسَمِّ.

والنهي عنه: لاتُسَمِّ لاتُسَمِّ، لايُسَمِّ لايُسَمِّ.

الظرف منه: مُسَمًّى مُسَمَّيَانِ مُسَمَّيَاتٌ. والآلة منه: مَابِهِ التَّسْمِيَةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَسْمِيَةً. فعل التعجب: مَااَشَدَّ تَسْمِيَةً، وَاَشْدِدْ بِتَسْمِيَتِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر اور کبیر بنائیں۔

اَلتَّغْطِيَةُ. (ڈھانپنا) (یائی) اَلتَّخْلِيَةُ. (خالی کرنا) (واوی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مُفَاعَلَةٌ. جیسے: مُرَامَاةٌ (باہم پھینکنا)

رَامٰى يُرَامِىْ مُرَامَاةً، فَهُوَ مُرَامٍ، وَرُوْمِىَ يُرَامٰى مُرَامَاةً، فَذَاكَ مُرَامًى، لَمْ يُرَامِ لَمْ يُرَامَ، لَايُرَامِىْ لَايُرَامٰى، لَنْ يُّرَامِىَ لَنْ يُّرَامٰى، لَيُرَامِيَنَّ لَيُرَامَيَنَّ، لَيُرَامِيَنْ لَيُرَامَيَنْ.

الامر منه: رَامِ لِتُرَامَ، لِيُرَامِ لِيُرَامَ.

والنهي عنه: لاتُرَامِ لاتُرَامَ، لايُرَامِ لايُرَامَ.

والظرف منه: مُرَامًى، مُرَامَيَانِ مُرَامَيَاتٌ. والالة منه: مَابِهِ الْمُرَامَاةُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ مُرَامَاةً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ مُرَامَاةً، وَاَشْدِدْ بِمُرَامَاتِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر و کبیرہ کریں۔

اَلْمُلاقَاۃُ. (ملاقات کرنا)(یائی) اَلْمُعَادَاۃُ. (باہم دشمنی کرنا)(واوی)

(۴) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّلٌ. جیسے: اَلتَّلَقِّیْ (ملنا)

تَـلَـقّٰـی یَتَـلَـقّٰـی تَـلَقِّیاً، فَھُوَ مُتَلَقٍّ، وَتُلُقِّیَ بِہٖ یُتَلَقّٰی بِہٖ تَلَقِّیاً، فَذَاکَ مُتَـلَـقًّـی بِہٖ، لَـمْ یَتَلَقَّ لَمْ یُتَلَقَّ بِہٖ، لَایَتَلَقّٰی لَایُتَلَقّٰی بِہٖ، لَنْ یَّتَلَقّٰی لَنْ یُّتَلَقّٰی بِہٖ، لَیَتَلَقَّیَنَّ لَیُتَلَقَّیَنَّ بِہٖ، لَیَتَلَقَّیَنْ لَیُتَلَقَّیَنْ بِہٖ.

الامر منہ: تَلَقَّ لِیُتَلَقَّ بِکَ، لِیَتَلَقَّ لِیُتَلَقَّ بِہٖ.

والنھی عنہ: لَاتَتَلَقَّ لَایُتَلَقَّ بِکَ، لَایَتَلَقَّ لَایُتَلَقَّ بِہٖ.

والظرف منہ: مُتَلَقًّی مُتَلَقَّیَانِ مُتَلَقَّیَاتٌ. والاٰلۃ منہ: مَابِہِ التَّلَقِّیْ.

افعل التفضیل منہ: اَشَدُّ تَلَقِّیاً. فعل التعجب منہ: مَااَشَدَّ تَلَقِّیاً، وَاَشْدِدْ بِتَلَقِّیْہٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر و کبیرہ کریں۔

اَلتَّرَقِّیْ. (پہاڑ پر چڑھنا)(یائی) اَلتَّعَلِّیْ. (آہستہ آہستہ چڑھنا)(واوی)

(۵) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تَفَاعُلٌ. جیسے: اَلتَّنَاجِیْ (باہم سرگوشی کرنا)

تَـنَاجٰی یَتَنَاجٰی تَنَاجِیاً، فَھُوَ مُتَنَاجٍ، وَتُنُوْجِیَ یُتَنَاجٰی تَنَاجِیاً، فَذَاکَ مُتَنَـاجًـی، لَـمْ یَتَنَـاجَ لَـمْ یُتَنَاجَ، لَایَتَنَاجٰی لَایُتَنَاجٰی، لَنْ یَّتَنَاجٰی لَنْ یُّتَنَاجٰی، لَیَتَنَاجَیَنَّ لَیُتَنَاجَیَنَّ، لَیَتَنَاجَیَنْ لَیُتَنَاجَیَنْ.

الامر منه: تَنَاجَ لِتُتَنَاجَ، لِيَتَنَاجَ لِيُتَنَاجَ.

والنهى عنه: لَاتَتَنَاجَ لَاتُتَنَاجَ، لَايَتَنَاجَ لَايُتَنَاجَ.

والظرف منه: مُتَنَاجىً مُتَنَاجَيَانِ مُتَنَاجَيَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ التَّنَاجِيْ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ تَنَاجِياً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ تَنَاجِياً، وَاَشْدِدْ بِتَنَاجِيْهِ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیر وکبیرہ کریں۔

اَلتَّرَامِيْ. (باہم تیر اندازی کرنا)(یائی) اَلتَّعَالِيْ. (بلند و برتر ہونا)(واوی)

(۶) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِفْتِعَالٌ. جیسے: اِجْتِبَاءٌ (چن لینا)

اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ اِجْتِبَاءً، فَهُوَ مُجْتَبٍ، وَاُجْتُبِيَ يُجْتَبٰى اِجْتِبَاءً، فَذَاكَ مُجْتَبًى، لَمْ يَجْتَبِ لَمْ يُجْتَبَ، لَايَجْتَبِيْ لَايُجْتَبٰى، لَنْ يَجْتَبِيَ لَنْ يُجْتَبٰى، لَيَجْتَبِيَنَّ لَيُجْتَبَيَنَّ، لَيَجْتَبِيَنْ لَيُجْتَبَيَنْ.

الامر منه: اِجْتَبِ لِتُجْتَبَ، لِيَجْتَبِ لِيُجْتَبَ.

والنهى عنه: لَاتَجْتَبِ لَاتُجْتَبَ، لَايَجْتَبِ لَايُجْتَبَ.

والظرف منه: مُجْتَبًى مُجْتَبَيَانِ مُجْتَبَيَاتٌ.

والألة منه: مَابِهِ الْاِجْتِبَاءُ.

افعل التفضيل منه: اَشَدُّ اِجْتِبَاءً.

فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِجْتِبَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِجْتِبَائِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر وکبیرہ کریں۔

اَلْاِحْتِذَآءُ (جوتے پہننا) (یائی) اَلْاِتِّقَاءُ (بچنا) (واوی)

(۷) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ. جیسے:

اِسْتِعْلَاءٌ (بلندی چاہنا)

اِسْتَعْلٰی یَسْتَعْلِیْ اِسْتِعْلَاءً، فَهُوَ مُسْتَعْلٍ، وَاُسْتُعْلِیَ یُسْتَعْلٰی اِسْتِعْلَاءً، فَذَاکَ مُسْتَعْلًی، لَمْ یَسْتَعْلِ لَمْ یُسْتَعْلَ، لَایَسْتَعْلِیْ لَایُسْتَعْلٰی، لَنْ یَسْتَعْلِیَ لَنْ یُسْتَعْلٰی، لَیَسْتَعْلِیَنَّ لَیُسْتَعْلَیَنَّ، لَیَسْتَعْلِیَنْ لَیُسْتَعْلَیَنْ.

الامر منه: اِسْتَعْلِ لِتُسْتَعْلَ، لِیَسْتَعْلِ لِیُسْتَعْلَ.

والنهی عنه: لَاتَسْتَعْلِ لَاتُسْتَعْلَ، لَایَسْتَعْلِ لَایُسْتَعْلَ.

والظرف منه: مُسْتَعْلًی مُسْتَعْلَیَانِ مُسْتَعْلَیَاتٌ. والالة منه: مَابِهِ الْاِسْتِعْلَاءُ.

افعل التفضیل: اَشَدُّ اِسْتِعْلَاءً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِسْتِعْلَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِسْتِعْلَائِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر وکبیرہ کریں۔

اَلْاِسْتِرْعَاءُ. (جانور چرانے کو کہنا) (یائی) اَلْاِسْتِرْخَاءُ. (نرم ہونا) (واوی)

(۸) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب اِنْفِعَالٌ. جیسے: اِنْشِظَاءٌ (پھٹنا)

اِنْشَظٰی یَنْشَظِیْ اِنْشِظَاءً، فَهُوَ مُنْشَظٍ، وَاُنْشُظِیَ بِهٖ یُنْشَظٰی بِهٖ اِنْشِظَاءً، فَذَاکَ مُنْشَظًی بِهٖ، لَمْ یَنْشَظِ لَمْ یُنْشَظْ بِهٖ، لَایَنْشَظِیْ لَایُنْشَظٰی بِهٖ،

لَنْ يَنْشَظِيَ لَنْ يُنْشَظَى بِهٖ، لَيَنْشَظِيَنَّ لَيُنْشَظَيَنَّ بِهٖ، لَيَنْشَظِيَنْ لَيُنْشَظَيَنْ بِهٖ.

الامر منه: اِنْشَظِ لِيُنْشَظْ بِكَ، لِيَنْشَظِ لِيُنْشَظْ بِهٖ.

والنهي عنه: لاتَنْشَظِ لايُنْشَظْ بِكَ، لايَنْشَظِ لايُنْشَظْ بِهٖ.

والظرف منه: مُنْشَظًى مُنْشَظَيَانِ مُنْشَظَيَاتٌ. والألة منه: مَابِهِ الْاِنْشِظَاءُ.

افعل التفضيل: اَشَدُّ اِنْشِظَاءً. فعل التعجب منه: مَااَشَدَّ اِنْشِظَاءً، وَاَشْدِدْ بِاِنْشِظَائِهٖ.

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیر و کبیرہ کریں۔

اَلْاِنْجِلَاءُ. (کھلنا، ظاہر ہونا) (یائی) اَلْاِنْحِنَاءُ. (مڑ جانا) (واوی)

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر48

﴿......مرکبات کا بیان......﴾

مرکبات سے مراد وہ اسماء وافعال جو بیک وقت "ہفت اقسام" میں سے دو مختلف اقسام سے تعلق رکھتے ہوں۔ مثلاً: "اَلْاَلْؤُ" یہ مہموز الفاء بھی ہے اور ناقص بھی۔

مرکبات کی گردانوں سے پہلے چند اہم قواعد ذکر کیے جاتے ہیں۔

قاعدہ (۱):

مہموز اور معتل کے قاعدے اگر آپس میں ٹکرائیں تو ترجیح معتل کو حاصل ہوگی۔

جیسے: یَسْأَوُلُ جو اصل میں یَسْأَوُلُ تھا اس میں قاعدۂ مہموز ہمزہ کو الف سے بدلنے کا تقاضا کر رہا ہے جبکہ معتل کا قاعدہ واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا۔ لھذا قاعدہ معتل کو ترجیح دیتے ہوئے واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کر دی گئی۔

قاعدہ (۲):

اگر مہموز اور مضاعف کے قواعد آپس میں ٹکرائیں تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہوگی۔

جیسے یَئْمُمُ میں بجائے ہمزہ کو الف سے بدلنے کے اول میم کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کر کے دونوں میموں کا ادغام کرتے ہوئے یَئُمُّ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ (۳):

اگر معتل اور مضاعف کے قواعد آپس میں ٹکرائیں تو مضاعف کو ترجیح حاصل ہوگی۔ جیسے: مِوْدَدٌ اسم آلہ میں قاعدۂ معتل کا تقاضا یہ ہے کہ واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے اور قاعدۂ مضاعف کا تقاضا ہے کہ پہلی دال کی حرکت واؤ کو دیکر ان دونوں کا ادغام کیا جائے۔ پس قاعدۂ مضاعف کو ترجیح دیتے ہوئے یہ مِوَدٌّ کر دیا گیا۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 49

﴿......مرکبات سے مہموز ومعتل کی گردانیں......﴾

(۱) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جیسے:

اَلْوٌ (کوتاہی کرنا)

اَلاَ یَاْلُوْ اَلْواً، فَھُوَ اٰلٍ، وَاُلِیَ یُؤْلٰی اَلْواً، فَذَاکَ مَاْلُوٌّ، لَمْ یَاْلُ لَمْ یُؤْلَ، لا یَاْلُ لا یُؤْلٰی، لَنْ یَاْلُوَ لَنْ یُؤْلٰی، لَیَاْلُوَنَّ لَیُؤْلَیَنَّ، لَیَاْلُوَنْ لَیُؤْلَیَنْ.

الامر منه: اُؤْلُ لِتُؤْلَ، لِیَاْلُ لِیُؤْلَ.

والنهی عنه: لاتَاْلُ لاتُؤْلَ، لایَاْلُ لایُؤْلَ.

والظرف منه: مَاْلًی مَاْلَوَانِ مَاٰلٍ وَمُؤَیْلٍ.

والآلة منه: مِئْلًی مِئْلَیَانِ مَاٰلٍ وَمُؤَیْلٍ، مِئْلاةٌ مِئْلاتَانِ مَاٰلٍ وَمُؤَیْلِیَةٌ، مِئْلاءٌ مِئْلاءَ انِ مَاٰلِیُّ مُؤَیْلِیٌّ وَمُؤَیْلِیَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اٰلٰی اٰلَیَانِ اٰلَوْنَ اَوَالٍ وَاُوَیْلٍ.

والمؤنث منه: اُلْیٰ اُلْیَانِ اُلْیَاتٌ اُلًی وَاُلَیٌّ.

فعل التعجب منه: مَااٰلاهُ، وَاٰلِ بِهٖ، وَاَلُوَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	کوتاہی کی اس ایک مرد نے	اَلَا
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	کوتاہی کی ان دو مردوں نے	اَلَوَا
صیغہ جمع مذکر غائب	کوتاہی کی ان سب مردوں نے	اَلَوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	کوتاہی کی اس ایک عورت نے	اَلَتْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	کوتاہی کی ان دو عورتوں نے	اَلَتَا
صیغہ جمع مؤنث غائب	کوتاہی کی ان سب عورتوں نے	اَلَوْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	کوتاہی کی تجھ ایک مرد نے	اَلَوْتَ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	کوتاہی کی تم دو مردوں نے	اَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مذکر حاضر	کوتاہی کی تم سب مردوں نے	اَلَوْتُمْ
صیغہ واحد مؤنث حاضر	کوتاہی کی تجھ ایک عورت نے	اَلَوْتِ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	کوتاہی کی تم دو عورتوں نے	اَلَوْتُمَا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	کوتاہی کی تم سب عورتوں نے	اَلَوْتُنَّ
صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)	کوتاہی کی میں نے (مرد یا عورت)	اَلَوْتُ
صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)	کوتاہی کی ہم نے (مرد یا عورت)	اَلَوْنَا

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتیں ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْلُوْ	کوتاہی کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْلِیْنَ	کوتاہی کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْلُوَانِ	کوتاہی کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْلُوْنَ	کوتاہی کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اٰلُوْ	کوتاہی کرتا ہوں یا کروں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْلُوْ	کوتاہی کرتے ہیں یا کریں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اُوْلُ	کوتاہی کر تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اُوْلُوْا	کوتاہی کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اُوْلِیْ	کوتاہی کر تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اُوْلُوَا	کوتاہی کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُوْلُوْنَ	کوتاہی کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَأْلُوْا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْلُوَا	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَأْلُوْنَ	چاہئے کہ کوتاہی کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاٰءْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کروں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْلُ	چاہئے کہ کوتاہی کریں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

✧......مشق......✧

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر و کبیرہ کریں۔

اَلْاَوْنُ (رجوع کرنا) اَلْاَیْضُ (دوہرانا)

(۲) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و لفیف مقرون از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ:

اَیٌّ (پناہ لینا)

اَوٰی یَاْوِیْ اَیًّا، فَهُوَ اٰوٍ، وَاُوِیَ یُؤْوٰی اَیًّا، فَذَاکَ مَاْوِیٌّ، لَمْ یَاْوِ لَمْ یُؤْوَ، لَایَاْوِیْ لَایُؤْوٰی، لَنْ یَّاْوِیَ لَنْ یُّؤْوٰی، لَیَاْوِیَنَّ لَیُؤْوَیَنَّ، لَیَاْوِیَنْ لَیُؤْوَیَنْ.

الامر منه: اِیْوِ لِتُؤْوَ، لِیَاْوِ لِیُؤْوَ.

والنهي عنه: لَاتَاْوِ لَاتُؤْوَ، لَایَاْوِ لَایُؤْوَ.

والظرف منه: مَاْوًی مَاْوَیَانِ مَاوٍ.

والألة منه: مِئْوًی مِئْوَیَانِ مَاوٍ، مِئْوَاةٌ مِئْوَاتَانِ مَاوٍ، مِئْوَاءٌ مِئْوَاءَ انِ مَاوِیٌّ.

افعل التفضيل المذكر منه: اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوَوْنَ اَوَاوٍ.

والمؤنث منه: اِیّٰ اِیَّیَانِ اِیَّیَاتٌ اُوًی وَاُوًی.

فعل التعجب منه: مَااٰوَاهُ، وَاٰوِبِهٖ، وَاٰوُوَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَوٰی	پناہ لی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
اَوَیَا	پناہ لی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
اَوَوْا	پناہ لی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
اَوَتْ	پناہ لی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
اَوَتَا	پناہ لی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
اَوَیْنَ	پناہ لی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
اَوَیْتَ	پناہ لی تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
اَوَیْتُمَا	پناہ لی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اَوَیْتُمْ	پناہ لی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
اَوَیْتِ	پناہ لی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اَوَیْتُمَا	پناہ لی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اَوَیْتُنَّ	پناہ لی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَوَیْتُ	پناہ لی میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
اَوَیْنَا	پناہ لی ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اُوِیَ	پناہ دیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
اُوِیَا	پناہ دیئے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
اُوُوْا	پناہ دیئے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
اُوِیَتْ	پناہ دی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
اُوِیَتَا	پناہ دی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
اُوِیْنَ	پناہ دی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
اُوِیْتَ	پناہ دیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اُوِیْتُمَا	پناہ دیئے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اُوِیْتُمْ	پناہ دیئے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اُوِیْتِ	پناہ دی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اُوِیْتُمَا	پناہ دی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُوِیْتُنَّ	پناہ دی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُوِیْتُ	پناہ دیا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
اُوِیْنَا	پناہ دیئے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَأْوِيْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَأْوِيْ	پناہ لیتی ہے یا لے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہیں یا لیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَأْوِيْ	پناہ لیتا ہے یا لے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَأْوُوْنَ	پناہ لیتے ہو یا لو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہے یا لے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَأْوِيَانِ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَأْوِيْنَ	پناہ لیتی ہو یا لو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
آوِيْ	پناہ لیتا ہوں یا لوں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَأْوِيْ	پناہ لیتے ہیں یا لیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُؤْوٰی	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُؤْوَیَانِ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُؤْوٰی	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُؤْوَیَانِ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہیں یا دی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُؤْوٰی	پناہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُؤْوَیَانِ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُؤْوَوْنَ	پناہ دیئے جاتے ہو یا دیئے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہے یا دی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُؤْوَیَانِ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُؤْوَیْنَ	پناہ دی جاتی ہو یا دی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُوْوٰی	پناہ دیا جاتا ہوں یا دیا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُؤْوٰی	پناہ دیئے جاتے ہیں یا دیئے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِیْوِ	پناہ لے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اِیْوِیَا	پناہ لو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اِیْوُوْا	پناہ لو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اِیْوِیْ	پناہ لے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اِیْوِیَا	پناہ لو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِیْوِیْنَ	پناہ لو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَأْوِ	چاہیے کہ پناہ لے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَأْوِیَا	چاہیے کہ پناہ لیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَأْوُوْا	چاہیے کہ پناہ لیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَأْوِ	چاہیے کہ پناہ لے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَأْوِیَا	چاہیے کہ پناہ لیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَأْوِیْنَ	چاہیے کہ پناہ لیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاٰوِ	چاہیے کہ پناہ لوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَأْوِ	چاہیے کہ پناہ لیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صرف صغیر و کبیرہ کریں۔

اَلْاِتْیَانُ (آنا) (مہموز الفاء و ناقص یائی) اَلْوَاْدُ (زندہ درگور کرنا) (مہموز العین ومثال واوی) اَلْمَجِیْءُ (آنا) (مہموز اللام واجوف یائی)

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ.

جیسے: رَاٰی یَرٰی (دیکھنا)

رَاٰی یَرٰی رُؤْیَةً فَھُوَرَاءٍ، وَرُئِیَ یُرٰی رُؤْیَةً، فَذَاکَ مَرْئِیٌّ، لَمْ یَرَ لَمْ یُرَ، لَایَرٰی لَایُرٰی، لَنْ یَّرٰی لَنْ یُّرٰی، لَیَرَیَنَّ لَیُرَیَنَّ، لَیَرَیَنْ لَیُرَیَنْ.

الامر منه: رَ لِتُرَ، لِیَرَ لِیُرَ.

والنهي عنه: لَاتَرَ لَاتُرَ، لَایَرَ لَایُرَ.

الظرف منه: مَرْاٰی مَرْءَیَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیْئٌ.

والاٰلة منه: مِرْاٰی مِرْءَیَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیْئٌ، مِرْاٰةٌ مِرْاٰتَانِ مَرَاءٍ وَمُرَیْئَةٌ، مِرْاٰءٌ مِرْاٰءَانِ مَرَاءٍ یُّ مُرَیْئِیٌّ وَمُرَیْئِیَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَرْئٰی اَرْءَیَانِ اَرْءَوْنَ اَرَاءٍ.

والمؤنث منه: رُءْیٰ رُءْیَیَانِ رُءْیَیَاتٌ رُئًی وَرُءٰی.

فعل التعجب منه: مَااَرْاٰہُ، وَاَرْءِ بِہٖ، وَرَؤُیَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَاٰی	دیکھا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
رَاَیَا	دیکھا ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
رَاَوْا	دیکھا ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
رَاَتْ	دیکھا اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
رَاَتَا	دیکھا ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
رَاَیْنَ	دیکھا ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
رَاَیْتَ	دیکھا تجھ ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَاَیْتُمَا	دیکھا تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَاَیْتُمْ	دیکھا تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
رَاَیْتِ	دیکھا تجھ ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَاَیْتُمَا	دیکھا تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَاَیْتُنَّ	دیکھا تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
رَاَیْتُ	دیکھا میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
رَاَیْنَا	دیکھا ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
رُءِیَ	دیکھا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
رُءِیَا	دیکھے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
رُءُوْا	دیکھے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
رُءِیَتْ	دیکھی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
رُءِیَتَا	دیکھی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
رُءِیْنَ	دیکھی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
رُءِیْتَ	دیکھا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رُءِیْتُمَا	دیکھے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رُءِیْتُمْ	دیکھے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رُءِیْتِ	دیکھی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رُءِیْتُمَا	دیکھی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رُءِیْتُنَّ	دیکھی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
رُءِیْتُ	دیکھا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
رُءِیْنَا	دیکھے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یَرَیَانِ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یَرَوْنَ	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَرٰی	دیکھتی ہے یا دیکھے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَرَیَانِ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یَرَیْنَ	دیکھتی ہیں یا دیکھیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَرٰی	دیکھتا ہے یا دیکھے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَرَوْنَ	دیکھتے ہو یا دیکھو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہے یا دیکھے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَرَیَانِ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَرَیْنَ	دیکھتی ہو یا دیکھو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَرٰی	دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَرٰی	دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُرٰى	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يُرَيَانِ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُرٰى	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُرَيَانِ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہیں یا دیکھی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُرٰى	دیکھا جاتا ہے یا دیکھا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُرَيَانِ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُرَوْنَ	دیکھے جاتے ہو یا دیکھے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہے یا دیکھی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُرَيَانِ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُرَيْنَ	دیکھی جاتی ہو یا دیکھی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
أُرٰى	دیکھا جاتا ہوں یا دیکھا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُرٰى	دیکھے جاتے ہیں یا دیکھے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
رَ	دیکھ تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
رَیَا	دیکھو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
رَوْا	دیکھو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
رَیْ	دیکھ تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
رَیَا	دیکھو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
رَیْنَ	دیکھو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَرَیَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَرَوْا	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَرَ	چاہئے کہ دیکھے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَرَیَا	چاہئے کہ دیکھیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَرَیْنَ	چاہئے کہ دیکھیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِأَرَ	چاہئے کہ دیکھوں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَرَ	چاہئے کہ دیکھیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیُرَیَا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیُرَوْا	چاہئے کہ دیکھے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُرَیَا	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیُرَیْنَ	چاہئے کہ دیکھی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُرَ	چاہئے کہ دیکھا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُرَیَا	چاہئے کہ دیکھو جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُرَوْا	چاہئے کہ دیکھو جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُرَیْ	چاہئے کہ دیکھی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُرَیَا	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُرَیْنَ	چاہئے کہ دیکھی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُرَ	چاہئے کہ دیکھا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُرَ	چاہئے کہ دیکھے جائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

مشق

مندرجہ ذیل مصادر سے صروف صغیرہ وکبیرہ کریں

مَشِیْئَۃٌ (ارادہ کرنا) (مہموز اللام واجوف یائی) اِبَاءَۃٌ (ناپسند کرنا) (مہموز الفاء وناقص یائی)

"معتل ومضاعف کی گردانیں"

(۳) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

جیسے: وَدٌّ (محبت کرنا)

وَدَّ يَوَدُّ وَدًّا، فَهُوَ وَادٌّ، وُدَّ يُوَدُّ وَدًّا، فَذَاكَ مَوْدُوْدٌ، لَمْ يَوَدَّ لَمْ يَوَدِّ لَمْ يَوْدَدْ، لَمْ يُوَدَّ لَمْ يُوَدِّ لَمْ يُوْدَدْ، لَا يَوَدُّ لَا يُوَدُّ، لَنْ يَوَدَّ لَنْ يُوَدَّ، لَيَوَدَّنَّ لَيَوَدَّنْ، لَيُوَدَّنَّ لَيُوَدَّنْ.

الامر منه: وَدَّ وَدِّ اِيْدَدْ، لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ، لِيَوَدَّ لِيَوَدِّ لِيَوْدَدْ، لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ.

والنهي عنه: لَا تَوَدَّ لَا تَوَدِّ لَا تَوْدَدْ، لَا تُوَدَّ لَا تُوَدِّ لَا تُوْدَدْ، لَا يَوَدَّ لَا يَوَدِّ لَا يَوْدَدْ، لَا يُوَدَّ لَا يُوَدِّ لَا يُوْدَدْ.

والظرف منه: مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ.

والآلة منه: مِوَدٌّ مِوَدَّانِ مَوَادُّ، مِوَدَّةٌ مِوَدَّتَانِ مَوَادُّ، مِيْدَادٌ مِيْدَادَانِ مَوَادِيْدُ مُوَيْدِدٌ وَمُوَيْدِيْدَةٌ.

افعل التفضيل المذكر منه: اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ.

والمؤنث منه: وُدّٰى وُدَّيَانِ وُدَّيَاتٌ وُدَدٌ وَوُدَيْدٰى.

فعل التعجب منه: مَا اَوَدَّهٗ، وَاَوْدِدْ بِهٖ، وَوَدُدَ.

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُدَّ	محبت کی اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر غائب
وُدَّا	محبت کی ان دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُدُّوْا	محبت کی ان سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر غائب
وُدَّتْ	محبت کی اس ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُدَّتَا	محبت کی ان دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُدِدْنَ	محبت کی ان سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُدِدْتَ	محبت کی تو ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُدِدْتُمَا	محبت کی تم دو مردوں نے	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُدِدْتُمْ	محبت کی تم سب مردوں نے	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُدِدْتِ	محبت کی تو ایک عورت نے	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُدِدْتُمَا	محبت کی تم دو عورتوں نے	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُدِدْتُنَّ	محبت کی تم سب عورتوں نے	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُدِدْتُ	محبت کی میں نے (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
وُدِدْنَا	محبت کی ہم نے (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وُدَّ	محبت کیا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
وُدَّا	محبت کیے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
وُدُّوْا	محبت کیے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
وُدَّتْ	محبت کی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
وُدَّتَا	محبت کی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
وُدِدْنَ	محبت کی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
وُدِدْتَ	محبت کیا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وُدِدْتُمَا	محبت کیے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وُدِدْتُمْ	محبت کیے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وُدِدْتِ	محبت کی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وُدِدْتُمَا	محبت کی گئیں تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
وُدِدْتُنَّ	محبت کی گئیں تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
وُدِدْتُ	محبت کیا گیا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر ومؤنث)
وُدِدْنَا	محبت کیے گئے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر ومؤنث)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَوَدَّانِ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَوَدُّ	محبت کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَوَدُّ	محبت کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَوَدُّوْنَ	محبت کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَوَدِّيْنَ	محبت کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَوَدَّانِ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَوْدَدْنَ	محبت کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَوَدُّ	محبت کرتا ہوں یا کروں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نَوَدُّ	محبت کرتے ہیں یا کریں گی ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُوَدَّانِ	محبت کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُوَدُّوْنَ	محبت کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تُوَدُّ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تُوَدُّوْنَ	محبت کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تُوَدِّیْنَ	محبت کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تُوَدَّانِ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تُوْدَدْنَ	محبت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُوَدُّ	محبت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
نُوَدُّ	محبت کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر حاضر معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ	محبت کرتو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
وَدُّوْا	محبت کرو تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
وَدِّیْ	محبت کرتو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
وَدَّا	محبت کرو تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اِیْدَدْنَ	محبت کرو تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر

فعل امر غائب و متکلم معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِیَوَدَّ لِیَوَدِّ لِیَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِیَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِیَوَدُّوْا	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتَوَدَّ لِتَوَدِّ لِتَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کرے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتَوَدَّا	چاہئے کہ محبت کریں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِیَوْدَدْنَ	چاہئے کہ محبت کریں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِاَوَدَّ لِاَوَدِّ لِاَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کروں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنَوَدَّ لِنَوَدِّ لِنَوْدَدْ	چاہئے کہ محبت کریں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُوَدَّ لِيُوَدِّ لِيُوْدَدْ	چاہیے کہ محبت کیا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُوَدَّا	چاہیے کہ محبت کیے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُوَدُّوْا	چاہیے کہ محبت کیے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ	چاہیے کہ محبت کی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِتُوَدَّا	چاہیے کہ محبت کی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُوْدَدْنَ	چاہیے کہ محبت کی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِتُوَدَّ لِتُوَدِّ لِتُوْدَدْ	چاہیے کہ محبت کیا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِتُوَدَّا	چاہیے کہ محبت کیے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِتُوَدُّوْا	چاہیے کہ محبت کیے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِتُوَدِّیْ	چاہیے کہ محبت کی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِتُوَدَّا	چاہیے کہ محبت کی جاؤ تم دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُوْدَدْنَ	چاہیے کہ محبت کی جاؤ تم سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِاُوَدَّ لِاُوَدِّ لِاُوْدَدْ	چاہیے کہ محبت کیا جاؤں میں (مرد یا عورت)	صیغہ واحد متکلم (مذکر و مؤنث)
لِنُوَدَّ لِنُوَدِّ لِنُوْدَدْ	چاہیے کہ محبت کیے جائیں ہم (مرد یا عورت)	صیغہ جمع متکلم (مذکر و مؤنث)

"مہموز و مضاعف کی گردانیں"

(۵) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و مضاعف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ. جیسے:

اَمَّ یَؤُمُّ (امام ہونا)

اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَةً، فَهُوَ اٰمٌّ، وَاُمَّ بِهٖ یُؤَمُّ بِهٖ اِمَامَةً، فَذَاکَ مَاْمُوْمٌ بِهٖ، لَمْ یَؤُمَّ لَمْ یَؤُمِّ لَمْ یَؤُمُّ لَمْ یَاْمُمْ، لَمْ یُؤَمَّ بِهٖ لَمْ یُؤَمِّ بِهٖ لَمْ یُؤْمَمْ بِهٖ، لَایَؤُمُّ لَایُؤَمُّ بِهٖ، لَنْ یَؤُمَّ لَنْ یُؤَمَّ بِهٖ، لَیَئُمَّنَّ لَیَئُمَّنْ بِهٖ، لَیُئَمَّنَّ لَیُئَمَّنْ بِهٖ.

الامر منه: اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُوْمُمْ، لِیُؤَمَّ بِکَ لِیُؤَمِّ بِکَ لِیُؤْمَمْ بِکَ، لِیَؤُمَّ لِیَؤُمِّ لِیَؤُمُّ لِیَاْمُمْ، لِیُؤَمَّ بِهٖ لِیُؤَمِّ بِهٖ لِیُؤْمَمْ بِهٖ.

والنهی عنه: لَاتَؤُمَّ لَاتَؤُمِّ لَاتَؤُمُّ لَاتَاْمُمْ، لَایُؤَمَّ بِکَ لَایُؤَمِّ بِکَ لَایُؤْمَمْ بِکَ، لَایَؤُمَّ لَایَؤُمِّ لَایَؤُمُّ لَایَاْمُمْ، لَایُؤَمَّ بِهٖ لَایُؤَمِّ بِهٖ لَایُؤْمَمْ بِهٖ.

الظرف منه: مَاَمٌّ مَاَمَّانِ مَاٰمُّ.

والاٰلة منه: مِاَمٌّ مِاَمَّانِ مَاٰمُّ، مِاَمَّةٌ مِاَمَّتَانِ مَاٰمُّ، مِاْمَامٌ مِاْمَامَانِ مَاٰمِیْمُ مُاُیْمِیْمٌ وَمُاُیْمِیْمَةٌ.

افعل التفضیل المذکر منه: اَوَمُّ اَوَمَّانِ اَوَمُّوْنَ اَوَامُّ.

والمؤنث منه: اُمّٰی اُمَّیَانِ اُمَّیَاتٌ اُمَمٌ وَاُمَیْمٰی.

فعل التعجب منه: مَااَوَمَّهٗ، وَاَمِمْ بِهٖ، وَاَمُمَ.

فعل ماضی مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَمَّ	امام ہوا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
اَمَّا	امام ہوئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
اَمُّوْا	امام ہوئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
اَمَّتْ	امام ہوئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
اَمَّتَا	امام ہوئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
اَمَمْنَ	امام ہوئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
اَمَمْتَ	امام ہوا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اَمَمْتُمَا	امام ہوئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اَمَمْتُمْ	امام ہوئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اَمَمْتِ	امام ہوئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اَمَمْتُمَا	امام ہوئیں تم دو عورتوں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اَمَمْتُنَّ	امام ہوئیں تم سب عورتوں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَمَمْتُ	امام ہوا میں (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مرد و عورت)
اَمَمْنَا	امام ہوئے ہم (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مرد و عورت)

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
اُمَّ بِهٖ	امام بنایا گیا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
اُمَّ بِهِمَا	امام بنائے گئے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
اُمَّ بِهِمْ	امام بنائے گئے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
اُمَّ بِهَا	امام بنائی گئی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
اُمَّ بِهِمَا	امام بنائی گئیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
اُمَّ بِهِنَّ	امام بنائی گئیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
اُمَّ بِكَ	امام بنایا گیا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
اُمَّ بِكُمَا	امام بنائے گئے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
اُمَّ بِكُمْ	امام بنائے گئے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
اُمَّ بِكِ	امام بنائی گئی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
اُمَّ بِكُمَا	امام بنائی گئیں تم دو عورتوں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
اُمَّ بِكُنَّ	امام بنائی گئیں تم سب عورتوں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اُمَّ بِیْ	امام بنایا گیا میں ایک (مرد وعورت)	صیغہ واحد متکلم (مرد وعورت)
اُمَّ بِنَا	امام بنائے گئے ہم سب (مرد وعورت)	صیغہ جمع متکلم (مرد وعورت)

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوگا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
يَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
يَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتی ہے یا ہوگی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
يَاْمُمْنَ	امام ہوتی ہیں یا ہوں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
تَؤُمُّ	امام ہوتا ہے یا ہوں گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتے ہو یا ہوگے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
تَؤُمُّوْنَ	امام ہوتے ہو یا ہوگے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
تَؤُمِّيْنَ	امام ہوتی ہے یا ہوگی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
تَؤُمَّانِ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم دو عورتوں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
تَاْمُمْنَ	امام ہوتی ہو یا ہوگی تم سب عورتوں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
اَؤُمُّ	امام ہوتا ہوں یا ہوں گا میں (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مرد و عورت)
نَؤُمُّ	امام ہوتے ہیں یا ہوں گے ہم (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مرد و عورت)

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
یُؤَمُّ بِہٖ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
یُؤَمُّ بِھِمَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
یُؤَمُّ بِھِمْ	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
یُؤَمُّ بِھَا	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
یُؤَمُّ بِھِمَا	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
یُؤَمُّ بِھِنَّ	امام بنائی جاتی ہیں یا بنائی جائیں گی وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
یُؤَمُّ بِکَ	امام بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
یُؤَمُّ بِکُمَا	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
یُؤَمُّ بِکُمْ	امام بنائے جاتے ہو یا بنائے جاؤ گے تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
یُؤَمُّ بِکِ	امام بنائی جاتی ہے یا بنائی جائے گی تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
یُؤَمُّ بِکُمَا	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم دو عورتوں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
یُؤَمُّ بِکُنَّ	امام بنائی جاتی ہو یا بنائی جاؤ گی تم سب عورتوں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
یُؤَمُّ بِیْ	امام بنایا جاتا ہوں یا بنایا جاؤں گا میں ایک (مرد وعورت)	صیغہ واحد متکلم (مرد وعورت)
یُؤَمُّ بِنَا	امام بنائے جاتے ہیں یا بنائے جائیں گے ہم سب (مرد وعورت)	صیغہ جمع متکلم (مرد وعورت)

فعل امر معروف کی گردان

صیغہ	ترجمہ	گردان
صیغہ واحد مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک مرد	لِیَؤُمَّ لِیَؤُمِّ لِیَؤُمُّ لِیَأْمُمْ
صیغہ تثنیہ مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو مرد	لِیَؤُمَّا
صیغہ جمع مذکر غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب مرد	لِیَؤُمُّوْا
صیغہ واحد مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہو وہ ایک عورت	لِتَؤُمَّ لِتَؤُمِّ لِتَؤُمُّ لِتَأْمُمْ
صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ دو عورتیں	لِتَؤُمَّا
صیغہ جمع مؤنث غائب	چاہیے کہ امام ہوں وہ سب عورتیں	لِیَأْمُمْنَ
صیغہ واحد مذکر حاضر	امام ہو تو ایک مرد	اُمَّ اُمِّ اُمُّ اُؤْمُمْ
صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	امام ہو تم دو مرد	اُمَّا
صیغہ جمع مذکر حاضر	امام ہو تم سب مرد	اُمُّوْا
صیغہ واحد مؤنث حاضر	امام ہو تو ایک عورت	اُمِّیْ
صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	امام ہو تم دو عورتوں	اُمَّا
صیغہ جمع مؤنث حاضر	امام ہو تم سب عورتوں	اُؤْمُمْنَ
صیغہ واحد متکلم (مرد و عورت)	چاہیے کہ امام ہوں میں (مرد و عورت)	لِاَؤُمَّ لِاَؤُمِّ لِاَؤُمُّ لِاٰمُمْ
صیغہ جمع متکلم (مرد و عورت)	چاہیے کہ امام ہوں ہم (مرد و عورت)	لِنَؤُمَّ لِنَؤُمِّ لِنَؤُمُّ لِنَأْمُمْ

فعل امر مجہول کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُؤْمَّ بِهٖ	چاہیے کہ امام بنایا جائے وہ ایک مرد	صیغہ واحد مذکر غائب
لِيُؤْمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر غائب
لِيُؤْمَّ بِهِمْ	چاہیے کہ امام بنائے جائیں وہ سب مرد	صیغہ جمع مذکر غائب
لِيُؤْمَّ بِهَا	چاہیے کہ امام بنائی جائے وہ ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث غائب
لِيُؤْمَّ بِهِمَا	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب
لِيُؤْمَّ بِهِنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جائیں وہ سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث غائب
لِيُؤْمَّ بِكَ	چاہیے کہ امام بنایا جائے تو ایک مرد	صیغہ واحد مذکر حاضر
لِيُؤْمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر
لِيُؤْمَّ بِكُمْ	چاہیے کہ امام بنائے جاؤ تم سب مرد	صیغہ جمع مذکر حاضر
لِيُؤْمَّ بِكِ	چاہیے کہ امام بنائی جائے تو ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث حاضر
لِيُؤْمَّ بِكُمَا	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم دو عورتوں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر
لِيُؤْمَّ بِكُنَّ	چاہیے کہ امام بنائی جاؤ تم سب عورتوں	صیغہ جمع مؤنث حاضر
لِيُؤْمَّ بِيْ	چاہیے کہ امام بنایا جاؤں میں ایک (مرد و عورت)	صیغہ واحد متکلم (مرد و عورت)
لِيُؤْمَّ بِنَا	چاہیے کہ امام بنائے جائیں ہم سب (مرد و عورت)	صیغہ جمع متکلم (مرد و عورت)

سبق نمبر50

﴿......الافادات النافعه (اقتباس ازعلم الصیغہ)......﴾

فائدہ (۱):

ہر وہ صحیح کلمہ جو باب ''فتح'' سے آئے اس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہونا چاہیے۔ لہذا أَبٰی یَأْبٰی ، قَلٰی یَقْلٰی، غَضَّ یَغَضُّ اور بَقٰی یَبْقٰی وغیرہ افعال اگر چہ باب ''فتح'' سے ہیں اور ان کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی بھی نہیں مگر پھر بھی یہ خلاف قیاس (شاذ) نہیں ہوں گے؛ اس لیے کہ یہ کلمات صحیح نہیں۔ ان میں سے کوئی مہموز ہے، کوئی مضاعف ہے، کوئی معتل ہے۔

فائدہ (۲):

کُلْ، خُذْ، اور مُرْ جو اصل میں اُؤْکُلْ، اُؤْخُذْ اور اُؤْمُرْ تھے ان میں سے دوسرے ہمزہ کو خلاف قیاس نہیں گرایا گیا بلکہ اس کی صورت یہ ہے کہ ان میں قلب مکانی کیا گیا ہے: یعنی فاء کلمہ کو عین کلمہ کی جگہ اور عین کلمہ کو فاء کلمہ کی جگہ لے گئے اس طرح یہ اُکْؤُلْ، اُخْؤُذْ اور اُمْؤُرْ ہو گئے، پھر یَسَلُ کے قاعدے کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کر دیا، اب ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا تو یہ کُلْ، خُذْ اور مُرْ ہو گئے۔

فائدہ مہمہ:

لغت عرب میں قلب مکانی بکثرت واقع ہوا ہے۔ فاء کلمہ کو عین کی جگہ عین کو فاء کی جگہ لے جاتے ہیں۔ جیسے: دَارٌ کی جمع اَدْوُرٌ کو آدُرٌ پڑھتے ہیں یہ دراصل اَدْوُرٌ ہے، بقاعدہ وُجُوْهٌ واو کو ہمزہ سے بدلا تو اَدْؤُرٌ ہو گیا، پھر قلب مکانی کی وجہ سے ہمزہ دال کی جگہ

اور دال ہمزہ کی جگہ چلا گیا، اب بقاعدہ آمــــن اسے الف سے بدل دیا تو یہ آدُرٌ بروزن اَعْفُلٌ ہوگیا۔

اسی طرح قَوْسٌ کی جمع قِسِيٌّ جو اصل میں قُوُوْسٌ ہے سین کو واو کی جگہ اور واو کو سین کی جگہ لے گئے قُسُوْوٌ ہوگیا، پھر قاعدہ نمبر ۱۵ کے تحت دِلِيٌّ کی طرح قِسِيٌّ ہوگیا۔

اسی طرح شَيْءٌ کی جمع اَشْيَاءُ ہے جو اصل میں شَيْئَاءُ ہے، لام کلمہ کو فاء کی جگہ، فاء کو عین کی جگہ اور عین کو لام کلمہ کی جگہ لے گئے تو اَشْيَاءُ بن گیا، لہذا یہ لَفْعَاءُ کے وزن پر ہے نہ کہ اَفْعَالٌ کے وزن پر، اور اسی لیے یہ غیر منصرف بھی ہے۔ کہ اس کے آخر میں الف ممدودہ ہے اور الف ممدودہ دو سببوں کے قائم مقام ہوتا ہے۔

قلب مکانی کی پہچان:

صرفیین فرماتے ہیں: کہ کسی کلمہ میں قلب مکانی کا علم اس جیسے: دوسرے اشتقاقی کلمات سے حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً: آدُرٌ میں عین کلمہ کو فاء کی جگہ لے گئے یہ بات دَارٌ (واحد) اَدْوُرٌ (جمع) اور دُوَيْرَةٌ (دار کی تصغیر) سے معلوم ہوئی۔ اسی طرح قِسِيٌّ میں قلب مکانی کا علم قَوْسٌ اور تَقَوَّسَ سے حاصل ہوا کہ قِسِيٌّ اصل میں قُوُوْسٌ ہے۔

یونہی اس بات سے بھی قلب مکانی کا پتہ چلتا ہے کہ اگر قلب مکانی کو تسلیم نہ کیا جائے تو اسباب منع صرف کے بغیر اسم کا غیر منصرف ہونا لازم آتا ہے۔ جیسے: اَشْيَاءُ کی مثال گذری۔

قلب کی پہچان کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر قلب کا اعتبار نہ کریں تو شذوذ لازم آئے۔ جیسے: كُلْ، خُذْ، اور مُرْ میں۔

فائدہ (۳):

جو نون فعل ناقص کے آخر میں واقع ہو اسے حرف جازم کے داخل ہونے پر

حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے: وَلَمْ اَکُ بَغِيًّا. لہذا یہ خلاف قیاس (شاذ) نہیں ہے۔

فائدہ (٤):

باب افتعال کا فاء کلمہ اگر یاء ہو تو اسے تاء سے بدلنا واجب ہوتا ہے مگر اس کے لیے شرط یہ ہے کہ وہ ہمزہ سے بدل کر نہ آئی ہو۔ اسی لیے اہل صرف نے اِتَّخَذَ کو شاذ قرار دیا؛ کیونکہ اس میں یاء کو تاء سے بدل دیا گیا ہے، حالانکہ وہ ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے، اس کو شذوذ سے بچانے کے لیے صاحب علم الصیغہ کے استاد فرماتے ہیں کہ یہ شاذ نہیں ہے؛ کیونکہ اِتَّخَذَ میں تاء اصلی ہے، مجرد میں یہ تَخِذَ، يَتْخَذُ ہے، اَخَذَ يَأْخُذُ نہیں ہے، اور تَخِذَ کا اَخَذَ کے معنی میں ہونا تفسیر بیضاوی سے واضح ہے، لہذا اِتَّخَذَ اِتَّبَعَ کی طرح ہے جو تَبِعَ سے ماخوذ ہے اور اس کی تاء اصلی ہے۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر51

اَلصِّيَغُ الصَّعْبَة

......مشکل صیغوں کا بیان (ماخوذ از علم الصیغہ)......

نوٹ:

یہاں صیغوں کو ان کے تلفظ والی شکل میں لکھ کر بریکٹ میں رسم الخط کے انداز میں لکھا جائے گا۔ مثلاً: فَتَّقُوْنِ (فَاتَّقُوْنِ).

یہ تمام صیغے قرآن مجید سے لیے گئے ہیں؛ تاکہ طلباء کے لیے ان صیغوں کو سمجھنے کے بعد آیات کے معانی کو سمجھنا آسان ہو۔

صیغہ نمبر(۱): فَتَّقُوْنِ (فَاتَّقُوْنِ)

دراصل یہ صیغہ اِتَّقُوْا جمع مذکر امر حاضر معروف باب افتعال لفیف مفروق ہے، اس کے شروع میں فاء آنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا یعنی پڑھنے میں نہیں آئے گا۔ آخر میں یائے متکلم تھی جسے گرا دیا گیا فعل اور یائے متکلم کے درمیان نون وقایہ ہے؛ تاکہ فعل کے آخر کو کسرہ سے بچایا جائے۔ یعنی یہ فَاتَّقُوْنِیْ تھا۔ نون وقایہ کا کسرہ یائے محذوفہ پر دلالت کرتا ہے۔ اِتَّقُوْا کو تَتَّقُوْنَ سے بنایا گیا ہے، جس کا طریقہ معروف ہے۔ تَتَّقُوْنَ اصل میں تَتَّقِيُوْنَ تھا قاف کو ساکن کر کے یاء کا ضمہ اسے دیا اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا۔

صیغہ نمبر(۲): فَرْهَبُوْنِ (فَارْهَبُوْنِ)

یہ بھی امر حاضر معروف جمع مذکر کا صیغہ ہے البتہ یہ باب فَتَحَ يَفْتَحُ سے

ہے، اس کے شروع میں بھی فاء ہے اور آخر میں نون وقایہ ہے جس کے بعد یائے متکلم تھی جسے گرادیا گیا۔

فائدہ:

جن افعال کے آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم ہو وہاں یاء کو گرانے کے بعد جب وقف یا جزم کی حالت ہوتی ہے تو طالب علم حیران رہ جاتا ہے کہ حالت جزم اور وقف کے باوجود نون اعرابی کیسے آ گیا حالانکہ یہ نون وقایہ ہے۔ اسی طرح جب ہمزہ وصل گرتا ہے تو بعض اوقات صیغے کا سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے بالخصوص جب دوسرے کلمے کے ساتھ ملنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گرا ہو۔ مثلاً: ﴿یَا اَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْ الایة﴾ اب یہاں تُرْجِعِیْ پڑھا جاتا ہے پہلے کلمہ یعنی المطمئنة سے ملنے کی وجہ سے ارجعی (واحد مؤنث امر حاضر معروف) کا ہمزہ وصل گر گیا، تاء اور راء کو ملا کر پڑھنے سے صیغہ سمجھ میں نہیں آتا۔

﴿یَا اَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا﴾ (الآیۃ) میں "اُعْبُدُوْا" جمع مذکر امر حاضر معروف ہے۔ لیکن سُعْبُدُوْا پڑھنے سے صیغے کو سمجھنا مشکل ہو گیا۔ اسی طرح: اِذَا قِیْلَ ارْجِعُوْا میں لَرْجِعُوْا اور رَبِّ ارْجِعُوْنِ میں بِرْجِعُوْنِ کے بارے میں تشویش ہو جاتی ہے کہ یہ کونسا صیغہ ہے حالانکہ یہ دونوں جمع مذکر امر حاضر کے صیغے ہیں۔

ہمزہ وصلی والے ابواب کے شروع میں مَا اور لَا آنے سے بھی صیغے کو سمجھنے میں پریشانی ہو جاتی ہے۔ مثلا مَجْتَنَبَ (مَااِجْتَنَبَ) مَنْفَطَرَ (مَااِنْفَطَرَ) لَنْفَجَرَ (لَااِنْفَجَرَ) مَسْتَوْرَدَ (مَااُسْتُوْرِدَ) یہ تمام ماضی کے صیغے ہیں، لیکن حرف نفی آنے

کی صورت میں ان کا تلفظ الجھن میں ڈال دیتا ہے۔

باب اِنْفِعَالٌ کی ماضی پر حرف نفی لَا آجانے سے لفظ لَنْ اور حرف نفی مَا آجانے سے مَنْ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ جیسے: لَاانْفَطَرَ (لَنْفَطَرَ) مَاانْفَطَرَ (مَنْفَطَرَ)۔

مَــخْـلُـوْلِيْـنَ جمع مذکر اسم مفعول حالت نصب وجر کے علاوہ ناقص باب افعیلال سے جمع مونث غائب نفی ماضی مجہول کا صیغہ بھی آتا ہے۔ مثلاً: مَااُخْلُوْلِيْنَ (پڑھنے میں مَـخْلُوْلِيْنَ)۔ اسی طرح مَضْرُوْبِيْنَ جمع مذکر اسم مفعول باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کے علاوہ باب افعیعال سے ماضی منفی جمع مونث غائب کا صیغہ بھی بنتا ہے۔ جیسے: مَااُضْرُوْبِيْنَ (پڑھنے میں مَضْرُوْبِيْنَ)۔

صیغہ نمبر(۳): فَدَّارَأْتُمْ (فَادَّارَأْتُمْ)

صیغہ جمع مذکر اثبات ماضی معروف مہموز اللام باب اِفَّاعُلٌ سے اِدَّارَأْتُمْ تھا۔ شروع میں فاء کے آنے سے ہمزہ وصل گر گیا۔

صیغہ نمبر(٤): لَنْفَضُّوْا (لَاِنْفَضُّوْا)

صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف مضاعف ثلاثی باب انفعال ہے، شروع میں لام تاکید آنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا۔

صیغہ نمبر(٥): اَسْتَغْفَرْتَ (اَاِسْتَغْفَرْتَ)

صیغہ واحد مذکر حاضر ماضی مثبت معروف صحیح از باب استفعال ہے۔ شروع میں ہمزہ استفہام آنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا۔

صیغہ نمبر(٦): تَظَاهَرُوْنَ (تَتَظَاهَرُوْنَ)

صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف صحیح از باب تَـفَـاعُلٌ ہے۔

ایک تاء گرادی گئی؛ کیونکہ دو تاء جمع ہونے کی وجہ سے ایک تاء کو گرادیتے ہیں۔

صیغہ نمبر (۷): لِتُكْمِلُوْا

صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف صحیح ازباب اِفْعَال ہے۔ شروع میں لام کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے جس کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔ یہ صیغہ اس لیے مشکل ہو جاتا ہے کہ طالب علم سمجھتا ہے شاید یہ لام امر ہے اور لام امر حاضر کے صیغوں پر نہیں آتا حالانکہ یہ لام کَیْ ہے۔

صیغہ نمبر (۸): وَلْتَاْتِ (لِتَاْتِ)

صیغہ واحد مؤنث امر غائب معروف ناقص یائی ازباب ضرب یضرب ہے۔ شروع میں واو آنے کی وجہ سے لام امر ساکن ہو گیا۔ وَلْتَاْتِ کو تَاْتِیْ مضارع سے بناتے ہیں، شروع میں لام امر لگانے کی وجہ سے آخر سے یاء گر گئی۔

قاعدہ:

واو کے بعد لام امر کو گرانا (ساکن کرنا) واجب ہے اور فاء کے بعد جائز۔ اس کی وجہ یہ ہے؛ کہ جہاں فَعِل کا وزن ہو چاہے اصلی ہو یا عارضی وہاں اہل عرب درمیان والے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں۔ جیسے: کَتِفٌ سے کَتْفٌ۔ چونکہ امر میں لام کے بعد حرف متحرک ہوتا ہے اس لیے واو یا فاء کے داخل ہونے کی صورت میں فَعِل کا وزن پیدا ہو جاتا ہے اس لیے لام کو ساکن کر دیتے ہیں۔ واو کی صورت میں لام کو گرانا اس لیے واجب ہے کہ اس کا استعمال زیادہ ہے۔

صیغہ نمبر (۹): وَيَتَّقْهِ

یہ صیغہ واحد مذکر غائب اثبات مضارع معروف لفیف مفروق از باب افتعال ہے۔ اصل میں يَتَّقِيْ تھا۔ قرآن پاک کی آیت: ﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ﴾ (الآية) یہاں مَنْ کی وجہ سے يُطِعْ کے آخر میں جزم آگئی تو لام کلمہ ساکن ہوگیا اور اس سے پہلے جو یاء تھی وہ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی، جبکہ يَخْشٰي سے الف اور يَتَّقِيْ سے یاء گرگئی۔ يَتَّقِهِ میں یاء کے گرنے کے بعد ضمیرِ مفعول کی وجہ سے فَعِلٌ کی صورت پیدا ہوگئی۔ مثلاً: تَقِهٖ لہذا قاف کو ساکن کردیا تو يَتَّقْهِ ہوگیا۔

صیغہ نمبر (۱۰): اَرْجِهْ

اَرْجِ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف ناقص از باب اِفْعَالٌ ہے۔ اس کے بعد واحد مذکر غائب کی ضمیرِ مفعول آنے کی وجہ سے اَرْجِهْ ہوگیا۔ قرآن پاک میں اس کے بعد وَاَخَاهُ کا لفظ ہے لہذا "جِهِ وَ" "(فَعِلٌ)" کی صورت پیدا ہوگئی جیسے: اِبِلٌ ہے؛ اہل عرب کا قاعدہ ہے کہ اس وزن میں بھی درمیان والے حرف کو ساکن کردیتے ہیں، لہذا ہاء کو ساکن کیا تو اَرْجِهْ وَاَخَاهُ ہوگیا۔

صیغہ نمبر (۱۱): عَصَوْ (عَصَوُا وَ)

عَصَوْا جمع مذکر غائب ماضی معروف ناقص واوی از باب نَصَرَ يَنْصُرُ سے (جیسے دَعَوْا ہے) اس کے بعد واو عطف آگیا۔ قرآن پاک میں بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ۔ قاعدہ یہ ہے کہ واو غیر مدہ کا واو عطف میں ادغام کرتے ہیں، اس لیے عَصَوا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۱۲): اَمَّنْ (اَنْ نَمُنْ)

نَمُنْ صیغہ جمع متکلم مع الغیر مضارع معروف از باب نصر ینصر ہے۔اَنْ ناصبہ مصدریہ کی وجہ سے منصوب ہے۔اَنْ کے نون کا متکلم کے نون میں ادغام ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۱۳): لُمْتُنَّنِیْ

لُمْتُنَّ صیغہ جمع مؤنث حاضر اثبات فعل ماضی معروف اجوف واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ، قُلْتُنَّ کی طرح ہے۔اس کے آخر میں یاء متکلم اور نون وقایہ آجانے کی وجہ سے لُمْتُنَّنِیْ ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۱٤): اِمَّا تَرَیِنَّ

صیغہ واحد مؤنث حاضر اثبات مضارع معروف بانون ثقیلہ مہموز العین وناقص از باب فَتَحَ یَفْتَحُ، اصل میں یہ تَرَیْنَ تھا؛نون ثقیلہ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، یائے غیر مدہ نون ثقیلہ کے ساتھ جمع ہوئی اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو کسرہ دیا تَرَیِنَّ ہوگیا اور تَرَیْنَ اصل میں تَرْئَیِیْنَ تھا،ہمزہ یَسَلُ کے قاعدہ سے حذف ہوگیا،اور رؤیت کے افعال میں اس کو حذف کرنا واجب ہے۔اور یاء تَرْئَیِیْنَ والے قاعدے کے تحت حذف ہوگئی۔نون تاکید جس طرح مضارع میں لام تاکید کے بعد آتا ہے اسی طرح اِمَّا شرطیہ کے بعد بھی آتا ہے۔

صیغہ نمبر(۱۵): اَلَمْ تَرَ

صیغہ واحد مذکر حاضر نفی جحد بلم اور فعل مستقبل معروف مہموز العین وناقص یائی از باب فتح یفتح اس کی تعلیلات آپ نے پڑھ لی ہیں شروع میں ہمزہ استفہام ہے۔

صیغہ نمبر(۱۶): قَالِیْنَ

صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ناقص از باب ضرب یضرب (دشمن رکھنے والے) راعین والے قاعدے کے تحت تعلیل ہوئی قرآن پاک میں ہے: ﴿اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ﴾۔ قرآن پاک میں تو یہ اسم فاعل ہی استعمال ہوا کیونکہ اس پر الف لام داخل ہے، لیکن قَالِیْن میں ایک احتمال یہ بھی ہے کہ یہ باب مفاعلة سے امر حاضر مؤنث کا صیغہ ہے: قَالٰی یُقَالِیْ مُقَالَاۃً۔ امر قَالِ قَالِیَا قَالُوْا قَالِیْ قَالِیَا قَالِیْنَ۔ اس کا معنی دشمنی رکھنا ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ اس باب سے واحد مؤنث امر حاضر معروف ہو یعنی: قَالِیْنِیْ۔ آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم ہو۔ وقف کی حالت میں یائے متکلم کے گرنے اور نون وقایہ کے ساکن ہونے کی وجہ سے قَالِیْنْ پڑھیں گے۔

نوٹ:

اس قسم کے صیغوں میں اس وجہ سے اشکال ہوتا ہے کہ یہ دوسری زبان میں کسی چیز کا نام ہوسکتا ہے۔ جیسے: ''قالین'' ایک بچھونے کو کہتے ہیں۔

اسی طرح آسْمَانْ۔ آسمان کا نام بھی ہے لیکن عربی میں اَفْعَلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل کے آخر کو بوجہ وقف ساکن کیا جائے تو یہی وزن بنتا ہے۔ نیز یہ باب افعال سے ماضی معروف کا صیغہ تثنیہ مذکر غائب بھی ہوسکتا ہے کہ آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم ہو (اَفْعَلَانِیْ) یائے متکلم حذف ہوگئی اور وقف کی وجہ سے نون کا کسرہ گر گیا تو اَفْعَلَانْ (آسمان) ہوگیا۔

صیغہ نمبر (۱۷): اَشُدّ

بَلَغَ اَشُدَّهٗ میں یہ صیغہ شِدَّةٌ کی جمع ہے یعنی قوت۔ جیسا کہ اَنْعُمٌ نِعْمَۃٌ کی جمع ہے، تفسیر بیضاوی شریف میں اسی طرح ہے۔ قاموس (لغت کی ایک کتاب) میں اسے اَشَدٌّ کی جمع بھی لکھا ہے اس کا معنی بھی قوت ہے۔

صیغہ نمبر (۱۸): لَمْ یَکُ

اصل میں لَمْ یَکُنْ تھا اس قاعدہ کے تحت کہ فعل ناقص پر جوازم کے داخل ہونے سے نون گرانا جائز ہے نون کو گرا دیا، قرآن پاک میں لَمْ اَکُ، لَمْ نَکُ اور اِنْ یَکُ بھی آیا ہے۔

صیغہ نمبر (۱۹): یَهِدِّیْ

صیغہ واحد مذکر غائب اثبات فعل مضارع معروف ناقص یائی از باب افتعال ہے۔ اصل میں یَهْتَدِیْ تھا۔ باب افتعال کا عین کلمہ حرف دال (د) ہونے کی وجہ سے تاء کو دال سے بدل کر ادغام کیا، اور فاء کلمہ (ہاء) کو کسرہ دیا اس طرح یَهِدِّیْ ہو گیا۔ یہاں فاء کلمہ پر فتحہ بھی جائز ہے یعنی: یَهَدِّیْ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

صیغہ نمبر (۲۰): یَخِصِّمُوْنَ

صیغہ جمع مذکر غائب اثبات فعل مضارع معروف صحیح از باب اِفْتِعَالٌ ہے۔ اصل میں یَخْتَصِمُوْنَ تھا۔ عین کلمہ کی جگہ حرف صاد واقع ہوا تو یَهِدِّیْ کی طرح یہاں بھی تعلیل ہو گی۔

صیغہ نمبر (۲۱): وَدَّکَرَ (وَادَّکَرَ)

صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف از باب افتعال ہے اصل میں

اِذْتَکَرَ تھا باب افتعال کا فاکلمہ ذال ہونے کی وجہ سے تائے افتعال کو دال سے بدلا اور ذال کو بھی دال سے بدل کر ادغام کیا تو اِدَّکَرَ ہوگیا۔ شروع میں واو آنے کی وجہ سے ہمزہ وصل گر گیا تو وَادَّکَرَ پڑھا گیا۔

صیغہ نمبر (۲۲): مُدَّکِرٌ

صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب افتعال ہے۔ اصل میں مُذْتَکِرٌ تھا، ذال اور تاء دونوں کو دال سے بدلا، شروع میں میم اسم فاعل کی علامت ہے۔

صیغہ نمبر (۲۳): تَدَّعُوْنَ

صیغہ جمع مذکر حاضر اثبات فعل مضارع معروف ناقص واوی از باب افتعال ہے۔ اصل میں تَدْتَعِیُوْنَ تھا؛ تاء کو دال سے بدل کر ادغام کیا، پھر تَرْمُوْنَ کے قاعدہ کے تحت یاء حذف ہوگئی، تَدَّعُوْنَ بن گیا۔

صیغہ نمبر (۲٤): مُزْدَجَرٌ

باب افتعال کا مصدر میمی ہے۔ مُزْتَجَرٌ تھا۔ باب افتعال کا فاکلمہ زاء ہونے کی وجہ سے اسے دال سے بدلا، نیز وزن کے اعتبار سے یہ اسم مفعول اور اسم ظرف کا صیغہ بھی ہوسکتا ہے۔

صیغہ نمبر (۲۵): فَمَنِضْطُرَّ (فَمَنْ اُضْطُرَّ)

اُضْطُرَّ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت مجہول از باب افتعال ہے۔ ہمزہ وصل درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا اور فَمَنْ کے نون ساکن کو کسرہ دیا کیونکہ جب ساکن کو حرکت دینا ہو تو کسرہ دیتے ہیں۔

صیغہ نمبر(۲۶): مَضْطُرِرْتُمْ (مَا اُضْطُرِرْتُمْ)

قرآن مجید میں ہے: ﴿اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْهِ﴾ الآیة، اُضْطُرِرْتُمْ صیغہ جمع مذکر حاضر اثبات ماضی مجہول مضاعف از باب افتعال ہے۔ ہمزہ وصل درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا، نیز مَا کا الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، اور فاء کلمہ ضاد ہونے کی وجہ سے افتعال کی تاء طاء سے بدل گئی۔

صیغہ نمبر(۲۷): فَمَسْطَاعُوْا (فَمَا اسْطَاعُوْا)

دراصل یہ اِسْتَطَاعُوْا تھا صیغہ جمع مذکر غائب نفی ماضی معروف اجوف واوی از باب استفعال ہے، استفعال کی تاء کو حذف کیا، ہمزہ وصل درمیان میں آگیا، اور مَا کا الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، تو فَمَسْطَاعُوْا (فَمَا اسْطَاعُوْا) ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۲۸): لَمْ تَسْطِعْ

اصل میں لَمْ تَسْتَطِعْ تھا تاء کو حذف کر دیا، اس میں لَمْ یَسْتَقِمْ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

صیغہ نمبر(۲۹): مُضِیًّا

ناقص واوی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مَضٰی یَمْضِیْ) کا مصدر ہے۔ اصل میں مُضُوْیًا تھا، مَرْمِیٌّ کے قاعدہ کے تحت اس کی تعلیل ہوئی مُضِیٌّ ہوگیا۔ اس میں فاء کلمہ کو کسرہ دے کر مِضِیٌّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

صیغہ نمبر(۳۰): عِصِیُّهُمْ

عِصِیٌّ (عَصًا) کی جمع ہے اصل میں عُصُوْوٌ تھا دِلِیٌّ کا قاعدہ استعمال

کرتے ہوئے دونوں واو کو یاء سے، اور صاد کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا، تو غُصِیٌّ ہو گیا، پھر صاد کی مطابقت میں عین کو بھی کسرہ دے دیا تو عِصِیٌّ ہو گیا۔

صیغہ نمبر (۳۱): لَنَسْفَعاً

لَنَسْفَعَنْ بروزن لَنَفْعَلَنْ صیغہ جمع متکلم لام تاکید با نون تاکید خفیفہ ہے۔ بعض اوقات نون خفیفہ کو تنوین کی صورت میں بھی لکھتے ہیں، لہذا یہاں بھی یہی طریقہ اختیار کیا گیا۔

صیغہ نمبر (۳۲): نَبْغِ

اصل میں نَبْغِیْ ہے۔ جیسے: نَرْمِیْ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معروف ناقص یائی باب ضَرَبَ یَضْرِبُ۔ حالت وقف میں ناقص کے آخر سے حرف علت کو حذف کرنا جائز ہے اس لیے یہاں بھی یاء کو حذف کیا گیا۔

نوٹ:

محققین علم صرف نے لکھا ہے کہ اہل عرب جزم اور وقف کے بغیر بھی یَدْعُوْ کو یَدْعُ اور یَرْمِیْ کو یَرْمِ پڑھتے ہیں۔

صیغہ نمبر (۳۳): غَوَاشٍ

غَاشِیَۃٌ کی جمع ہے، جَوَارٍ والے قاعدے پر عمل کیا یعنی غَوَاشِیٌ تھا، یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے گرا دیا۔ یاء اور نون تنوین دو ساکن جمع ہو گئے، یاء کو گرا دیا غَوَاشٍ ہو گیا۔

صیغہ نمبر(٣٤): فَقَدْ رَأَيْتُمُوْهُ

رَأَيْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مثبت معروف از باب فتح یفتح مہموز العین وناقص یائی ہے۔ شروع میں فاء برائے تعقیب اور قد تحقیق کے لیے آیا ہے، جب آخر میں (ھا) ضمیر منصوب لائی گئی تو تُمْ پر واو کا اضافہ کر دیا؛ کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ کُمْ، هُمْ، اور تُمْ، کے بعد جب ضمیر لانا ہو تو میم کے بعد واو کا اضافہ کرتے ہیں اور میم کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ جیسے: قُلْتُمُوْهُمْ، اَكَلْتُمُوْهُمْ، اَبْشَرْتُمُوْنِيْ، طَلَّقْتُمُوْهُنَّ، بلکہ واحد مؤنث حاضر کے صیغے میں ضمیر کا اضافہ کرتے وقت تائے مکسورہ کے بعد یاء ساکن کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: ''صحیح بخاری'' میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کے قول میں آیا ہے: ((لَوْ قَرَأْتِيْهِ لَوَجَدْتِيْهِ)).

صیغہ نمبر(٣٥): اَنُلْزِمُكُمُوْهَا

صیغہ جمع متکلم فعل مضارع صحیح از باب اِفْعَالٌ بروزن نُكْرِمُ ہے۔ شروع میں ہمزہ استفہام ہے اور آخر میں ضمیر منصوب کُمْ ہے، چونکہ اس کے بعد پھر ھَا ضمیر آرہی ہے اس لیے درمیان میں واو کا اضافہ کیا اور میم کو ضمہ دیا۔

صیغہ نمبر(٣٦): اَنْ سَيَكُوْنُ

صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع بروزن يَقُوْلُ ہے۔ یہاں اشکال یا مغالطہ یہ ہے کہ اَنْ کے باوجود مضارع منصوب نہیں، لیکن اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْ ناصبہ نہیں ہے بلکہ اَنْ مخففہ ہے، لفظ عَلِمَ اور ظَنَّ (یا ان کے مشتقات کے) بعد یہ اَنْ آتا ہے اور نصب نہیں دیتا۔

صیغہ نمبر(۳۷): مِتْنَا

صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مثبت معروف ہے۔ جیسے: خِفْنَا، یہاں اشکال یہ ہے کہ قرآن مجید میں اس کا مضارع مضموم العین استعمال ہوا ہے۔ جیسے: یَمُوْتُ اور یَمُوْتُوْنَ، لہٰذا یہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے مُتْنَا آنا چاہیے تھا۔

اس کا جواب یہ ہے کہ بقول مفسرین یہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے بھی آتا ہے اور سَمِعَ یَسْمَعُ سے بھی۔ جیسے: مَاتَ یَمُوْتُ اور مَاتَ یَمَاتُ (قَالَ یَقُوْلُ اور خَافَ یَخَافُ کے وزن پر) قرآن مجید میں اس کی ماضی سَمِعَ یَسْمَعُ سے اور مضارع نَصَرَ یَنْصُرُ سے مستعمل ہے۔

صیغہ نمبر(۳۸): فَمْبَجَسَتْ (فَانْبَجَسَتْ)

صیغہ واحد مونث غائب فعل ماضی معروف از باب اِنْفِعَالٌ ہے۔ جیسے: اِنْبَجَسَتْ) (بروزن اِنْفَطَرَتْ) فاء کی وجہ سے ہمزہ درمیان میں آگیا اس لئے پڑھنے سے ساقط ہوگیا، اور نون ساکن اپنے بعد والے باء کی وجہ سے میم سے بدل گیا، اس لیے صیغے میں اشکال پیدا ہوگیا۔

صیغہ نمبر(۳۹): اَلدَّاعِ

اسم فاعل دَاعِیٌ ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ اسم معرف باللام کے آخر سے بعض اوقات یاء گرجاتی ہے، لہٰذا یہاں بھی گرگئی اور اَلدَّاعِ ہوگیا۔

صیغہ نمبر(٤٠): اَلْجَوَارِ

اَلْجَوَارِیْ تھا مندرجہ بالا قاعدہ کے تحت آخر سے یاء گرگئی۔

صیغہ نمبر(٤١): اَلتَّنَادِ

اَلتَّنَادِیْ باب تَفَاعُلٌ کا مصدر اَلتَّنَادُیٌ تھا۔دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا،اب یاء ساکن ہوکر مندرجہ بالا قاعدے کے تحت گر گئی تو اَلتَّنَادِ ہوگیا۔

صیغہ نمبر(٤٢): دَسّٰھَا

دَسّٰی صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف صحیح از باب تَفْعِیْلٌ مضاعف ثلاثی ہے۔اصل میں دَسَّسَ تھا آخری حرف کو حرف علت یاء سے بدلا دَسّٰیَ ہوگیا،پھر یاء کو الف سے بدلا دَسّٰی ہوگیا،اکثر اہل عرب اسی طرح کرتے ہیں۔

صیغہ نمبر(٤٣): فَظَلْتُمْ

جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔
قاعدہ یہ ہے کہ جب دو حروف ایک جنس کے اکٹھے ہوں تو بعض اوقات ایک کو حذف کردیتے ہیں اس لیے لام کلمہ کو حذف کیا یعنی ظَلِلْتُمْ سے ظَلْتُمْ ہوگیا۔بعض اوقات پہلے لام کی حرکت ظاء کو دے کر ظِلْتُمْ بھی پڑھتے ہیں۔

صیغہ نمبر(٤٤): قَرْنَ

بعض مفسرین کے نزدیک یہ اِقْرَرْنَ تھا۔مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق پہلی راء کی حرکت کاف کو دیکر راء کو حذف کردیا،اب ہمزہ وصل کی ضرورت نہ رہی اسے حذف کردیا قَرْنَ ہوگیا۔

''تفسیر بیضاوی'' میں اس کی ایک توجیہ یہ منقول ہے کہ یہ خِفْنَ کے وزن، قِرْنَ، قَارَ یَقَارُ (سَمِعَ یَسْمَعُ) سے بنا ہے،اور اس کے معنی مادہ قرار کے قریب قریب لکھے ہیں۔

صیغہ نمبر(٤٥): حُجُرَاتٌ

حُــــجْرَةٌ کی جمع ہے، واحد میں عین کلمہ(ج) ساکن ہے، جبکہ جمع میں اسے ضمہ دیا؛ کیونکہ قاعدہ یہ ہے کہ فُعْلٌ اور فُعْلَةٌ کی جمع جب الف اور تاء کے ساتھ آئے تو عین کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں، لہذا جیم کو ضمہ دیا۔ البتہ اسے فتحہ دینا بھی جائز ہے۔ اور اگر فَعْلٌ یا فَعْلَةٌ (فتحہ کے ساتھ) ہو تو عین کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں، اور بعض اوقات فتحہ بھی دیا جاتا ہے۔ جیسے: تَمْرَةٌ کی جمع فتح عین کے ساتھ "تَمَرَاتٌ" ہے۔

☆......☆......☆......☆

سوالات

(۱)......فادرأتم کونسا صیغہ ہے فعل اور باب کی وضاحت کریں؟

(۲)......یتقہ کی وضاحت کیجئے۔

(۳)......اما ترین صیغے کی وضاحت کریں اور بتائیں کہ یہاں نون ثقیلہ کیسے آ گیا؟

(۴)......قالین صیغہ اور باب لکھیں نیز بتائیں کہ ہفت اقسام میں سے کیا ہے؟

(۵)......یھدی کس باب سے کونسا فعل اور کونسا صیغہ ہے اور اس میں تعلیل کی کیا صورت ہے؟

(۶)......ان سیکون میں ان ناصبہ مصدریہ کے باوجود مضارع کے آخر میں نصب نہیں کیا وجہ ہے؟

(۷)......فظلتم کی وضاحت کریں؟

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 52

﴿......خاصیات ابواب کا بیان......﴾

خاصیات خاصیۃ کی جمع ہے اس سے مراد کسی فعل کے وہ زائد معنی ہیں جو اس کے مادے کے معنی کے علاوہ ہوں مثلاً: لَبَنٌ کے معنی صرف ''دودھ'' کے ہیں اور اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ. کے معنی ہیں: (اونٹنی دودھ والی ہوگئی) اس میں ''دودھ والی ہونے'' کے معنی زائد ہیں۔

تنبیہ:

(۱)......خیال رہے اس باب میں خاصیت یا خاصہ کے وہ معنی مراد نہیں جو مناطقہ کے یہاں مشہور ہیں یعنی: ''خَاصَّةُ الشَّيْءِ مَايُوجَدُ فِيْهِ وَلَايُوجَدُ فِيْ غَيْرِهٖ''. بلکہ یہاں اس کے وہی معنی ہیں جو اوپر ذکر کیے گئے اس لیے کہ بہت سے خواص متعدد ابواب میں مشترک ہیں۔

(۲)......اس باب میں ''ماخذ'' سے مراد فعل کا مادۂ اشتقاق (جس سے فعل بنایا گیا خواہ وہ مصدر ہو یا اسم جامد) ہوگا۔

(۳)......''مدلول ماخذ'' سے مراد وہ معنی ہیں جس پر ماخذ دلالت کرے مثلاً: اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ. میں فعل ''اَلْبَنَتْ'' کا ماخذ ''لَبَنٌ'' ہے اور مدلول ماخذ وہ ہے جس پر لفظ ''لَبَنٌ'' دلالت کر رہا ہے یعنی (دودھ)

(۴)......اس باب میں ذکر، ماخذ کا کیا جائے گا اور مراد ہر جگہ مدلول ماخذ ہی ہوگا۔ مثلاً: فاعل کے صاحب ماخذ ہونے کی مثال میں کہا جائے: ''اَلْبَنَتِ النَّاقَةُ'' تو اس کا مطلب ہوگا: ''اونٹنی دودھ والی ہوگئی'' نہ یہ کہ ''اونٹنی لفظ لبن والی ہوگئی''۔ وَهُوَ ظَاهِرٌ جَلِيٌّ غَيْرُ خَفِيٍّ.

بیان امثلہ میں ہر فعل کے ساتھ اس کا ماخذ اور ماخذ کے ساتھ قوسین میں مدلول ماخذ بھی ذکر کر دیا جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ.

(۵)...... یہ بھی ذہن میں رہے کہ خاصیات میں بیان کیے جانے والے تمام معانی، سماعی ہیں، قیاس کو اس میں دخل نہیں۔

(۶)...... یہ بھی دھیان رہے کہ ضروری نہیں کہ کسی فعل میں ایک وقت میں ایک ہی خاصہ پایا جائے بلکہ ایک وقت میں ایک سے زائد خواص بھی پائے جا سکتے ہیں جیسے: اَخْرَجْتُ زَیْدًا. (میں نے زید کو نکالا) اس میں تعدیہ اور تصییر دونوں خواص پائے جا رہے ہیں۔

تعدیہ اس طرح کہ خَرَجَ (مجرد) لازم تھا اور باب اِفْعَال میں آ کر متعدی ہو گیا، اور تصییر اس طرح کہ اس میں مفعول کو صاحب ماخذ کرنے کا معنی بھی پایا جا رہا ہے کہ اس کے معنی یہ بھی ہیں: جَعَلْتُ زَیْدًا ذَاخُرُوْجٍ. (میں نے زید کو خروج والا کر دیا)۔

(۱) باب ضرب یضرب

(۱)...... قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے: خَلَیْتُ. (میں نے تر گھاس کاٹی) (اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل اور ماخذ لفظ اَلْخَلٰی اور مدلول ماخذ ((تر گھاس)) ہے)۔

(۲)...... اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔ جیسے: اَجَرْتُ الْمَرْءَ. (میں نے مرد کو اجرت دی) (اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل، اَلْمَرْءَ مفعول اور ماخذ لفظ اَلْاُجْرَۃُ ((بدلہ)) ہے)۔

(۳)......اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: تَمَرْتُهُمْ. (میں نے ان کو کھجور کھلائی) (اس مثال میں "تُ" ضمیر فاعل، لفظ هُمْ مفعول، اور ماخذ لفظ تَمْرٌ ((کھجور)) ہے)۔

(۴)......سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے: مَرَضَ الطَّبِيْبُ الْمَرْءَ. (طبیب نے مرد سے بیماری کو دور کر دیا) (ماخذ لفظ مَرَضٌ ((بیماری)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ لینا۔ جیسے: عَشَرَ الْمَالَ. (اس نے مال کا دسواں حصہ لیا) (ماخذ لفظ عُشْرٌ ((دسواں حصہ)) ہے)۔

(۲) باب سمع یسمع

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا۔ جیسے: مَرِضَ الْمَرْءُ. (مرد صاحب مرض (بیمار) ہو گیا) (ماخذ لفظ مَرَضٌ ((بیماری)) ہے)۔

(۲)......تألم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمْ ((درد)) والا ہونا۔ جیسے: ظَهِرَ الْمَرْءُ. (مرد پیٹھ میں درد والا ہو گیا) (ماخذ لفظ ظَهْرٌ ((پیٹھ)) ہے)۔

(۳)......تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا (حقیقۃً یا وصفاً)۔ جیسے: اَسِدَ زَيْدٌ. (زید اوصاف میں شیر کی طرح ہو گیا) حَجِرَ الطِّيْنُ. (مٹی پتھر بن گئی) (ماخذ لفظ اَسَدٌ ((شیر)) اور حَجَرٌ ((پتھر)) ہیں)۔

(۴)......تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کسی کام میں لانا۔ جیسے: کَلِئَتِ النَّاقَۃُ. (اونٹنی گھاس کو کام میں لائی یعنی: اس نے اسے کھایا) (ماخذ لفظ اَلْکَلَأُ ((خشک یا تر گھاس)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ لینا۔ جیسے: غَنِمْتُ (میں نے غنیمت حاصل کی) (ماخذ لفظ اَلْغُنْمُ ((مال غنیمت)) ہے)۔

(۳) باب نصر ینصر

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا۔ جیسے: بَابَ زَیْدٌ. (زید صاحب دروازہ (دربان) بن گیا) (اس میں ماخذ لفظ بَابٌ ((دروازہ)) ہے)۔

(۲)......قطع ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کاٹنا۔ جیسے: خَشَشْتُ. (میں نے خشک گھاس کاٹی) (ماخذ لفظ حَشِیْشٌ ((خشک گھاس)) ہے)۔

(۳)......تعمل ماخذ:

فاعل کا ماخذ کو کام میں لانا۔ جیسے: قَلَا زَیْدٌ. (زید گلی ڈنڈے کو کام میں لایا یعنی: وہ اس سے کھیلا) (ماخذ لفظ اَلْقُلَۃُ ((گلی)) ہے)۔

(۴)......سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے: قَشَرْتُہٗ. (میں نے اس سے چھلکا دور کر دیا یعنی: اتار دیا) (ماخذ لفظ قِشْرٌ ((چھلکا)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا۔ جیسے: مَرَقَتِ الْمَرْأَةُ . (عورت نے شوربہ بنایا)(ماخذ لفظ اَلْمَرَقُ ((شوربہ)) ہے)۔

(۴) باب فتح یفتح

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحب ماخذ ہو جانا۔ جیسے: لَعَبَ الصَّبِيُّ. (بچہ صاحب لعاب ہو گیا) (ماخذ لفظ لُعَابٌ ((رال)) ہے)۔

(۲)......اعطاء ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ دینا۔ جیسے: نَحَلَ الزَّوْجُ الْمَرْأَةَ . (خاوند نے اپنی زوجہ کو مہر دیا)(ماخذ لفظ نِحْلَةٌ ((مہر)) ہے)۔

(۳)......اطعام ماخذ:

فاعل کا مفعول کو ماخذ کھلانا۔ جیسے: لَحَمْتُ الضَّيْفَانَ. (میں نے مہمانوں کو گوشت کھلایا)(ماخذ لفظ "لَحْمٌ" ((گوشت)) ہے)۔

(۴)......سلب ماخذ:

فاعل کا مفعول سے ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے: حَمَأْتُ الْبِئْرَ. (میں نے کنویں سے کیچڑ کو دور کر دیا یعنی نکال دیا)(ماخذ لفظ اَلْحَمْأُ یا اَلْحَمْأَةُ ((کیچڑ)) ہے)۔

(۵)......اتخاذ ماخذ:

فاعل کا ماخذ بنانا۔ جیسے: جَدَرَ الْمِعْمَارُ. (مزدور نے دیوار بنائی)(ماخذ لفظ جِدَارٌ ((دیوار)) ہے)۔

(۵) باب کرم یکرم

(۱)......صیرورت:

فاعل کا صاحبِ ماخذ ہونا۔ جیسے: مَحُضَ نَسَبُ الرَّجُلِ. (مرد کا نسب خالص ہے)(ماخذ لفظ مَحْضٌ ((خالص ہونا)) ہے)۔

(۲)......تالم ماخذ:

فاعل کا ماخذ میں اَلَمْ ((درد، تکلیف)) پانا۔ جیسے: رَحُمَتِ النَّاقَةُ. (اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی)(ماخذ لفظ رَحِمٌ یا رِحْمٌ ((بچہ دانی)) ہے)۔

(۳)......لزوم:

فعل کا لازم ہونا (یہ اس باب کا خاصہ لازمہ ہے یعنی: یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے) جیسے: کَرُمَ (بزرگ ہوا وہ)(ماخذ لفظ کَرَامَةٌ ((بزرگ ہونا)) ہے)۔

(۴)......تحول:

فاعل کا ماخذ کی طرف پھر جانا۔ جیسے: جَنُبَتِ الرِّیْحُ. (ہوا جنوب کی طرف پھر گئی یعنی: جنوب کی طرف سے چلنے والی ہوگئی)(ماخذ لفظ جُنُوْبٌ ((مخصوص سمت)) ہے)۔

(۵)......بلوغ:

فاعل کا ماخذ تک پہنچنا۔ جیسے: صَلُبَ الرَّجُلُ. (مرد سختی کرنے تک آپہنچا)(ماخذ لفظ صَلَابَةٌ ((سختی)) ہے)۔

ثلاثی مزید فیہ (۱) باب افعال

(۱)......تعدیہ:

فعل لازم کو متعدی کر دینا۔ جیسے: بَصُرَ زَیْدٌ. (زید دیکھنے والا ہوا)(لازم) سے

اَبْصَرْتُهٗ (میں نے اسے دیکھا)(متعدی)۔

(۲)......تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ کر دینا۔ جیسے اَشْرَکَ النَّعْلَ. (اس نے جوتے کو تسمہ والا کر دیا یعنی: جوتے میں تسمہ لگا دیا)(ماخذ لفظ شِرَاکٌ ((جوتے کا تسمہ)) ہے)۔

(۳)......مبالغہ:

فاعل میں ماخذ کی کیفیت ومقدار میں زیادتی وکثرت ہوجانا۔ جیسے: اَسْفَرَ الصُّبْحُ. (صبح خوب کھل گئی) اَثْمَرَ النَّخْلُ (درخت بہت پھلدار ہوگیا) ان میں ماخذ لفظ سَفْرٌ (کھولنا) اور ثَمَرٌ (پھل) ہیں۔

(۴)......لزوم یا الزام: (عکسِ تعدیہ)

فعل متعدی کو لازم بنانا۔ جیسے: حَمِدَ اللّٰہَ. (اس نے اللہ عزوجل کی حمد کی) سے اَحْمَدَ (وہ حمد والا ہوا)۔

(۵)......ابتداء:

باب اِفعال سے ابتداءً کسی فعل کا اس معنی میں استعمال ہونا جو معنی مجرد سے بالکل جدا ہو یا اس کا مجرد فعل آتا ہی نہ ہو۔ جیسے: اَشْفَقَ. (ڈرنا) اس کا مجرد شَفَقَ ہے بمعنی (مہربان ہونا) اَرْقَلَ (دوڑنا) اس کا مجرد فعل نہیں آتا۔

(۶)......موافقت:

یعنی باب اِفعال کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقتِ مجرد:

یعنی باب اِفْعَال کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: دَجَی اللَّیْلُ. کے معنی ہیں (رات تاریک ہوگئی) اور اَدْجٰی کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقتِ تَفْعِيْلٌ :

باب اِفْعَالٌ کا تَفْعِیْلٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: کَفَّرَہٗ. کے معنی ہیں (اس نے اسے کافر ٹھہرایا) اور اَکْفَرَہٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ج) موافقتِ تَفَعُّلٌ:

اِفْعَالٌ کا تَفَعُّلٌ کے ہم معنی ہونا جیسے تَغَلَّفَهٗ. کے معنی ہیں (اس نے اسے غلاف میں ڈالا) اور اَغْلَفَهٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(د) موافقتِ اِسْتِفْعَالٌ:

باب اِفْعَالٌ کا اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَعْظَمْتُ زَیْدًا. کے معنی ہیں (میں نے زید کو عظیم سمجھا) اور اَعْظَمْتُ زَیْدًا کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۲) باب تفعیل

(۱)......تعدیہ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: فَرِحَ زَیْدٌ. کے معنی ہیں (زید خوش ہوا) (لازم) اور فَرَّحْتُهٗ کے معنی ہیں (میں نے اس کو خوش کیا) (متعدی)۔

(۲)......تصییر:

اس کے معنی بھی گذر چکے۔ جیسے: وَتَّرْتُ الْقَوْسَ. (میں نے قوس کو تانت والی بنایا) (ماخذ اَلْوَتَرُ (تانت یعنی کمان کا تار) ہے)۔

(۳)......الباس ماخذ:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: جَلَّلْتُ الْفَرَسَ. (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی) ماخذ اَلْجُلُّ (جھول یعنی جانور پر ڈالا جانے والا کپڑا) ہے۔

(۴)......قصر:

کلام طویل کو مختصر کرنا۔ جیسے: هَلَّلَ. (اس نے کلمہ پڑھا) یہ "قَرَءَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ" کا اختصار ہے۔

(۵)......مبالغہ:

اس کے معنی بھی پہلے بیان ہو چکے۔ جیسے: مَوَّتَ الْاِبِلُ. (اونٹوں میں موت بہت زیادہ ہوگئی) (ماخذ مَوْتٌ ((موت)) ہے)۔

(۶)......موافقت:

باب تَفْعِیْلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا مثلاً:

(الف) موافقت مجرد:

یعنی تَفْعِیْلٌ کا ہم معنی مجرد ہونا جیسے: تَمَّرْتُهٗ. کے معنی ہیں (میں نے اس کو کھجور دی) اور تَمَرْتُهٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت تَفَعُّلٌ:

یعنی تَفْعِیْلٌ کا ہم معنی تَفَعُّلٌ ہونا جیسے: تَرَّسَ. کے معنی ہیں (اس نے ڈھال کو استعمال کیا) اور تَتَرَّسَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۷)......ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کیے جا چکے ہیں۔ جیسے: كَلَّمْتُهٗ. (میں نے اس سے کلام کیا) مجرد میں یہ مادہ "كَلَمَ" زخمی کرنے کے معنی میں آتا ہے۔

(۳) باب تفاعل

(۱)......تشارک:

فعل میں دو شخصوں کا باہم اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے: تَشَاتَمَ زَيْدٌ وَخَالِدٌ. (زید اور خالد باہم گالی گلوچ ہوئے)۔

(۲)......مطاوعت:

فعل متعدی کے بعد اسی فعل کے مادہ سے ایک فعل اس باب سے لانا یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔ جیسے: بَاعَدْتُهٗ فَتَبَاعَدَ. (میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا)۔

اس میں بَاعَدْتُ فعل متعدی ہے اور اس کے بعد اسی فعل کے مادہ (بُعْدٌ) سے ایک فعل تَبَاعَدَ باب تَفَاعُلٌ سے لایا گیا اس نے یہ ظاہر کیا کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے۔

(۳)......موافقت:

باب تَفَاعُلٌ کا کسی اور باب کے ہم معنی ہونا۔ جیسے:

(الف) موافقت مجرد:

باب تَفَاعُلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: عَلَا. (مجرد) کے معنی ہیں (بلند ہونا) اور تَعَالٰی (تفاعل) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَالٌ:

باب تَفَاعُلٌ کا باب اِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اَيْمَنَ. (اِفْعَالٌ) کے معنی ہیں (یمن میں داخل ہونا) اور تَيَامَنَ (تفاعل) کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

اس کے معنی گذر چکے۔ جیسے: تَبَارَکَ اللّٰہُ. (اللہ کی شان بلند ہے) مجرد (بَرَکَ یَبْرُکُ) اونٹ کے بیٹھنے کے معنی میں آتا ہے۔

(۴) باب تفعل

(۱)......تحول:

فاعل کا ماخذ بن جانا۔ جیسے: تَنَصَّرَ. (معاذ اللہ، وہ نصرانی ہو گیا) ماخذ نصرانی ہے۔

(۲)......اتخاذ:

فاعل کا ماخذ بنانا، یا ماخذ اختیار کر لینا، یا مفعول کو ماخذ بنانا، یا مفعول کو ماخذ میں لینا۔ جیسے: تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا) تَجَنَّبَ (اس نے کونہ پکڑ لیا) تَوَسَّدَ الْحَجَرَ (اس نے پتھر کو تکیہ بنایا) تَأَبَّطَ الصَّبِیَّ (اس نے بچہ کو بغل میں لیا)

پہلی مثال میں ماخذ "بَابٌ" (دروازہ) دوسری میں "جَنْبٌ" (کونہ، کنارہ) تیسری میں "وِسَادَۃٌ" (تکیہ) اور چوتھی میں "اِبِطٌ" (بغل) ہے۔

(۳)......مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: عَلَّمْتُہٗ فَتَعَلَّمَ (میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا)

(۴)......موافقت:

باب تَفَعُّلٌ کا مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: قَبِلَ کے معنی ہیں (اس نے قبول کیا) اور تَقَبَّلَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵)......ابتداء:

اس کے معنی بھی بیان کر دیے گئے۔ جیسے: تَشَمَّسَ. (وہ دھوپ میں بیٹھا) اس

کا مجرد فعل استعمال ہی نہیں ہوتا۔

(۵) باب مفاعلہ

(۱)......تصییر:

فاعل کا مفعول کو صاحب ماخذ بنانا۔ جیسے: عَافَاکَ اللّٰہُ. (اللہ تعالیٰ تجھے عافیت عطا فرمائے) ماخذ مُعَافَاۃٌ (محفوظ رکھنا، صحت دینا) ہے۔

(۲)......مشارکت:

جیسے: قَاتَلَ زَیْدٌ وَبَکْرٌ. (زید اور بکر نے آپس میں لڑائی کی)۔

(۳) موافقت:

مجرد کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: سَفَرْتُ. کے معنی ہیں (سفر کرنا) اور سَافَرْتُ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

جیسے: قَاسٰی زَیْدٌ ھٰذِہِ الْمُصِیبَۃَ. (زید نے اس مصیبت کو برداشت کیا) اس کا مجرد فعل قَسَا یَقْسُوْ قَسْوًا ہے جس کے معنی سخت ہونے کے ہیں۔

(۶) باب افتعال

(۱)......اتخاذ:

جیسے: اِجْتَحَرَ. (اس نے سوراخ بنایا) اِجْتَنَبَ. (اس نے کونہ پکڑا) اِغْتَذَی الشَّاۃَ. (اس نے بکری کو غذا بنایا) اِعْتَضَدَہٗ. (اس نے اسے بازو میں لیا)۔

پہلی مثال میں ماخذ جُحْرٌ (سوراخ) دوسری مثال میں جَنْبٌ (گوشہ، طرف)

تیسری مثال میں غِذَا (خوراک) اور چوتھی مثال میں عَضُدٌ (بازو) ہے۔

(۲)......مطاوعت:

اس کے معنی بیان ہو چکے۔ جیسے: غَمَّمْتُهٗ فَاغْتَمَّ. (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)۔

(۳)......موافقت:

(الف) موافقتِ مجرد:

جیسے: بَلَجَ . کے معنی ہیں (وہ کشادہ ابرو ہوا) اور اِنْبَلَجَ کے معنی بھی یہی ہیں۔

(ب) موافقتِ اِفْعَالٌ:

جیسے: اَحْجَزَ . کے معنی ہیں (وہ حجازِ مقدس میں داخل ہوا) اور اِحْتَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

اِسْتَلَمَ. (اس نے پتھر کو بوسہ دیا) مجرد سَلِمَ ہے جس کے معنی: (سلامت رہنا) ہے۔

(۷) بابِ استفعال

(۱)......قصر:

جیسے: اِسْتَرْجَعَ. (اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھا) یہ "قَالَ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ" کا اختصار ہے۔

(۲)......تحول:

جیسے: اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ. (گارا پتھر بن گیا) (ماخذ حَجَرٌ (پتھر) ہے)۔

(۳)......مطاوعت:

جیسے:اَقَمْتُهٗ فَاسْتَقَامَ. (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہوگیا)۔

(۴)......موافقت:

(الف) موافقت مجرد:

جیسے:قَرَّ. کے معنی ہیں(وہ ٹھہر گیا)اور اِسْتَقَرَّ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(ب) موافقت اِفْعَال:

جیسے:اَجَابَ. کے معنی ہیں(اس نے جواب دیا،قبول کیا)اور اِسْتَجَابَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۵)......ابتداء:

جیسے:اِسْتَعَانَ. (اس نے موئے زیرِ ناف مونڈے) مجرد عَانَۃٌ(موئے زیرِ ناف) ہے۔

(۶)......طلب ماخذ:

اس کا ایک مشہور خاصہ طلب ماخذ ہے یعنی فاعل کا ماخذ کو طلب کرنا۔جیسے: اِسْتَعَانَ. (اس نے مدد طلب کی)(ماخذ "عَوْنٌ" (مدد) ہے)۔

(۸،۹) باب افعلال وافعیلال

ان دونوں کے چار چار خواص ہیں:

(۱،۲)......لزوم،مبالغہ:

یہ دونوں باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتے ہیں اور ان میں ہمیشہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔جیسے:اِحْمَرَّ، اِحْمَارَّ. دونوں کے معنی ہیں(بہت سرخ ہوا وہ)

(۳)......لون:

یعنی ان میں عموماً رنگ کے معنی بھی پائے جاتے ہیں۔ جیسے: مذکورہ مثالیں۔

(۴)......عیب:

یعنی ان کی دلالت عموماً عیب پر بھی ہوتی ہے۔ جیسے: اِحْوَلَّ، اِحْوَالَّ. دونوں کے معنی ہیں (بھینگا ہوا وہ)

(۱۰) باب انفعال

(۱)......مطاوعت:

جیسے: کَسَرْتُہٗ فَانْکَسَرَ. (میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

(۲)......لزوم:

جیسے: اِنْصَرَفَ. (پھرنا) (لازم) اس کا مجرد فعل صَرَفَ (پھیرنا) ہے (متعدی)

(۳)......موافقت:

موافقت اِفْعَالٌ. جیسے: اَحْجَزَ کے معنی ہیں (وہ حجاز مقدس میں پہنچا) اور اِنْحَجَزَ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۴)......ابتداء:

جیسے: اِنْطَلَقَ . (وہ چلا) مجرد طَلَقَ ہے بمعنی اس نے دیا۔

(۱۱) باب افتعال

(۱)......مطاوعت:

جیسے: ثَنَیْتُہٗ فَاثْتَنٰی. (میں نے اسے لپیٹا تو وہ لپٹ گیا)

(۲)......لزوم:

جیسے: اِعْرَوْرَیْتُ. (میں ننگی پشت گھوڑے پر سوار ہوا)

(۳)......مبالغہ:

جیسے: اِعْشَوْشَبَتِ الْاَرْضُ. (زمین بہت گھاس والی ہوگئی) ماخذ عُشْبٌ (گھاس) ہے۔

(۴)......موافقت استفعال:

باب اِسْتِفْعَالٌ کے ہم معنی ہونا۔ جیسے: اِسْتَحْلَیْتُہٗ. کے معنی ہیں (میں نے اسے میٹھا محسوس کیا) اور اِحْلَوْلَیْتُہٗ کے بھی یہی معنی ہیں۔

(۱۲) باب افعوال

(۱)......مبالغہ:

جیسے: اِجْلَوَّذَ. (بہت تیز دوڑنا)۔

رباعی مجرد (۱) باب فعلل

(۱)......مطاوعت:

مطاوعتِ نفس:

یعنی فَعْلَلَ کا خود اپنا مطاوع ہونا۔ جیسے: خَطْرَفَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَخَطْرَفَ. (رات نے اس کی نگاہ کو پوشیدہ کیا تو وہ پوشیدہ ہوگئی)

(۲)......قصر:

جیسے: بَسْمَلَ. (اس نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا) یہ "قَرَءَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کا اختصار ہے۔

(۳)......الباس ماخذ:

جیسے:بَرْقَعْتُهٗ . (میں نے اسے برقعہ پہنایا)

رباعی مزید فیہ (۱) باب تفعلل

(۱)......مطاوعت:

مطاوعت فَعْلَلَ:

جیسے:دَحْرَجْتُهٗ فَتَدَحْرَجَ. (میں نے اسے لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

(۲،۳) باب افعنلال، افعلال

(۱)......لزوم:

جیسے:اِثْعَنْجَرَ. (خون ریختہ ہونا)، اِشْمَعَلَّ (جلدی کرنا)۔

(۲)......مطاوعت:

جیسے: ثَعْجَرْتُهٗ فَاثْعَنْجَرَ. (میں نے اس کا خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہوگیا (اس کا خون گرپڑا))، طَمْأَنْتُهٗ فَاطْمَأَنَّ. (میں نے اسے مطمئن کیا تو وہ مطمئن ہوگیا)

تنبیہ جلیل:

خیال رہے کہ ابوابِ مُلْحَقَہ میں بھی وہی خواص ومعانی پائے جائیں گے جو ان کے ابوابِ مُلْحَق بِھَا میں پائے جاتے ہیں، نیز ابوابِ مُلْحَقَہ میں ان معانی کے علاوہ مبالغہ بھی پایا جاتا ہے۔ مثلاً تَدَحْرَجَ. (لڑھکنا) میں ایک خاصہ لزوم ہے، تو تَجَلْبَبَ. (بہت چادر اوڑھنا) (مُلْحَق بِتَدَحْرَجَ) میں بھی لزوم پایا جارہا ہے، نیز اس میں مبالغہ بھی ہے۔ وَعَلٰی هٰذَا الْقِیَاسُ.

تمام ابواب کی بیان کردہ خاصیات کا نقشہ

ابواب	خواص					
فَتَحَ یَفْتَحُ	صیرورت	اعطاء ماخذ	اطعام ماخذ	سلب ماخذ	اتخاذ ماخذ	X
ضَرَبَ یَضْرِبُ	قطع ماخذ	اعطاء ماخذ	اطعام ماخذ	سلب ماخذ	اتخاذ ماخذ	X
نَصَرَ یَنْصُرُ	صیرورت	قطع ماخذ	تعمل ماخذ	سلب ماخذ	اتخاذ ماخذ	X
کَرُمَ یَکْرُمُ	صیرورت	تالم ماخذ	لزوم	تحول	بلوغ	X
سَمِعَ یَسْمَعُ	صیرورت	تالم ماخذ	تعمل ماخذ	تحول	اتخاذ ماخذ	X
اِفْعَالٌ	تعدیہ وتصیر	لزوم	ابتداء	مبالغہ	موافقت	X
تَفْعِیْلٌ	تعدیہ وتصیر	الباس ماخذ	ابتداء	مبالغہ	موافقت	قصر
تَفَاعُلٌ	مطاوعت	مشارکت	ابتداء	X	موافقت	X
مُفَاعَلَۃٌ	X	مشارکت	ابتداء	تصیر	موافقت	X
تَفَعُّلٌ	مطاوعت	تحول	ابتداء	اتخاذ	موافقت	X
اِفْتِعَالٌ	مطاوعت	X	ابتداء	اتخاذ	موافقت	X
اِسْتِفْعَالٌ	مطاوعت	قصر	ابتداء	تحول	موافقت	X
اِنْفِعَالٌ	مطاوعت	لزوم	ابتداء	X	موافقت	X
اِفْعِلَالٌ	مبالغہ	لزوم	X	X	X	X
اِفْعِیْلَالٌ	مبالغہ ?	لزوم	X	X	X	X
اِفْعِوَّالٌ	مبالغہ	X	X	X	X	X

فَعْلَلَ	مطاوعت	الباس ماخذ	قصر	X	موافقت	X
اِفْعِنْلَالٌ	مطاوعت	لزوم	X	X	X	X
تَفَعْلُلٌ	مطاوعت	X	X	X	X	X
اِفْعِيْعَالٌ	مطاوعت	لزوم	مبالغہ	X	موافقت	X

☆......☆......☆......☆